الوہیت کی تفسیر

THE GODHEAD EXPLAINED

آپ کا شکریہ، بھائی کارلسن۔اور آپ تمام بھائیوں اور بہنوں کو خداوند میں سلام۔ یہ ایک ......میں بعض اوقات تھوڑا نا خوش سا ہو جاتا ہوں، جب میں ایسی، حیرت انگیز گواہیاں سنتا ہوں جیسی کہ آج صبح میں سنتا رہا۔اور، پھر، جب ہمارا کوئی ساتھی مصیبت اور ایذا رسانی میں ہوتا ہے، جیسے ہمارے بپٹسٹ بھائی اور بہن جو اِس مصیبت میں سے ہو گزر رہے ہیں؛ جیسے کہ وہ ایک-ایک بپٹسٹ ہیں، میں خود بھی، ایک مشنری بپٹسٹ تھا، اور-اور یہ جانتے ہوئے کہ اِس کا کیا مطلب ہے جب ہمارے لوگ......

(2) میرے ساتھ بھی کچھ ایسا ہی ہو گزرا تھا۔میرے اپنے لوگوں نے مجھے باہر کر دیا تھا، اور اُنہوں نے سوچا کہ ہم اِسے دُور بھیج دینگے کیونکہ یہ پاگل ہو گیا ہے۔اور میں نے کچھ اِس طرح پایا، اور میں اکثر اِسے کچھ اِس انداز سے کہا کرتا ہوں، ''اگر میں پاگل ہوں، تو مجھے اکیلا چھوڑ دو،' کیونکہ میں اِس طرح رہنا اچھا سمجھتا ہوں کہ اپنی دُرست دماغی حالت میں رہوں۔'' پس یہی وہ چھوٹا سا فلسفہ ہے جسے میں نے، آپنے آپ پر لاگو کر رکھا ہے۔اور-اور میں یقینی طور پر خوشی محسوس کرتا رہا ہوں اِس-اِس راستے پر چلتے ہوئے۔

(3) ایک چھوٹے سے گرجے چرچ آف کرائسٹ کے بھائی یہاں موجود ہیں، اکثر ہم اِسے ایسے ہی پیش کرتے ہیں، یا پھر کیمبل لائٹ کہھکر۔اور مجھے یاد ہے کہ جب ہم نے بڑی مشکل سے اپنی عبادات کا آغاز کیا اور جب ہم نے اپنی پہلی عبادت شروع کی۔لیکن، آپ جانتے ہیں، کہ ہمارے پاس ایک پولوس نام تھا ایک دفعہ وہ بھی ایسے ہی راستے پر تھا، اور پھر وہ ہم میں سے ایک بن گیا۔ پس، یہ سچ ہے۔اور میں سوچتا ہوں کہ اکثر لوگ ہماری زندگی کو دیکھتے ہیں جو ہم جیتے ہیں۔آپ جانتے ہیں، میرے لیے جینا بھی بہتر ہے کہ میں پیغام کو، کسی بھی وقت بیان کروں۔

(4) تھوڑا ہی وقت ہوا، کہ ایک عظیم خادم، جو کہ فل گاسپل کے بڑے اچھے آدمی ہیں؛ آپ تمام -تمام اُسے جانتے ہیں، میرا اندازہ ہے۔وہ ریورنڈ۔بوتھ کلبورن ہے؛ وہ انجیل کی منادی سات مختلف

زبانوں میں کرتے ہیں۔ وہ بہت ہوشیار ہیں۔اور میں......وہ دماغی طور پر بہت مضبوط انسان ہے۔ اورایک مرتبہ ہم اکھٹے جارہے تھے، بھائی بوتھ بھائی مُوراور میں،اور ہم کسی بات پر گفتگو کرر ہے تھے۔ اور میں اُن کی مخالف جانب جارہا تھا،اور بھائی بوتھ نے گھوم کر میری طرف دیکھا۔اُس نے کہا،''تم اپنی بائبل کو بھی اچھی طرح نہیں جانتے۔'' آپ جانتے ہیں کہ بھائی بوتھ اِسے کس طرح کہہ سکتے ہیں۔

(5) میں نے کہا،''بھائی بوتھ، یہ سچ ہے،لیکن میں اِسکے مصنف کوحقیقت میں جانتا ہوں۔'' اِس طرح، اِس طرح میں– میں چاہتا ہوں کہ......تم بھی جان لو،اُس کے کلام کو جاننا زندگی نہیں ہے،لیکن، ''اُس کو جاننا ہی زندگی ہے۔'' یہ سچ ہے۔سمجھے؟ بلکہ خواہ میں اُسکے کلام کو جانتا ہوں؛مگر مجھے اُسکو جاننا ہوگا!اور یہ یقینی طور پر سچائی ہے۔

(6) آج صبح، جب میں اِس بہترین رفاقت میں، خادموں سے ہاتھ، ملا رہا تھا۔اور یہاں اِس جگہ پر بیٹھا ہوا تھا......میرا یہ مطلب نہیں کہ کوئی مجھے مشہور کرے۔لیکن یہ سیاہ فام بھائی، وہاں آیا،اور بیٹھ گیا۔میں نے اپنے سیکرٹری سے کہا،''یہ ایک حقیقی مسیحی ہے۔''

(7) میرا یقین ہے کہ،اِس شخص نے مجھے ایلڈر سمتھ کی یاد دلادی جو چرچ آف گاڈ اِن کرائسٹ میں ہوا کرتے تھے۔اور میں نے وہاں کافی مرتبہ منادی کی ہے،اور– اور میں اُنھیں اب بھی دیکھ سکتا ہوں۔ یہ سیاہ فام بھائی کچھ اُن کی طرح لگتے ہیں،اُن کی سفید رنگ کی مونچھیں تھیں۔اور جب میں پچھلے دراوزے سے آتا تھا،اور میں کبھی اُس کی اظہارِ بیانی کو بھول نہیں سکتا جس طرح سے وہ بوڑھا کہا کرتا تھا؛ اُوپر دیکھو،اور تمام مقدسین گاتے ہوں گے،آپ جانتے ہیں۔اور وہاں اُس کونے میں ایک چھوٹی لڑکی رہا کرتی تھی۔اور میرا من پسند گیت تھا اُسے اُوپر اُٹھاو۔اور آپ جانتے ہیں، پنتی کاسٹل فیشن کے مطابق، وہ اپنے ہاتھوں کو بجاتے اور گاتے تھے،اُسے اوپر اُٹھاو۔ وہ مجھ سے محبت کرتے تھے ،اور میں اِن سے محبت کرتا تھا۔اور جب ہم اندر چل کہ آتے ......وہ وہاں بیٹھا کرتا تھا، بالکل اِس طرح اپنے سرکو، میز پر رکھے ہوئے ،ہم تمام پر نظر کرتا ،اور آپ جانتے ہیں۔ وہ کہا کرتا تھا،''اندر آؤ، بزرگو۔اپنی ٹوپی کو آرام دو۔اپنی ٹوپی کو آرام دو۔''

(8) وہ بھائی یہاں موجود ہے؛اور میں نے سُنا ہے،اور پھر، جیسا کہ میرے من پسند گیت کو گانے والی بہن بھائی کی بیوی ہے۔اور میں نے بہن کو اشارہ کیا جو میں کرسکا، کہ یہ بہن آئے اور گیت

گائے۔ اور، تب، بہن نے بتایا کہ اُسے نہ بُلایا جائے، اور میں جانتا ہوں کہ اِس کا کیا مطلب ہے۔ مگر اب میں شخصی طور پر بہن کو دعوت دیتا ہوں، اگر وہ آسکتی ہے، تو آئے اور گیت گائے۔

(9) اچھا، اب کیا بہن آپ وہ نہیں ہیں جنھوں نے یہ۔ یہ گیت گایا، کشتی میں آو، اب، ایک صبح کر سچن بزنس مین کی میٹنگ میں؟ [بہن کہتی ہے، ''جی ہاں، جناب۔ جی ہاں۔'' -ایڈیٹر۔] اور مجھے اُمید ہے کہ اِس ہفتے میری بیوی آئے گی، اور میں چاہتا ہوں کہ وہ بھی آپ کو سُنے، کیونکہ میں نے آپ کی بڑی تعریف کی ہے۔ اور اگر آپ ٹیپ پر بھول جائیں، تو ہم اِسے ترتیب دے رہے ہیں۔ کیونکہ میں ایسے اچھے گانے والوں کو محبت کرتا ہوں۔

(10) اور، میں لوگوں کو بتایا کرتا تھا، میں۔ میں کبھی اچھا نہ گا سکا۔ اوہ، میرے عزیزو، میں تو اِس سے لاکھوں میل دُور تھا۔ لیکن میں نے کہا، ''اگر آپ کبھی اُوپر آسمان میں اپنے بڑے محل میں رہ رہے ہوں، آپ جانتے ہیں، وہاں اُوپر،'' میں نے کہا، ''وہاں واپسی پر جنگل میں، پہاڑی کے نیچے ایک راستہ ہوگا، اور وہاں ایک جھونپڑی ہوگی۔ اور یہ جھونپڑی میری ہوگی۔ اور اِن ہی صبحوں میں سے ایک صبح جب آپ گھومتے وہاں پہنچے گے تو کسی کو وہاں کھڑا، اور گاتا ہوا سُنیں گے تو کہیں گے، 'کیسا فضل ہے! کیسی سُریلی آواز ہے، کہ اُس نے مجھ جیسے بدنصیب کو بچایا!' تو پھر آپ کہیں گے، 'خدا کی تعریف ہو! آخر بوڑھے بھائی برنہم نے اِسے گا ہی لیا۔''' یہ میں ہی ہوں گا جسے آپ گیت گانے کی کوشش کرتے ہوئے سُنیں گے۔

(11) میرے مسیحی بھائیو، اور...... میرا خیال ہے، کہ یہاں ایک بُدھا کا خادم بھی موجود ہے، اور آج صبح، ایک بھائی اُسے ہم سے متعارف کروا رہا تھا۔ میرے بیش قیمت دوست، آپکو بھی سلام۔ اور میں نے بُدھا لوگوں سے بہت زیادہ بات چیت کی ہے، اتنی زیادہ بھی نہیں، مگر خاص طور پر وہ بُدھا کے لوگ؛ جو چینی لوگ، جو کینڈا میں مقیم ہیں، اور وہ بہت محبت کرنے والے اور مٹھاس بھرے لوگ ہیں۔

(12) مجھے یاد ہے وہ بُدھا کا آدمی جو بُدھا کے مندر سے، ایک عبادت میں آیا، اور وہ اندھا تھا۔ یہ چھوٹے قد کے، اور اچھے لوگ ہیں، اور وہ یقینی طور پر یہ بات مان گئے تھے کہ خدا شفاء دے سکتا ہے۔ اور ہم اُس کے لیے دُعا کر رہے تھے، اور وہ دُہرا رہا تھا، کہ وہ کیسے خدا سے محبت کرتا تھا، اور اُسی گھڑی اُس کی آنکھیں کھل گئیں، میں......اور یہ ایک۔ ایک حیرت انگیز بات تھی۔ پس، ہم۔ ہم ہر آدمی اور ہر شخص کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

(13) اب ، مجھے اِس سے پہلے یہ موقع نہیں مِلا تھا ، کہ شکاگو میں ، کچھ بیان کروں ......جیسا کہ ،اور اب نہ میں کوئی خاص پیغام لانے کی کوشش کرونگا ، کیونکہ یہاں کے خادم مجھ سے بہت ہی قابل ہیں ، کہ پیغام دیں ۔لیکن ، اِس کے باوجود ، آپ یہاں نہیں ہیں کہ پیغام سُنیں ۔لیکن میں سوچتا ہوں یہ ایک جلالی وقت ہے کہ اِس ضلع میں ، یعنی شکاگو کے خادموں سے مِل سکا ، اور اُن کے ساتھ زیادہ سے زیادہ جان پہچان کی ، اور اِسی طرح کی ملاقات ہر ایک کے ساتھ چاہتے ہیں ۔اور میں یقیناً اِس موقع کیلئے خداوند کا شکر کرتا ہوں ۔ کیونکہ ، میں اِس شہر میں کئی بار آیا ہوں ، ایک چرچ کی اسپانسر شِپ کے ذریعے ، اور وہ ہے کرسچن بزنس مین اسپانسر شِپ ؛ اِس سے پہلے ، نہ کہ ایک ہی چرچ بلکہ ایسوسی ایشن آف برادرز کے ذریعے بھی یہ موقع مِلا ۔

(14) اور – اور تب میں نے سوچا ، کہ مجھے اِسی طرح خدمت کو جاری رکھنا ہے ، کبھی اندر کبھی باہر ، اور کبھی نیچے کبھی اُوپر ، یہاں تک کبھی کچھ کیلئے اتنا آسان ہوتا ہے کہ وہ اِس کا غلط مطلب نکال لیتے ہیں ۔اور اگلے کچھ منٹوں میں میں اِن کو بیان کرنا چاہتا ہوں اور – اور اِنہیں بھائیوں کیلئے بالکل صاف بنانا چاہتا ہوں ، تاکہ جتنا زیادہ میں جانتا ہوں اُتنا ہی اِسے آپ کیلئے صاف بنا سکوں ۔

(15) اور – اور ہوسکتا کہ میں اِس بات کو زیادہ لائق طور پر – پر بیان نہ کرسکوں اُن لوگوں کیلئے جو زیادہ پڑھے لکھے اور ہوشیار ہیں شاید اُن کیلئے کافی نہ ہوگی ۔میرے پاس تعلیم نہیں ہے ، اور مجھ میں اِس کی کمی ہے ۔لیکن میں ......خداوند سے محبت کرتا ہوں ۔اور شاید اِسی لیے ، خداوند نے مجھے یہ دوسرے طریقہ سے دی ، کہ میں روحوں کو جیتوں ، اور وہ ہے الٰہی نعمت ، جس نے میرے اِس خلاء کو پورا کیا جو میرے ماں باپ مجھے نہ دے سکے ، یعنی تعلیم ۔ایک غریب خاندان کے گھر سے ، جہاں دس بچے ، اور بیمار باپ تھا ، وہاں سے مجھے تعلیم حاصل کرنے کا کوئی موقع نہ ملا تھا ۔پس تب ، لیکن ، میری پیدائش پر ، گھر میں کچھ ہوا تھا ، یعنی میرے باپ اور میری ماں کو ، خدا کے ساتھ تجربہ ہوا تھا ۔اور آپ نے اِسے میری کہانی میں پڑھ چکے ہیں ۔اور ، اِسی بنیاد پر ، اور میں کوشش کرتا ہوں کہ اپنے اِسی حصے سے ، آپ بھائیوں ، اور گناہ گاروں کو مسیح کے پاس کھینچ لاوں ۔اور اب میں ......

(16) میں کوئی باطل پرست نہیں ہوں ۔لیکن میں ہمیشہ ، کلام کو کھولنے سے پہلے ، اِس کے مصنف سے کچھ باتیں کرنا پسند کرتا ہوں ۔اگر ہو سکے تو ہم اپنے سروں کو کچھ لمحات کیلئے جھکاتے ہیں ۔

(17) ہمارے بیش قیمت باپ ، تو ہی خدا ہے ، اور ہم اِس خوشخبری کے وسیلہ تیرے تک پہنچ رہے

ہیں۔اور میں یہاں تیرے بچوں، تیرے خادموں اور اِن بھائیوں کے ساتھ اِس بیش قیمت ایمان میں موجود ہوں۔اور یہ کیسے میرے دل میں جوش کی لہر پیدا کرتا ہے اُن آدمیوں کے لیے جو تیرے بارے میں غلط سمجھ چکے ہیں،اور خدا کی بادشاہی کی خاطر،ایسی اطلاعات بھیجیں؛ دیکھ تو کیسے اِن آخری ایام میں اپنے بچوں کو بلا رہا ہے۔

(18) اِے باپ، ہم اِس سچائی پر ایمان رکھتے ہیں، کہ ہم اِن آخری دنوں میں زندگی گذار رہے ہیں۔جیسا کہ نبی نے فرمایا،''شام کے وقت روشنی ہوگی۔''اور ہم یہ ایمان رکھتے ہوئے کہ آج ہم اِس خوشخبری کی روشنی کے قاصد، تیرے فضل کے وسیلے،اور تو نے اپنی مرضی سے ہمیں زمین کی انتہا تک بھیجا، جہاں یہ منکشف ہو چکا ہے۔

(19) اِے باپ، جیسا کہ، میں دل کی گہرائی سے، دُعا کرتا ہوں، کہ آج صبح، تو آ اور میرے اِس اظہارِ بیانی سے میرے بھائیوں کو، بیرونی تحریک نہ ملے، تا کہ وہ اِسے سمجھ جائیں۔یہ بخش دے، کہ ہم کامل محبت، اور رفاقت، اور انجیل کو پھیلانے میں، اتحاد رکھیں۔ہم یہ یسُوعؔ کے نام میں مانگتے ہیں، جس نے یہ دُعا کی کہ ہم ایک ہوں، جیسے وہ اور اُس کا باپ ایک تھا۔یہ ایمان رکھتے ہوئے، کہ،''جب ہم میں، ایک دوسرے کیلئے محبت ہوگی، تو سب آدمی یہ جانیں گے کہ ہم تیرے شاگرد ہیں۔'' آمین۔

(20) اب صرف...... بھائیو اور بہنوں اب میں اُمید کرتا ہوں اور بھروسہ رکھتا ہوں، کہ اب اِس پیغام سے میں آپ کو دِق نہیں کرونگا۔لیکن میرا خیال ہے کہ میں اپنے آپ کو صاف رکھونگا، تا کہ آپ یہ نہ سُنیں گے کہ کسی نے کچھ کہا تھا۔اور جیسا کہ میں کئی بار، مختلف عبادات میں، یہ بیان کر چکا ہوں، لیکن شکاگو کے لوگوں کیلئے یہ میرا پہلا موقع ہے،اور میں خود کو جتنا بہتر جانتا ہوں، جو کہ میں ہوں وہی کرنے کی کوشش کروں۔

(21) اب آیئے، ہم اعمال کی کتاب 26 باب میں، اِس بابرکت خوشخبری کو پڑھتے ہیں۔

اسلیئے، اِے اگرِپا بادشاہ، میں اُس آسمانی رُویا کا نافرمان نہ ہوا:

(22) یہ، بلاشبہ، پولوس بول رہا ہے۔جس کو، ہم تمام، ایک خادم کی طرح، یہاں پیش کرتے ہیں، کیونکہ وہ خادم تھا......ہم، اِس بات پر ایک ہیں،اور یہ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ غیر قوم کی کلیسیاء کا رسول تھا، کیونکہ خدا نے اُسے غیر قوموں کیلئے بلایا کیونکہ اُسے غیر قوموں کیلئے ایک-ایک گواہ ہونا تھا۔اور اُس کی خدمت کی ہلاہٹ اِس سوال پر تھی۔

(23)اور اکثر ،کوئی بھی بات جب غیر معمولی طور پر اُٹھتی ہے،تو پھر یہ ایک سوال بن جاتی ہے۔ایسا ہی ہے،اور میرا خیال ہے کہ پھر یہ زیادہ بہتر نہیں ہے؛اِسے ضرور ہی سوالیہ ہونا چاہیے۔اور میرا خیال ہے کہ یہ پاسبان بعض اوقات ایسی بات سُن لیتے ہیں کہ وہ اِس سے۔سے بدظن ہوجاتے ہیں،اور میں سمجھتا ہوں کہ ایسا کرنا اُن کا حق ہے۔کیونکہ،اگر ہم لفظ پاسٹر کا ترجمہ کریں،تو اِسکا مطلب ہے ایک ''چرواہا۔''اور،اسلیئے،وہ ایک۔ایک۔ایک چرانے والا ہے،یا ایک غول کا رکھوالا،اور مردوں اور عورتوں کے اُس گروپ کا رکھوالا ہے جن کا رُوح اُلقدس نے اِسے نگہبان ٹھہرایا ہے۔اور اُسکا یہ حق ہے کہ وہ جانے کہ اُسکی بھیڑیں کس قسم کی خوراک لے رہی ہیں،اور وہ خوراک کہاں سے آرہی ہے۔میرا خیال ہے کہ اُسے ایسا کرنے کا حق ہے۔

(24)اور اگر ایک پاسٹر،یا بعض اوقات لوگ،کسی چھوٹی سی بات پر بدظن ہوتے ہیں،جو کہ اتنی بڑی نہیں ہے،تو پھر کبھی بھی،کسی کو بے چین کرنا نہیں چاہیے۔بلکہ اِن میں سے،ہر ایک کو ایک دوسرے کی عزت کرنی چاہیے،پھر یہ سوال،کھڑا ہوگا۔اور،اِن سب باتوں کے بعد،اگر آپ مُطمئین نہیں کہ آپ دُرست جگہ پر ہیں،تو پھر کیسے آپ کبھی ایمان کے ذریعے چل سکتے ہیں؟

(25)اگر آپ اِسے اپنے ذہن میں رکھیں......اب،یہ نفسیاتی علم لگتا ہے؛جو شاید ایسا ہے،اور یہ ہے،لیکن یہ دُرست ہے۔لیکن آپکو حقیقی طور پر،اپنے دل سے کرنا ہے،کیا آپ نے یہ کبھی نہیں سوچا کہ آپکو یہاں سے اُٹھ کر جانا چاہیے،آپ نے شاید یہ سوچا نہ ہوگا۔سمجھے؟آپ سمجھ گئے......یہ تو صرف آسان سا ہے۔

(26) آپ یقین کر چکے ہیں۔آپ نے ایمان سے پالیا۔آپ نے اعتماد پالیا۔اور کیسے آپ کسی چیز میں اعتماد پاسکتے ہیں جبکہ۔جبکہ آپ جانتے ہی نہیں کہ آپ کس طرف جارہے ہیں؟میں کیسے اِس راہ پر سفر کرسکتا ہوں جس پر میں پہلے کبھی گیا ہی نہیں،اور وہ بھی خطرناک رفتار کیساتھ،جس راہ پر چاروں طرف موڑ ہی موڑ ہوں،اور یہ بھی نہ جانتا ہوں کہ اگلا موڑ کہاں ہوگا؟آپ دھیان کیساتھ دیکھیں کہاں جارہے ہیں،یا آپ نہیں جانتے کہ کیسے چلنا ہے۔اور یہی طریقہ سب کیلئے ہونا چاہیے۔اور پھر جب آپ ایسا کرتے ہیں،تو آپ اُسے سمجھتے ہیں،تو وہ اِسے آپ کیلئے منکشف کرتا ہے،اور پھر آپ جانتے ہیں کہ آپ کہاں جارہے ہیں،تب کوئی بھی چیز آپکو جانے سے نہیں روک سکتی۔

(27)اور ایسا ہی ہے،اور میرا خیال ہے،کہ پولوس بھی،یہاں اگرِپا کو یہی بات سمجھانے کی

کوشش کر رہا تھا۔ کہ، وہ۔ وہ اُنہیں بتا رہا تھا کہ، ''میں بھی تم میں سے ایک تھا۔''

(28) اور میرا اندازہ ہے کہ، شاید، اگر۔ اگر یہ بپٹسٹ بھائی، آج صبح اپنی بیوی کے ساتھ، بپٹسٹ چرچ جاتے ہیں، تو غالباً یہ اُن لوگوں کیلئے گواہی ہوگی۔ ''میں۔ میں بھی کبھی تم میں سے ایک تھا۔''

(29) یا، چرچ آف کرائسٹ، یا۔ یا کیمبل لائٹ برادر کے لوگ یہاں موجود ہیں، جب وہ اپنے لوگوں کے۔ کے پاس جائیں گے۔ مجھے یقین ہے کہ وہ اِسے اچھے نام سے پکارتے ہیں؛ یعنی ڈیسایپلز آف کرائسٹ، وہ اِسے اِسی طرح پکارتے ہیں، لیکن حقیقت میں یہ ایلگزینڈر کیمبل کی تعلیم ہے۔ اور چرچ آف کرائسٹ اِن ہی میں سے نکلا ہے، صرف موسیقی کے سبب سے۔ یہ دُرست ہے، کیا یہ دُرست نہیں ہے؟ اور اب اگر وہ اپنے لوگوں میں دوبارہ جائے، تو وہ کہے گا ''میں تم میں سے ایک تھا۔''

(30) اور پولوس بھی جب اگرِپا بادشاہ، اور فیستس کے پاس جاتا ہے، تو اُس نے یہی کہا، ''میں تم میں سے ایک تھا۔ میں فریسیوں کا فریسی تھا۔'' اور وہ ایک عظیم اُستاد، گمیلی ایل کے زیرِ سایہ رہا، جو کہ یہودیوں کے تمام رسم و رواج کو جانتا تھا، کہ وہ کیا ایمان رکھتے تھے اور کیا ایمان نہیں رکھتے تھے۔ اور کہا، ''یہاں تک کہ میں نے خدا کی کلیسیاء کو اتنا ستایا کہ اُنہیں موت کے حوالے کیا۔'' سمجھے؟

اور اُس نے کہا، ''اور یہی بات ہے جس کے متعلق مجھ پر سوال اُٹھایا جا رہا ہے، کہ میں اُن کا ستانے والا تھا۔''

(31) اور میں ہمیشہ سوچا کرتا تھا کہ جب پولوس نے ستفنس کے چہرے پر جلال دیکھا تھا، تو اُسکی موت سے ضرور ہی پولوس کی زندگی پر گہرا اثر پڑا تھا۔ جب ستفنس نے آسمان کی طرف دیکھا، اور لوگ اُسے موت کے حوالے کرنے کو سنگسار کر رہے تھے، اور اُس نے کہا، ''میں یسُوع کو خدا کی دہنی طرف کھڑے ہوئے دیکھتا ہوں۔'' اور آپ جانتے ہیں، کہ آپ پیامبر کو تو مار سکتے ہیں، لیکن آپ اُسکے پیغام کو کبھی نہیں مٹا سکتے۔ یہی سچائی ہے۔ اور ستفنس تو یسُوع کے پاس چلا گیا، لیکن وہ پیغام جو ستفنس کے وسیلے آیا، وہ پیغام، ابھی تک موجود ہے، ' کیونکہ پولوس اُسی کے متعلق بات کر رہا تھا، اور، جیسا کہ، وہ اِن سب میں ''کم تر'' تھا، اور اپنے آپ کو کچھ بھی کہلانے کے قابل نہیں سمجھتا، کیونکہ اِس نے تو گواہی دی تھی اور۔ اور خدا کی رضامندی سے اُنھیں اِس راستے پر چلنے کی اصلاح دی تھی۔

(32) اور اسلیئے کہ، پولوس، بھی سب انسانوں کی مانند ہے اور اُسے انسانوں کے سامنے یہی کرنا

چاہیے، پولوس اپنے -اپنے متعلق بتا تا ہے، اپنی پچھلی ، ابتدائی زندگی کے متعلق بتا رہا تھا، کہ وہ کیا تھا؛ اور وہ کلامِ مقدس کی بنیاد کے مطابق ، جو وہ دکھا رہا تھا اور جو وہ کر رہا تھا وہ کلام کے مطابق ہے۔لیکن یہ اُن کے ایمان کے متضاد تھا، وہ ابھی بھی اُن کو دکھا رہا تھا کہ یہ کلامِ مقدس میں تھا۔

(33) اسلیئے ، میرا خیال ہے کہ ہم ......کوئی بھی ہوں ، اور جیسا کہ میں اکثر کہہ چکا ہوں ، بھائیوں سے ، جو عبادات میں ہوتے ہیں ، کہ ، اگر میں نے کبھی ایسی باتیں حاصل کی ہیں جو کہ کلامِ مقدس میں نہیں بولی گئیں ہیں، تب میں سوچوں کہ یہ ٹھیک ہیں...... یا پھر کسی دوسرے بھائی کو چاہیے، کہ ہم آئیں اور ایک دوسرے سے کہیں ، ''یہ باتیں بائبل میں نہیں ہیں ،'' آپ سمجھ گئے ۔ یہ ہوسکتا ہے کہ وہ بائبل میں ہو، مگر آپ نے اِسکا کچھ مختلف مطلب نکال لیا ہو؛ یہ بات ہے، لیکن ، اگر یہ بائبل میں ہے، تو ٹھیک ہے۔

(34) اب ، پولوس اِسی بات کی ترجمانی کر رہا تھا کہ نبی نے کیا کہا تھا، اور جو موسیٰ نے کہا تھا، ایسا ہو رہا تھا۔ اور اِس کی راہ چلتے رویا میں ، یسُوع سے ملاقات ہوئی۔ اور اِس یسُوع نے اُسے پکارا تھا۔

(35) جیسا کہ ، اُس نے کہا کہ یہ بات اُن یہودیوں کے نزدیک کوئی بڑی بات نہ تھی ، جیسے اُس نے کہا، ''اِے بہادر فیستس ،'' اور - اور دوسرے لوگو، جیسا کہ ''یہ بات تمہارے نزدیک اجنبی ہوگی ، کہ خدا مُردوں کو زندہ کریگا؟'' سمجھے؟'' کیونکہ اگر تم جانتے کہ خدا نے پچھلے زمانہ میں ، اپنے کلامِ مقدس کے - کے ذریعے کیا کیا تھا، تو یقیناً تم جان جاتے کہ وہ اِس لائق ہے کہ مُردوں کو بھی زندہ کرتا ہے۔''

(36) اور پھر پولوس نے کہا ، کہ اُس نے اُنہیں یہ تجربہ دمشق کی راہ پر دیا تھا ، کہ وہاں کیا ہوا تھا، تا کہ ، اِن کو معلوم ہو جائے کہ یہ وہی یسُوع ہے جس - جسکے متعلق اُنہوں نے بڑی بے قراری سے منادی کی ہے ، اور یہ وہی خدا تھا جسکی اُنہوں نے ساری عمر خدمت کی تھی ۔ کیونکہ ، وہ بیابان میں بھی اُنکے ساتھ تھا، اُس نے اُن کی ، روشنی بن کر رہنمائی کی تھی ؛ آگ ، آگ کا ستون بن کر اُن کی رہنمائی کی تھی ۔ اور پھر دوبارہ اِسی روشنی میں ، وہ پولوس پر ظاہر ہوا تھا، اور اُسے اندھا کر دیا تھا۔ اور پولوس نے پوچھا، ''خداوند، تو کون ہے؟''

(37) اُس نے کہا، ''میں یسُوع ہوں ، جسے تو ستا تا ہے۔ پینے کی آر پر لات مارنا مشکل ہے۔''

(38) اور وہ اُن سے بیان کرنے کی کوشش کر رہا تھا کہ یہ کیا تھا، اور - اور وہ اُنکو یہ سیکھانے کی کوشش کر رہا تھا، اور وہ لوگوں کے سامنے یہ پیش کر رہا تھا، جیسا کہ ، وہ جو تھا، ''وہی یسُوع مسیح مسیحا تھا،

اور وہی مر گیا تھا، اور خدا نے اُسی یسوع کو اُٹھا کھڑا کیا تھا۔'' اور یہ کلامِ مقدس کے مطابق تھا۔'' اور اب وہ خدا باپ کے پاس، اُونچے پر چڑھ گیا۔'' اور جیسا - جیسا کہ وہ اُسکے جی اُٹھنے کا گواہ تھا۔ اور، کیونکہ، یہ معجزات، اور نشانات، اور حیرت انگیز کام، جو کہ اِن لوگوں کے سامنے اجنبی تھے، لیکن حقیقی ایماندار کے نزدیک، وہ کوئی نئی بات نہ تھی، کیونکہ بائبل نے ایسا ہی فرمایا تھا۔

(39) آئیں پیچھے نبیوں پر نگاہ کرتے ہیں، کیسے اُنہوں نے یہ پیش گوئیاں کی تھیں، کہ، مسیح کے آنے پر کیا ہوگا، اور وہ کیا کریگا، ''تب لنگڑے ہرن کی مانند چوکڑیاں بھرینگے؛'' یسعیاہ 35 اور کلامِ مقدس کے مختلف حوالہ جات یہی پیش کرتے ہیں۔ ہم نے یہ حوالہ جات لکھے نہیں ہیں، لیکن شاید وہ پیچھے اپنی اِس بات کو جاری رکھتے ہوئے بادشاہ کے سامنے اور حوالہ جات پیش کرئے؛ کیونکہ، وہ شاید اِسکے ساتھ اتنے صبر سے کام نہیں لے رہے تھے جیسے کہ آپ میرے ساتھ صبر سے پیش آرہے ہیں۔ اِس طرح، پھر وہ - وہ اُن سے یہ بیان کرتا ہی جارہا تھا، اور کوشش کررہا تھا کہ اُن کو بتائے کہ یہ وہی خدا ہے جس کی اُنہوں نے بندگی کی تھی......

(40) اور تب، دوبارہ، اُس نے کہا، ''کہ جس طریقے کو آپ بدعتی کہتے ہیں،'' کہ یہ، ''پاگل پن ہے،'' دیکھا۔ ''جس طریقے کو آپ دین سے انحراف کہتے ہو، اُسی طریقے سے تو میں اُس کی بندگی کرتا ہوں جس خدا کی بندگی تم کرتے ہو۔'' دیکھا، ''اُسی طریقے سے جسے تم بدعت کہتے ہو۔''

(41) اور مجھے یقین ہے، کہ اگر آج، ہم پُرانے گرجوں کیساتھ جن سے ہم تعلق رکھتے تھے، یعنی جیسے پریسبٹرین، کیتھولک، بپٹسٹ، اور مختلف ہیں کھڑے ہوجاتے ہیں، تو ہماری بھی یہی گواہی ہوگی اِن لوگوں کے سامنے جو چاہتے ہیں، کہ اِن بھائیوں کو اُن کی طرح، پاگل خانے بھیج دو، یا اِسی طرح کچھ اِن کے ساتھ کردو۔ ''جس طریقے کو وہ بدعت کہتے ہیں، اُسی طریقے سے میں اپنے باپ دادا کے خدا کی بندگی کرتا ہوں۔''

(42) اور اگرِپا کے سامنے کیسی ایک عظیم گواہی تھی، یہاں تک کہ پولوس کی گفتگو کے دوران ہی، اگرِپا چلا اُٹھا، اور کہا، ''پولوس، ساول، تو تو تھوڑی سی نصیحت کر کے مجھے مسیحی کر لینا چاہتا ہے۔'' دیکھیں، کیسے، اُس نے کلامِ مقدس کو واضع طور پر پیش کیا، جبکہ وہ اُسی کی ہیکل کا تھا۔ لیکن کلامِ مقدس کامل طور پر واضع تھا، یہاں تک کہ اگرِپا نے کہا، ''پولوس تو تھوڑی سی نصیحت سے مجھے بھی اپنی طرح بنانا چاہتا ہے۔''

(43) پولوس نے کہا، ''میں تو چاہتا ہوں کہ تم سب بھی میری مانند ہو جاؤ، اور مکمل طور پر، یہی چاہتا ہوں کہ آپ اور میں اِن بندھنوں میں نہ رہیں جن میں تھے، آپ سمجھ گئے۔'' اور جیسا میں ایماندار ہوں تم بھی ویسے ہی ہو جاؤ۔ دوسرے لفظوں میں، اگر میری...... ''میری خواہش یہ ہے کہ تم بھی اِسی طرح- طرح کے مکاشفات پاؤ جس طرح میں نے اُنھیں پایا۔'' دوسرے لفظوں میں، ''میری- میری خواہش ہے کہ تم بھی یہی کر سکو۔'' سمجھے؟ ''میری صرف یہی خواہش ہے کہ تم بھی ایسے ہی ہو جاؤ۔''

(44) مجھے یقین ہے، کہ جب، فیستس نے، یہ سُنا ہوگا تو اُس نے پولوس کو بتایا ہوگا کہ ''زیادہ علم نے،'' تجھے پولوس ''دیوانا بنا دیا ہے۔'' لیکن پولوس تو اُسے بتانا چاہتا تھا کہ- کہ اب وہ وہ نہیں: کیونکہ وہ- وہ جان گیا کہ کہاں کھڑا تھا۔

(45) اور اِے بھائیو، آج صبح، میں بھی یہی کہنا چاہوں گا۔ میری خواہش ہے کہ شاید میں سب سمیت...... لیکن میں پولوس کی زندگی کو یہاں لپیٹنا نہیں چاہتا، لیکن اپنی بات کو اِس چھوٹی سی گفتگو کو بنیاد بنا کر کہنا چاہتا ہوں۔ کیونکہ، آج صبح یہاں بہت سارے ہیں جو شاید پیغام دینگے، لیکن میں اِس بات کو کہنے کا موقع چاہتا تھا۔ اور جیسے کہ میں نے سُنا ہے، اور میری تمنا ہے کہ آپ جیسے مختلف گرجوں، بیت ایل ٹیمپل، اینڈی پینڈنٹ، اسمبلیز آف گاڈ، اور مختلف جگہوں میں جاتے ہیں...... میری تمنا ہے کہ آپ سب بھی وہ دیکھ سکو جو میں دیکھتا ہوں؛ تا کہ تم سمجھ سکو۔ اور میں چاہتا ہوں کہ تم رویا دیکھو جو میں دیکھتا ہوں، تب آپ واضع طور پر سمجھ جائینگے، اور میری خدمت کو اچھے طریقے سے سمجھیں گے۔

(46) جب میں نے بپٹسٹ چرچ کو چھوڑا، اور پنتی کوست میں داخل ہو گیا؛ اور ڈاکٹر۔ روئے ای۔ ڈیوس، جنہوں نے مجھے مشنری بپٹسٹ چرچ میں مقرر کیا تھا، اُنہوں نے مجھے بتایا کہ میں نے کوئی خوفناک خواب دیکھا ہے، جب خداوند کا فرشتہ آیا اور- اور اُس نے مجھ سے باتیں کیں۔ اور- اور آپ جانتے ہیں تب وہ شفائیہ نعمت، جو دھیرے دھیرے بڑھ رہی تھی وہ کیا تھی۔

(47) اور- اور میں پنتی کاسٹل کے متعلق کچھ نہیں جانتا تھا۔ میں نے صرف یہ سُن رکھا تھا کہ وہ ایک جنونیوں کا گروہ ہے جنکی فرش پر پاگل کتوں کی طرح رال ٹپکتی ہوتی ہے، اور پھر واپس زندگی میں لانے کیلئے اِن پر پنکھا جھلنا پڑتا ہے، اور بس کچھ اِسی طرح سُنا تھا۔ اور بس یہی کچھ تھا جو میں نے پنتی کاسٹل لوگوں کے بارے سُنا تھا۔

ڈاکٹر ڈیوس نے کہا، ''کہ تم کس طرح سوچتے ہو کہ تمھاری کوئی سُنے گا؟''

(48) میں نے کہا، ''اگر خدا مجھے بھیج رہا ہے، اور جہاں کہیں بھی بھیج رہا ہے کوئی تو ہوگا جس کے پاس وہ مجھے بھیج رہا ہے۔'' یہ سچ ہے۔ سمجھے؟ اسلیئے، میں نے کہا،''ڈاکٹر۔ ڈیوس،'' میں نے بتایا،'' وہ ایک حقیقت تھا؛ اور میں نے کھڑا ہوکر اُسے دیکھا تھا؛'' اور میں نے ایسا ہی کہا۔ اور مجھے اُس نے اِن رویاوں کے متعلق بتایا......

(49) اور اِے بھائیو، میں ایک عظیم ایماندار ہوں، اور جیسا کہ- کہ نعمتیں اور بلاہٹ لاتبدیل ہے۔ میں- میں اِس پر ایمان رکھتا ہوں۔ آپ پیدا ہوئے ہیں، آپ وہ کچھ نہیں ہو سکتے جو کچھ آپ ہے ہی نہیں۔ اور جب کبھی آپ اپنے آپ کو کچھ بنانے کی کوشش کرتے ہیں جو کہ آپ ہے ہی نہیں، تو آپ ایک ریاکار کی طرح ایک ڈرامہ کر رہے ہوتے ہیں۔ اور خدا مجھے ایک ریاکار ہونے سے پہلے ہی ہلاک کردے، سمجھے۔ مجھے ویسا ہی رہنے دو جیسا کہ میں ہوں، اور تب اِسے سادہ اور صاف ہونے دو۔ اور- اور، تب، مجھے- مجھے اُسی طرح رہنے دو، اور تب ہر کوئی جانتا ہے۔ اور تب آپ بھی بالکل صحیح طور پر جان جائیں گے۔

(50) اور اِسطرح اب، جیسے کہ آپ جانتے ہیں، کہ میں نے اسکول سے کچھ زیادہ تعلیم نہیں پائی ہے، جیسا کہ میں نے کہا تھا۔ اِس لیے میں ......تھیالوجی میں بھی، بہت ہی کمزور ہوں۔ اور میرا اندازہ ہے کہ آپ یہ جانتے ہیں، سمجھے۔ اور ایک مناد ہوتے، میں اپنے آپکو اُن لوگوں میں نہیں گن سکتا ہوں، کیونکہ نہ تو میں نے اتنی زیادہ تعلیم پائی اور نہ ہی اتنے اچھے الفاظ ہیں، اور اِسی طرح کچھ اور باتیں۔ لیکن جو تھوڑا سا میرے پاس ہے، اُسے ......جیسا کہ جو میں جانتا ہوں، وہ سب خداوند یسُوع کے، فضل کی بدولت ہے، اور میں کوشش کرتا ہوں کہ جہاں کہیں بھی جاؤں، تو یہ اپنے بھائیوں کے ساتھ بیان کروں۔

(51) اور، لیکن، جب میں نے بپٹسٹ چرچ کو چھوڑا؛ اور وہ صرف ایک چرچ ہے جس میں میں کبھی آیا، اِس میں مخصوص ہوا تھا۔ اور میں ۱۹۳۳ء میں مخصوص ہوا تھا، مشنری بپٹسٹ چرچ میں، جو کہ جیفرسن ویل، انڈیانا میں ہے۔ اور یہ ایک- ایک...... یہ ساوتھرن پبٹسٹ کنونشن کا رُکن ہے۔ تب، اُسی وقت، مجھے...... جب مجھے باہر نکالا گیا تھا اور......

(52) اب، بپٹسٹ چرچ بھی ایک خود مختار چرچ ہے۔ ہم- ہم تمام یہ جانتے ہیں، کہ یہ ایک- ایک......اور جو کچھ آپ چاہیں وہاں اُس کا پرچار کر سکتے ہیں، اگر آپ کی جماعت اِسکے لیے کھڑی

ہوگی۔ وہ صرف......آپ جو کچھ چاہیں وہ پرچار کر سکتے ہیں۔

(53) اور مجھے یہ پسند ہے، دیکھیں، کیونکہ میں ایمان رکھتا ہوں کہ یہ رسولوں جیسا ہے۔ کیونکہ، سرہی، کلیسیاء کو ترتیب میں لاتا ہے، جو کہ چرواہا ہے، ہم یہ محسوس کرتے ہیں، کیونکہ یہ پاسٹر ہے۔ اور -اور اگر یہ- یہ......اگر کوئی بشپ یا کوئی اور شخص پاسٹر کے حاصل کردہ مکاشفات کو ٹھکراتا ہے، تو پھر خدا اُسکی کلیسیاء کیساتھ کیسے کام کرسکتا ہے؟ آپ سمجھ گئے، آپ اُسے پا ہی نہیں سکتے۔ اسلیئے، اور میں......

(54) جب میں وہاں سے باہر آیا، تو میں ایک پہلے گروپ کے ساتھ ملا، جو سینٹ، لوئیس۔ میسوری میں، چھوٹی بیٹی ڈوئرٹی کی شفاء کیلئے دُعا کر رہا تھا۔ یہ گروپ یونائیٹیڈ پنتی کاسٹل تھا، یا ایک یسُوع' نام پنتی کاسٹل گرجا تھا، اور یہ پاسٹر اِسی گرجے سے تعلق رکھتا تھا، اور اِس کی چھوٹی سی بیٹی نے شفاء حاصل کی تھی۔ دوستانہ طور پر، میں نے سوچا کہ اُنھوں نے اپنے آپ کو پنتی کاسٹل بنایا ہے، کیونکہ وہ اپنے آپکو یہی پکارتے تھے یعنی ''جیز زاونلی۔'' اور میں نے سوچا یہی ہے وہ جس نے اِنھیں پنتی کاسٹل بنایا تھا، اور یہی وجہ تھی کہ وہ اپنے آپکو پنتی کاسٹل کہلواتے تھے، اور یہ مختلف فرقوں میں تھے۔ اِس طرح، ٹھیک ہے، تو پھر میں وہاں سے چلا گیا......

(55) اور اِس اچھے آدمی نے؛ ایک بڑی عبادت سینٹ۔ لوئیس میں منعقد کروائی تھی، جس کی وہاں تصویریں بھی شائع ہوئی تھیں۔ اور ہم کیل آڈیٹوریم میں تھے؛ اور پہلی رات، دوسری رات، وہاں تقریباً چودہ ہزار لوگ تھے اور وہ آڈیٹوریم لبالب ہوگیا تھا، اور ہم ایسا بھی نہ کرسکے یہاں تک کہ...... وہاں پولیس بھی موجود نہ تھی، کہ اُن کو دروازوں سے دُور رکھتی۔

(56) اور تب ہم وہاں سے، رچیرڈ ٹی۔ رئیڈ، بلسیڈ اولڈ بائبل آور ٹیبر نیکل، جو کہ جونز بورو میں تھا، جو کہ بالکل ایک گرجے کی طرح ہی تھا اِس میں چلے گئے۔ اور وہاں سے، ڈاکٹر۔ جی۔ ایچ۔ براون، جو کہ اُسی جگہ، 505 وکٹر اسٹریٹ اِن لٹل روک، ارکنساس میں تھا۔ اور، جو وہاں، ویسٹ کوسٹ کی طرف ہے۔

(57) اور پھر جب میں ویسٹ کوسٹ میں پہنچا، تو میں اِس نتیجہ پر پہنچا۔ اور تب میں نے پایا کہ پنتی کاسٹل لوگوں کے درمیان، اور اِن کے گرجوں میں کافی تفرقے ہیں، جیسے کہ ہم بپٹسٹوں میں ہیں۔ دیکھیں، وہ-وہ بہت مختلف قسم کے تھے، وہ آپس میں بھی مختلف اقسام میں تقسیم ہوئے ہیں۔ اور اسمبلیز آف گاڈ، اور چرچ آف گاڈ، اور کچھ یہ، اور کچھ وہ، اور کچھ اِیسے، اور-اور مختلف تفرقے ہیں۔

اور اُنھوں نے اپنے آپ کو ایک دوسرے سے الگ کر رکھا ہے، اور اپنے چوگرد حد بندی کر رکھی ہے۔ اور دوسرے کئی بھائی میرے پاس آتے ہیں، اور کہتے ہیں، ''کیوں، آپ جیز زاونلی، گروپ ہی میں ہیں۔''

میں نے کہا، ''نہیں، میں نہیں ہوں۔ میں اپنے آپ کو یہ نہیں کہتا۔'' سمجھے؟

اُس نے کہا، ''تو پھر کیوں، آپ اُن لوگوں کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔''

(58) میں نے کہا، ''بہت بہتر، لیکن یہ۔ یہ مجھے وہ نہیں بناتا۔'' سمجھے؟ اور میں نے کہا، ''میں۔ میں۔ میں صرف......وہ تو بھائی تھے۔''

(59) اور اُس نے کہا، ''کیوں آپ جیز زاونلی گروپ میں ہیں، وہ اُن کا جُھنڈ...... کیونکہ، اُن کے پاس کچھ نہیں ہے وہ تو صرف شِکروں کا ایک جُھنڈ ہے اور دوسری چیزیں، جو اُنھوں نے اپنے چوگردِ، اسطرح باندھ رکھی ہیں۔ کہاں......''

(60) میں نے کہا، ''اب، میں معافی چاہتا ہوں۔ میں وہاں حقیقی خداپرست لوگوں سے ملا ہوں، اور وہ خدا کے لوگ ہیں۔'' اور میں نے کہا، ''میں۔ میں یقینی طور پر خفا ہو کر اُن لوگوں کو بُرا کہتا ہوں؛ لیکن، وہ بُرے لوگ نہیں ہیں۔''

(61) ٹھیک ہے، اور تب میں نے اِدھر اُدھر کر کے، اُس کی بات ٹالنے کی کوشش کی۔ ٹھیک ہے، تب میں نے اُن کے نظریئے کا مطالعہ کرنا شروع کیا، کہ اُن کے علیحدہ پن کی وجہ کیا تھی، اور کس چیز نے اُنھیں جُدا جُدا کر دیا تھا۔ اور میں نے اِن لوگوں کے دو بڑے گروپ پائے، ایک اُن میں سے تھا، جو اونلی جیز ز کہلاتا تھا، اور دوسرا جو اسمبلیز آف گاڈ کہلاتا تھا۔ اور وہ ایک دوسرے سے، پانی کے بپتسمہ کے دینے کے معاملے میں، الگ الگ ہو گئے ہیں؛ ایک گروپ کے لوگ یہ کہہ کر بپتسمہ دیتے ہیں ''باپ، بیٹا، اور رُوح اُلقدس،'' اور دوسرے گروپ کے لوگ ''یسُوع'' نام لیکر بپتسمہ دیتے ہیں۔

(62) بہت اچھا، میں نے دیکھا، کہ دونوں جانب بڑے عظیم انسان ہیں، جو کہ خدا کے خادم ہیں۔ اور میں نے دل میں سوچا، ''اِے خدا، اگر ہو سکے تو میں اُن دونوں گروہوں کو ملے ہوئے دیکھوں ......اور یہ آگے ہی بڑھتے جائیں......اور کوئی بھی حد بندی کر کے، یہ نہ کہیں، 'کہ ہم ایک دوسرے کے ساتھ رفاقت نہیں رکھیں گے۔''' لیکن میں نے یہ بات پائی، کہ اُن لوگوں کے درمیان، شیطانی رُوح گھس گئی تھی اور یہی نفرت اور کینہ کا سبب بنی ہوئی تھی، جس نے اِن لوگوں کے درمیان

اِس بات کو پھیلا رکھا تھا۔ اور میں نے سوچا، کہ یہی تو وہ بات ہے جو شیطان چاہتا ہے۔ صرف یہی وہ بات ہے جو شیطان چاہتا ہے۔ اور جب آپ کی بندوقیں ایک دوسرے پر تنی رہیں گی، تو شیطان کو مارنے اور لڑائی کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اور میں......

(63) اور پھر اِس طرح، آخر کار، اِس بات کا فیصلہ ہو ہی گیا۔ اور یہ بات واشنگٹن، سیٹل میں، تقریباً 1946 میں کھل کر ظاہر ہو گئی۔ اور ایک صبح مجھے اِسی طرح، ہوٹل لابی میں، چند ایک-ایک خادموں کیساتھ ناشتہ کرنے کی میز پر لایا گیا تھا۔ اور میں نے دو اہم آدمیوں سے گفتگو کی تھی۔

(64) اور اُن میں سے ایک تھا ڈاکٹر۔نس۔ میرا خیال ہے کہ آپ اسمبلیز آف گاڈ کے بھائیوں کو وہ یاد ہونگے۔ وہ نورتھ ویسٹرن کے علاقہ کے تھے؛ بڑے اچھے انسان، پڑھے لکھے، اور سکالر تھے۔ اور وہ اسمبلیز آف گاڈ کی نمائندگی کر رہے تھے۔

(65) اور پھر، ڈاکٹر۔سی زم، جو کہ یونائیٹڈ پنتی کاسٹل چرچ کے تھے۔ اور میرا اندازہ ہے کہ آپ یونائیٹڈ پنتی کاسٹل کے بھائیوں کو وہ یاد ہونگے۔ اور اِسی طرح وہ بھی نورتھ ویسٹرن علاقے ہی کے تھے، اور وہ بھی اُسی ڈسٹرکٹ کے تھے۔

(66) ٹھیک ہے، یہ دو آدمی موجود تھے۔ اور مجھے اُن دونوں کے سامنے لایا گیا تھا، اور وہ-وہ دونوں بڑے تیز طراز تھے، اور وہ ہر طریقے سے مجھے مات دینے کیلئے کاٹ رہے تھے۔ اور میں نے دل میں سوچا، ''مجھے کیا کرنا چاہیے؟ میں کیا کر سکتا ہوں؟''

(67) اب، ٹھیک ہے، اُنھوں نے کہا، ''اچھا، اب تمہیں دونوں میں سے ایک طرف تو ہونا ہی چاہیے۔ اگر تم یسُوع نام والوں کے ساتھ چلنا چاہتے ہو، تو یسُوع نام والوں کی طرف ہو جاؤ۔ اور اگر تم اسمبلیز آف گاڈ والوں کی طرف ہو جاؤ، تو تمہیں یسُوع نام والوں کو چھوڑنا پڑے گا، اسمبلیز آف گاڈ کے ہو جاو، یا کچھ اِسی طرح اور کہا۔'' اور میں ایک ایسے مقام پر پہنچ گیا تھا کہ مجھے کچھ دکھانا پڑے گا۔

(68) میں نے اُس صبح نیچے جانے سے پہلے خدا کے حضور منت دُعا کی تھی۔ میں نے کہا، ''اِے خدا، میری مدد کرنا۔ کیونکہ، یہاں دو عظیم انسان ہیں؛ اور وہاں خدا کے دیگر ہزاروں خدام بھی موجود تھے۔ اور خداوند تو نے مجھے یہاں ایک خدمت کیساتھ بھیجا ہے۔ اور یہ دونوں بھی تیرے خادم ہیں۔ اور جب کہ یہ دونوں ایک دوسرے سے لڑ رہے ہیں تو میں اِن کے درمیان کونسا اخلاقی یا روحانی اختیار استعمال کروں؟'' سمجھے؟'' تب مجھے- مجھے ایسا کرنا اچھا محسوس نہ ہوا۔ میں نہیں سمجھتا کہ ایسا کرنے

میں میرے لئے کوئی مسیح کی مرضی ہے۔'' اور میں نے کہا، ''اِے خدا، میری مدد کرنا اور مجھے کچھ کرنے کو دے، یا مجھے کچھ کہنے کو دے۔''

(69) اور تب میرے پاس کوئی نہ تھا، اور مجھے صرف کھڑا رہنا پڑا، اُس صبح ،صرف میں تھا اور خداوند یسُوع تھا۔

(70) بہت بہتر، لیکن تب اتنی بڑی بحث چھڑ گئی۔ ''کہ تم کیا کرنے جا رہے ہو؟ اور تم کیا - کیا - کیا فیصلہ کرنے جا رہے ہو؟''

(71) میں نے کہا، ''میرا فیصلہ تو پہلے ہی ہو چکا ہے۔ اور جیسا کہ، میرا فیصلہ یہ ہے، کہ میں آپ دونوں کے درمیان کھڑا ہوں گا، اور کسی تنظیم کے ساتھ ناطہ نہیں جوڑونگا؛ اور اُن دونوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر، کہا، 'کہ ہم سب بھائی ہیں۔'' ''سمجھے؟ دیکھیں، ہم بھائی بھائی ہیں۔ سمجھے؟ اور میں نے کہا، ''میں نے وہ سب کتابیں پڑھنے کی کوشش کی ہے جو کہ میں پڑھ سکتا تھا، کہ یہ بات کیسے اُبھر کر آئی، جسے ہم 'نیا متنازعہ کہہ رہے ہیں'؛ کیسے ہم الگ ہو کر، اپنے اپنے راستوں پر چلنا شروع ہو گئے ہیں۔'' اور میں نے کہا، ''یہی دلائل جو آپ کے درمیان ہیں،'' میں نے کہا، ''بالکل اِسی چیز نے پنتی کاسٹل لوگوں کو توڑ کر الگ کر دیا، اور اُس دن یعنی...... پنتی کوست کے بعد۔ اُنھوں نے ایک دوسرے پر الزام تراشی شروع کر دی تھی۔'' اور میں نے کہا، ''اور یہی چیزیں ہمیں پھر الگ کر رہی ہیں۔''

(72) میں نے کہا، ''کیا ایسا ممکن ہے کہ آپ کے درمیان، آپ بھائیوں کے درمیان کوئی درمیانی ہو؟ کیا کوئی ایسا ہے کہ آپکے- آپکے درمیان کھڑا ہو سکے؟''

(73) ٹھیک ہے، تو پھر وہ اِس بات پر اپنا مُنہ نہ کھول سکے، کیونکہ یہ بات اِن پر تیز دھار کی طرح چلی تھی۔ آپ جانتے ہیں، کہ پندرہ، یا بیس برس پہلے، یہ کیسے ہوا تھا، کیوں ایک گروپ نے اپنے آپ کو دوسرے گروپ سے باہر کھینچ لیا تھا، کیونکہ اِن کے درمیان بڑی تکرار ہوئی تھی۔

(74) پس میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، بھائیو، اب یہ وہ ہے جو میں کرنے جا رہا ہوں۔ اور میں یہ کہنے جا رہا ہوں کہ...... خدا نے کسی بھی طرح، مجھے کبھی بھی بپتسمہ دینے کو نہیں بھیجا۔ اُس نے مجھے اپنے بیمار بچوں پر دُعا کرنے کو بھیجا ہے۔'' میں نے کہا، ''پس، میں تو بیمار بچوں پر دُعا کرنے کو- کو جا رہا ہوں، اور تم خادم لوگ اپنے اپنے بپتسمے دیتے رہو،'' میں نے ٹھیک اِسی طرح کہا تھا۔

(75) میں نے کہا، ''اب میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں، تا کہ آپ لوگ اِس بات کو سمجھ

جائیں۔'' میں نے کہا،'' بھائی نس، یہ جو یسُوع نام کے لوگ ہیں، کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ اُنھوں نے رُوح اُلقدس کو حاصل کیا ہے جب اُنھوں نے نئی نئی زبانیں بولیں اور بالکل وہی کام کیے جو کہ اسمبلیز آف گاڈ میں ہوتے ہیں؟''

بھائی نس نے کہا،'' یقیناً ہم ایمان رکھتے ہیں کہ اِنھوں نے رُوح اُلقدس کو حاصل کیا ہے۔''

(76) پھر میں نے کہا،'' بھائی سی زم، کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ جب اسمبلیز آف گاڈ والے نئی نئی زبانیں بولتے ہیں اور بالکل وہی کام کرتے ہیں جو آپ نے بپتسمہ لیتے وقت کیے تو کیا اُنھوں نے رُوح اُلقدس کو حاصل کیا ہے؟''

بھائی سی زم نے کہا،'' یقیناً، میں ایمان رکھتا ہوں کہ اُنھوں نے رُوح اُلقدس پایا ہے۔''

(77) تب میں نے کہا،'' اب، بائبل مقدس فرماتی ہے کہ، خدا اِن لوگوں کو رُوح اُلقدس عطا کرتا ہے جو اُس کی تابعداری کرتے ہیں۔' اب، کس نے اُس کی تابعداری کی ہے؟ کس نے اُس کی تابعداری کی ہے؟ اب تم میں سے کس نے خداوند کی تابعداری کی ہے؟ اور خدا نے آپ دونوں ہی کو رُوح اُلقدس سے نوازا ہے، سمجھے۔''

(78) میں نے کہا،'' بھائی سی زم، کیا آپ کہیں گے، کہ بھائی نس نے رُوح اُلقدس کو حاصل نہیں کیا؟'' اُس نے کہا،'' نہیں میں ایسا نہیں کہونگا۔''

(79) میں نے کہا،'' بھائی نس کیا آپ کہیں گے کہ بھائی سی زم نے رُوح اُلقدس کو حاصل نہیں کیا؟''

(80) '' نہیں میں ایسا نہیں کہونگا۔'' سمجھے؟ جیسا کہ، وہ دونوں اِس بات پر ایمان رکھتے تھے کہ اُن دونوں کے پاس رُوح اُلقدس ہے۔''

(81) لیکن، اے بھائیو، آپ دیکھیں، کہ اِس میں تو کوئی سمجھداری کی بات نہیں ہے۔ اِس میں کوئی سمجھداری نہیں ہے۔ اور پھر کچھ دیر بعد، میں نے سُنا کہ......

اب میں ایک منٹ میں اپنے نکتہ پر واپس آؤنگا۔

(82) اور بھائیوں کا معاملہ ختم ہوا، اور جب میں نے فنِ لینڈ کو چھوڑا تھا؛ جہاں خدا نے ہمیں، بہترین عبادات کرانے کا موقع دیا، جیسا کہ میں نے سوچا تھا۔ اور یہیں اِسی جگہ پر، وہ مردہ بچہ زندہ ہوا تھا، اور خدا نے اور بڑے عظیم کام کیے۔ میں سوئیڈن میں، سٹوک ہالم میں، لیوی فیتھر وس سے جو کہ

فلدلفیہ چرچ کے ہیں ملا تھا جو کہ خدا کا عظیم بندہ ہے، اور فلدلفیہ چرچ سے تعلق رکھتا ہے۔ بھائی گورڈن لینڈ سے، جواب...... میں سوچتا ہوں۔ میں نہیں سوچتا کہ اب وہ اِس سے تعلق رکھتے ہیں، مگر وہ اسمبلیز آف گاڈ سے تعلق رکھتا تھا۔

(83) اور اسمبلیز آف گاڈ والے میرے اسپانسر رہے ہے، بین الاقوامی سطح پر۔ فوراسکوائر والے، جو کہ اسمبلیز آف گاڈ سے نکلے تھے، وہ بھی میرے اسپانسروں میں سے ایک ہیں۔ اور وحدانیت والے بھی، بین الاقوامی سطح پر، میرے اسپانسروں میں سے ایک ہیں۔ سمجھے؟ اور تب میں اِس بات پر کھڑا رہا، اور اسی بات پر ڈٹا رہا، اور وہ آپس میں لڑ رہے تھے، اور میں نے کسی کی طرف داری نہ کی۔ جب تک ہم یہ نہیں دیکھ سکتے کہ ہم بھائی ہیں، اور اِکھٹے چلیں، اور تب ہم۔ ہم تمام اِس نکتے کو ایک ہی نگاہ سے دیکھیں گے، کہ ہم ایک ہی طرف آ رہے ہیں، اور ہم اِس تحریک پر کام کر رہے ہیں۔

(84) اور آپکو۔ آپکو اپنی تحریک اور کاموں کو ضرور پرکھنا چاہیے، پہلے اِسے پرکھیں۔ سب سے پہلے، خدا کی مرضی کو پائیں؛ اور پھر اپنے نشانوں کو دیکھیں؛ اور پھر اپنی تحریک کو پرکھیں اور دیکھیں کہ آیا آپ کی تحریک دُرست ہے۔ تو پھر، جیسا یسُوع نے مرقس کی انجیل 11 باب: اور 24 آیت میں کہا تھا کہ، ''اگر تو اِس پہاڑ سے کہے، 'تو اُکھڑ جا،' اور اپنے دل میں شک نہ کرے۔'' لیکن آپ اپنے دل میں شک کرتے ہیں، اور کہتے ہیں کہ آیا یہ خدا کی مرضی ہے یا نہیں، یا یہ کہتے ہیں کہ میرے کام اور تحریک دُرست ہیں یا نہیں، تو یہ کیسے اُکھڑ جائے گا؟ لیکن جب آپ جانتے ہیں کہ آپ کی تحریک دُرست ہے، اور یہ خدا کی مرضی ہے، اور آپ کے کام بھی دُرست ہیں، تو یہ اُکھڑ سکتا ہے۔ بس یہی بات ہے، یا پھر خدا نے کچھ غلط بتایا ہے۔

(85) یہی وجہ ہے، کہ جب میں چرچوں میں، پلیٹ فارم پر جاتا ہوں، تو میں پلیٹ فارم پر ایسی باتوں کا، تنازہ کھڑا نہیں کرتا۔ اور میں اِن باتوں کو چھوڑ دیتا ہوں۔ دیکھیں، یہ آپ لوگوں پر، انحصار کرتا ہے۔ سمجھے؟ اور میں اس الٰہی نعمت سے، آپ لوگوں کی مدد کرنے اور مسیح کیلئے روحوں کو جیتنے کیلئے ہوں، آپ سمجھ گئے۔ سمجھے؟ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا...... آپ اپنا بپتسمہ لیں۔ لیکن تب جب یہ آتا......

(86) بے شک، مجھے سب کچھ پکارا گیا۔ مجھے بہت کچھ پکارا گیا، میں نہیں جانتا کہ کتنی ہی مرتبہ، اور کہیں سے بھی کہ یہ ایک۔ ایک ''خدا کا مجسم بیٹا ہے'' سے لیکر ایک۔ ایک ''شیطان تک پکارا گیا۔'' ہر ایک بات کہی گئی، یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ لیکن، اِن سب باتوں کے بعد بھی، میں آپکا بھائی ہوں،

اور خدا کی بادشاہی میں آپ کا ساتھی ہوں ؛ آپ سب کے ساتھ ، جو خدا کی بادشاہی کیلئے کام کر رہے ہیں ۔اور یہ بالکل سچ ہے۔

(87) اب میں چاہونگا، کہ اگر یہ ٹھیک ہے،اور آپ سوچتے ہیں کہ ہمارے پاس کافی وقت ہے،تو میں یہ آپ کو بتانا پسند کرونگا کہ ہم نے کیسے اُسکا فیصلہ کیا۔ایک منٹ کیلئے رکیے بھائیو، کیا بھائیو،اب یہ ٹھیک ہوگا ؟[خادم حضرات کہتے ہیں،''جاری رکھیں ۔یقیناً۔'' -ایڈیٹر۔] بھائی ، بھائی نس اور وہ تمام ......ٹھیک ہے۔یہ بات آپ لوگوں کی تھوڑی مدد کریگی ۔اور آپ اِس قسم کی بات سے، کچھ سمجھ سکیں گے۔

(88) اور مجھے کچھ باتیں جو یاد ہیں ،اُنھیں یہاں ،لکھ رکھا ہے ۔جو میں نے وہاں سے لی تھیں ۔اور تب اُنھوں نے مجھ سے پوچھا کہ آپ کا ''تثلیث'' کے متعلق کیا خیال ہے،اور کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خدا کی ایک ''تثلیث'' تھی؟

(89) اب ،اِے بھائیو، جب ہم اِس بات تک رسائی حاصل کرتے ہیں، تو میں اُمید کرتا ہوں، کہ اِس بات کے بعد، ہم سب بھائی ہی رہیں گے جیسے کہ پہلے تھے۔سمجھے؟ لیکن میں محسوس کرتا ہوں کہ اِس بات کو آپ تک پہنچا دوں ، کیونکہ آپ کے لوگ اکثر ہماری عبادات میں آتے ہیں ،اور میں یقینی طور پر یہ نہیں چاہونگا، کہ یہاں سے دھوکہ کھا کر جائیں۔

(90) اور میں نے ہمیشہ لوگوں کو بتایا ، جو میرے پلیٹ فارم کی منادی کے علاوہ بھی سوالات پوچھتے ہیں ......اور یہاں میرا سیکرٹری ،اور دوسرے لوگ موجود ہیں۔اگر وہ مجھ سے کوئی سوال پوچھتے ہیں،''جیسے کہ آپ کا اِس کے بارے میں کیا خیال ہے، یا اُس کے بارے میں کیا خیال ہے؟''

(91) میں کہتا ہوں ،''اپنے پاسبان سے پوچھو، سمجھے۔کیونکہ، اگر اُس نے آپکی اِس حد تک رہنمائی کی ، یہاں تک کہ آپ نے رُوح اُلقدس کو حاصل کیا، تو وہ آگے بھی آپ کی رہنمائی کریگا، آپ سمجھ گئے۔آپ، سمجھ گئے،اپنے پاسبان سے پوچھیں ۔'' کیونکہ، اِن چھوٹی چھوٹی باتوں سے گڑبڑ ہو جاتی ہے،اور اسلئے اِس سے پہلے ہی میں اِنھیں چھوڑ دیتا ہوں، آپ سمجھ گئے۔

(92) اب ، میں یہ کہہ چکا ہوں کہ میں تنظیموں کی ایک-ایک لڑائی میں تھا۔اب ، میں نہیں ہوں۔اور میرا خیال ہے کہ ادارے اچھے ہیں ،مگر جب آپ کے ادارے کا سسٹم خراب ہو جاتا ہے،تو اِس غلط سسٹم کے میں خلاف ہوں۔سمجھے؟ یہ کوئی مسئلہ نہیں ہے کہ وہ وحدانیت ہے، یا- یا تثلیث ہے،

یا جو کچھ بھی، سسٹم میں ہے؛اور جب آپ کوئی داغ لگا لیتے ہیں، تو تب آپ...... کہتے ہیں، ''ہم اسمبلیز آف گاڈ ہیں۔''

''ٹھیک ہے، تو پھر گلی کے اُس طرف کون ہے؟''

(93) ''اوہ، یہ ہمارے بھائی ہیں۔اور وہ- وہ یونائیٹیڈ پنتی کاسٹل کہلاتے ہیں۔''

''ٹھیک ہے، تو پھر وہاں کون ہے؟''

(94) ''اوہ، یہ فوراسکوائر کے بھائی ہیں۔ اوہ، ہم بڑے حیرت انگیز بھائی ہیں۔ اور ہماری ایک دوسرے کے ساتھ، بہترین رفاقت ہے۔''

''اوہ، کیا آپ سب ایک جیسی باتوں پر ایمان رکھتے ہیں؟'' ''اوہ، جی ہاں، ہم بھی اُن ہی باتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔''

''اب، ٹھیک ہے، تو پھر تمہیں کس نے ایسا بنا دیا ہے؟''

(95) ''ٹھیک ہے، یہ بھائی اسطرح بپتسمہ دیتے ہیں۔ اور یہ بھائی اُسطرح بپتسمہ دیتے ہیں، اور ہم سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ اور یہ اسطرح بپتسمہ دیتے ہیں......''

(96) بالکل جیسے جنوبی افریقہ میں، ہمیں ایک بھائی کا، سامنا کرنا پڑا۔ اُنھوں نے مجھ سے پوچھا۔ کہ ایک گروپ تین بار، منہ آگے کر کے بپتسمہ دیتا ہے۔ اور دوسرا گروپ تین بار، منہ پیچھے کی جانب کر کے بپتسمہ دیتا ہے۔ اور اُنھوں نے پوچھا...... میں نے کہا، ''تم نے یہ کہاں سے پایا ہے؟''

(97) ایک نے کہا، ''جب یسوع مرا، تو بائبل بتاتی ہے کہ اُس کا سر سامنے کی طرف جُھک گیا،'' اور اُس نے کہا، ''اِس لیے ہمیں منہ سامنے کر کے بپتسمہ دینا چاہیے۔''

(98) اور میں نے کہا، ''ٹھیک ہے،'' اب دوسرے گروپ والو، ''کیا...... آپ کا اس کے متعلق کیا خیال ہے؟''

اُنھوں نے کہا، ''کیا آپ کسی مُردے کو مُنہ نیچے کر کے دفناتے ہیں؟''

(99) ٹھیک ہے، اور آپ جانتے ہیں کیا ہوا؟ اُنھوں نے اپنے آپکو الگ الگ دو گروپوں میں تقسیم کر لیا، اور دو تنظیمیں بنالیں۔ اوہ، رحم ہو، میرے بھائیو! اور یہی کچھ تو ہے جو شیطان چاہتا ہے۔ بالکل وہی جو وہ چاہتا ہے۔ جی ہاں۔ آپ اپنے آپکو لیں......

(100) اب، دیکھیں، یہ کوئی اپوسٹالک فیتھ مشن نہیں ہے، یا- یا دوسری جانب، پنتی کاسٹل

اسمبلیز نہیں ہے۔ یہ اسطرح نہیں ہے۔ بالکل یہاں کی طرح ،اِن دونوں گروپوں میں بڑے اچھے اچھے لوگ ہیں۔لیکن،آپ دیکھیں،کہ یہ کچھ باتوں کا طریقہ ہے۔

(101) جیسے میں نے اکثر کہا ہے، یہ کیتھولک کی طرح ہے۔اگر وہ ایک کیتھولک ہے،اور نجات کیلئے مسیح پر انحصار کرر ہا ہے، پھرتو وہ بچ جائے گا۔واقعی، یہ بات دُرست ہے۔اور اگر وہ کلیسیاء پر انحصار کرر ہا ہے، پھرتو وہ ضرور ہی مرے گا۔اور کوئی بھی پنتی کاسٹل بھائی اب جانتا ہے، کہ اگر ہم اپنی نگاہیں پنتی کاسٹل کلیسیاء پر جمائے ہوئے ہیں کہ وہ ہمیں بچائی گی،'' تو ہم،آدمیوں کے درمیان، بہت ہی کم بخت لوگ ہیں،'' یہ سچ ہے، کیونکہ ہم کھو چکے ہیں۔ یہ سچ بات ہے۔

(102) لیکن اگر ہماری نگاہیں یسُوع مسیح پر لگی ہیں،تو پھر ہم محفوظ ہیں،''ایمان کے وسیلے سے،'' (یہ،کیا ہے؟) بس یہی ایک مکمل کام ہے۔اور کام کرنے کیلئے یہ چھوٹی چھوٹی باتیں،اور طریقے ہیں، اِس سے کوئی زیادہ فرق نہیں پڑتا۔

(103) اب،میں نے کہا بھائی سی زم،سے......اور بھائی نس سے،''اُنکے سوال کے جواب میں،'' میں نے کہا،''اب،اب میں آپ بھائیوں میں کسی کی طرف نہیں ہوں۔اور میں جانتا ہوں، جیسے کہ آپ جھگڑر ہے ہیں،تو آپ دونوں غلط ہیں۔سمجھے؟ کیونکہ،میرے لیے یہ کہ میں بھلے اپنی تعلیم سے غلط ہوں،اور اپنے دل سے دُرست رہوں، بجائے اِسکے مجھے اپنی تعلیم سے دُرست ہونا ہوگا،اور دل سے چاہے غلط ہوں۔'' سمجھے؟ میں نے کہا،''یہ سب،آپ کے دل کی حالت پر ہے۔''

(104) اور میں نے یہ جاننے کیلئے ،اِسے اپنا حصہ بنالیا ہے: جیسا کہ،اگر ایک انسان،وہ جو بھی کرتا ہے کوئی مسئلہ نہیں ،اور چاہے وہ کتنا ہی مختلف ہے،اور وہ میرے متعلق جو بھی کہے؛اور اگر میں اپنے دل سے،نہ کہ فرضی طور پر، بلکہ اپنے دل سے اگر اُس انسان سے محبت نہیں کرسکتا تو میں کسی دوسرے سے محبت کرتا ہوں،تو پھر میں جانتا ہوں کہ یہاں کچھ گڑ بڑ ہے،سمجھے۔یہ سچ ہے، کیونکہ، یہ-یہ بات ہے......کوئی پرواہ نہیں اگر وہ......

(105) کچھ عرصہ پہلے لِٹل کرائسٹ چرچ سے ،ایک پیارا بھائی آیا۔اور،اوہ،وہ وہاں کھڑا ہوا،اور اُس نے کہا،''یہ شخص ایک شیطان ہے۔'' سمجھے؟ اُس نے کہا،''کہ یہ شخص رُوح اُلقدس کی بات کرتا ہے۔'' اُس نے کہا،''رُوح اُلقدس جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔ٹھیک ہے،وہ تو،صرف بارہ شاگردوں ہی نے رُوح اُلقدس پایا تھا۔اور-اور الٰہی شفاء بھی صرف شاگردوں ہی کو عطا ہوئی تھی۔''

اور وہ تقریباً آدھا گھنٹہ تک، اِسی کے متعلق بولتا رہا۔

(106) اور میں نے کہا، ''بھائی، تھوڑا موقع مجھے بھی دیں۔ کیونکہ میں سوچتا ہوں میں بھی اپنے دفاع میں کچھ کہہ سکوں، سمجھے؟'' میں نے کہا، ''آپ نے کہا تھا کہ جہاں بائبل بولتی ہے وہاں آپ بولتے ہیں، اور جہاں بائبل خاموش ہے وہاں آپ خاموش ہیں۔''

اور اُس نے کہا، ''ہم ایسا ہی کرتے ہیں۔''

(107) میں نے کہا، ''اب، جیسا کہ آپ نے کہا تھا کہ وہاں صرف بارہ رسولوں نے رُوح اُلقدس حاصل کیا تھا۔ لیکن بائبل نے فرمایا، 'وہاں اُوپر بالاخانہ میں ایک سو بیس تھے جہاں رُوح اُلقدس، اُن مردوں اور عورتوں پر نازل ہوا' بُرا نہ منائیں تو مجھے بتائیں، کیا آپ یہ سوچتے ہیں کہ پولوس کو رُوح اُلقدس نہیں ملا تھا؟ اُسے تو رُوح اُلقدس اِس سے کافی بعد ملا تھا، سمجھے۔ اور آپ نے کہا تھا، 'کہ شفاء کی نعمت صرف بارہ رسولوں کو دی گئی تھی۔' اور کچھ دنوں کے بعد، ستفنس گیا، وہ تو بارہ رسولوں میں سے نہ تھا۔ یہاں تک کہ وہ ایک مناد بھی نہ تھا۔ وہ ایک ڈیکن تھا، اور وہ سامریہ میں گیا اور بدروحوں کو نکالا۔'' اور میں نے کہا، ''اوہ، بھائی!'' تب وہ بالکل خاموش ہو گیا تھا، جی ہاں، وہ اِن باتوں کو کہاں رکھتا۔

(108) اور جب یہ سب باتیں ہو گئیں تھیں، ''لیکن،'' میں نے کہا، ''میں تمہیں معاف کرتا ہوں تم نے مجھے شیطان کہا، 'کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تمہارا مطلب ایسا نہ تھا۔''

(109) اور جب اُسکے پاس کچھ نہ رہا، وہ اُوپر آیا۔ اُس نے کہا، ''میں ایک بات کہہ سکتا ہوں۔ کہ تم میں مسیح کا رُوح ہے۔''

(110) میں نے کہا، ''اب، بھائی، میں کون ہوں، ایک شیطان کا یا مسیح کا؟'' سمجھے؟ سمجھے؟

(111) لیکن میں آپ کو بتاتا ہوں، دیکھیں، کیونکہ وہ ایک انسان ہے، اور وہ کہہ سکتا ہے مگر میں اُس سے محبت کرتا ہوں؛ اِس سے کوئی مطلب نہیں، وہ متفق نہیں ہو رہا تھا، اور وہ خطرناک طریقے سے لڑکھڑا رہا تھا اور متفق نہ ہو رہا تھا۔ وہ......

(112) میں ایک شکاری ہوں، اور میری ساری زندگی، جنگلی جانوروں کے ساتھ گزری ہے۔ اور لوگوں نے کہا، ''کیسے......'' کیسے مجھے اُس وقت اپنے خنجر کے ساتھ، ریچھ کو مارنا پڑا، سمجھے۔ لوگوں نے پوچھا، ''کیا آپ کو ڈر نہیں لگا تھا؟''

(113) میں نے کہا، ''نہیں۔ اگر میں اُس سے ڈر جاتا، تو وہ مجھے ہلاک کر دیتا، سمجھے۔''

(114) لیکن، دیکھیں، آپ-آپ اُن کو دھوکہ نہیں دے سکتے۔ وہ جانتے ہیں کہ آپ اُن سے ڈرتے ہیں، یا نہیں۔ آپ گھوڑے سے ڈرتے ہیں، تو دیکھیں کہ گھوڑا کیا کرے گا، وہ آپ کے اُوپر چڑھ آئے گا۔ سمجھے؟ تب اگر آپ ڈرپوک ہیں......تو آپ اِسے دھوکہ نہیں دے سکتے۔ آپ کو حقیقت میں اُس پر قابو پانا ہے۔ اور یہی طریقہ شیطان کے ساتھ ہے۔

(115) یہی طریقہ انسانوں میں ہے۔ آپ کو انسانوں سے اندر سے محبت کرنی ہے، آپ اُنکو دھوکہ نہیں دے سکتے۔ آپکو اپنے اندر ہی سے کرنا ہے، نہیں تو کہیں نہ کہیں آپ کا یہ رنگ ظاہر ہو جائے گا، سمجھے۔ یہی دُرست ہے۔ آپکو حقیقت میں لوگوں سے محبت کرنی ہے، اور وہ جان جائیں گے کہ آپ اُن سے محبت کرتے ہیں۔ دیکھیں، اِس میں کہیں تو کچھ ہے۔

(116) ایک بھائی نے ابھی، کچھ دن پہلے، میری بیوی کو بلایا، اور پوچھنے لگا، ''کیا بھائی برینہم یہاں ہیں؟''

میری بیوی نے کہا، ''نہیں ہیں۔''

(117) اُس شخص نے کہا، ''ٹھیک ہے، مگر ایک بات ہے جو میں نے اُن سے کہنی ہے۔ میں تھیالوجی پر، اُن کے ساتھ بالکل متفق نہیں ہوں، لیکن یہ ضرور کہتا ہوں کہ وہ مسیح کا خادم ہے۔''

(118) ٹھیک ہے، پھر، اِس سے پہلے کہ میں چلا جاتا، اُس نے میرے لیے ایک خط چھوڑا، اور اُس نے اُس میں لکھا تھا، ''جیسے ہی آپ واپس آئینگے، میں آپ کے پاس آونگا۔ اور میں وہ رُوح اُلقدس کا بپتسمہ چاہتا ہوں جس کے متعلق آپ بتا رہے تھے۔''

(119) پس، آپ دیکھیں، کہ اگر آپکے پاس کچھ تھا......اور اگر آپ کے پاس کچھ تھا، اور آپ یہ محسوس کرتے ہوئے کہنے کی کوشش کرتے ہیں، ''تو پھر کیوں، آپ کا اِس کے ساتھ تعلق نہیں ہے۔ تمہاری پرانی تنظیم اچھی نہیں ہے، اور-اور تمام چرچ آف کرائسٹ کے لوگ اچھے نہیں ہیں۔ آپ اچھے نہیں ہیں۔ آپ-آپ شیطان ہیں۔'' تو پھر میں اُس انسان کو کبھی بھی جیت نہیں سکتا تھا۔ اور اگر میں اُسے کہتا کہ میں آپ کو دل سے پیار کرتا ہوں، اور اپنے دل سے اُسے پیار نہ کرتا، تو وہ بہتر جان جاتا۔ یہی تو سب کچھ ہے۔ کہ آپ کو یہ سب کچھ اپنے دل کی گہرائی سے کرنا ہے۔

(120) اور یہی بات ہے جب راتوں کو میں پلیٹ فارم پر، روحوں کی آزادی کیلئے ہوتا ہوں،

دیکھیں۔ میں اِس کے بارے میں کبھی سوچتا نہیں۔ پھر میں رات کے کھانے کے وقت تک، کچھ نہیں کھاتا؛ اور کمرے میں، دُعا اور روزے میں ٹھہرا رہتا ہوں۔ کیونکہ، اُس نے مجھ سے وعدہ کیا ہے وہ ایسا کرے گا۔ اور اسلیئے میں کسی بھی شک کے سایہ کے بغیر جاتا ہوں، کیونکہ اُس نے وعدہ کیا ہے وہ ایسا کرئے گا۔ اسلیئے، دیکھیں، مجھے...... میری اپنی تحریک معلوم ہے (کیا ہے؟)، اور مجھے میرا مقصد بھی یاد ہے (کیا ہے؟)، یہ کہ خدا کی بادشاہی کو آگے بڑھاؤں۔

(121) اگر ایک آدمی اِس جگہ جائے، اُس جگہ جائے، یا کسی بھی چرچ میں جائے؛ جب تک وہ مسیح کے پاس نہیں آتا، مجھے اِس سے کوئی مطلب نہیں۔ اور یہی میرے دل میں ہے۔ سمجھے؟ اور اِس سے کوئی مطلب نہیں، اگر ہم جاکر چرچ آف کرائسٹ سے ناطہ جوڑ لیں، یہ بالکل دُرست ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ اگر وہ...... کسی بھی چرچ سے ناطہ جوڑ لیں، مجھے اِس کی کوئی پراوہ نہیں۔ لیکن جب تک میں اُس کی رُوح کو یسُوع کے ساتھ نہ جیت لوں، بس یہی اہم بات ہے۔

(122) پس میں نے کہا، ''بھائی نِس، مختلف نہ بنو......'' اب میں یہ دکھانے جارہا ہوں...... کیا یہ بھائی، جیسا یہ کرتا ہے دُرست ہے؟ [بھائی کہتا ہے، ''یقیناً''-ایڈیٹر۔] میں نے کہا، ''میں ایک مثال کہنا چاہتا ہوں۔'' اور، اِس میں، میں آپ کو بھائیو کچھ کہنا اور سمجھانا چاہتا ہوں۔'' اب، اِس بات کو آپ اپنی جماعتوں میں نہ کہیں۔ اگر آپ ایسا کرئینگے، تو آپ میرے حق میں ہونگے، اور مجھے صرف-صرف اپنا بھائی ہی رہنے دیجیے۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ اور میں، اور اگر-اگر میں غلط ہوں، تو پھر مجھے معاف کر دینا۔ آج صبح دونوں گروپ ہی بیٹھے ہوئے ہیں، اور میں آپ سے کچھ بیان کرنا چاہتا ہوں، دونوں وحدانیت اور-اور اسمبلیز، اور اِسی طرح، تثلیث کے ماننے والے بھی ہیں۔

(123) اب میں آپ کے سامنے یہ بیان دینا چاہتا ہوں۔ میں کہنا چاہتا ہوں اور میرا ایمان ہے دونوں اطراف کے لوگ غلط ہیں، وہ ایک دوسرے سے لڑتے ہیں، کیونکہ اُن کی تحریک ہی غلط ہے۔ اور جب تک آپ کی تحریک ہی غلط ہے؛ تو کوئی فرق نہیں پڑتا آپ کے کام کیسے ہیں، لیکن اگر آپ کی تحریک اور کام دونوں غلط ہیں، تو پھر یہ کبھی کام نہیں کرئینگے۔ یہ سچ بات ہے۔

(124) اب، کچھ لوگوں نے کہا، ''بھائی برنہم، آپ جیز زاونلی ہیں۔'' میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ یہ غلط ہے۔ میں جیز زاونلی نہیں ہوں۔

(125) کچھ کہتے ہیں، بھائی برنہم، کیا آپ تثلیثی ہیں؟'' نہیں، جناب۔ میں تثلیثی نہیں

ہوں۔ میں ایک مسیحی ہوں۔ سمجھے؟ میں۔ میں۔ میں نہیں ہوں...... یہاں تک کہ لفظ تثلیث بائبل میں موجود ہی نہیں ہے، لفظ ''تثلیث کا ذکر بھی نہیں ہے۔'' اور نہ میں اِس بات پر یقین کرتا ہوں کہ تین الگ الگ خدا ہیں۔

(126) میں ایمان رکھتا ہوں کہ ایک ہی خدا تین دفاتر میں ہے؛ باپ، بیٹا، اور رُوح اُلقدس۔ اور بالکل یہی وہ اختیار ہے جو ہمیں ملا ہے کہ باپ، بیٹے، اور رُوح اُلقدس کے نام میں بپتسمہ دیں۔ اور میں ایمان رکھتا ہوں کہ یہ خدا کی فروتنی ہے، جو نیچے آ رہی ہے۔

(127) اب، خدا، جب پہلی مرتبہ انسان پر ظاہر ہوا، تو وہ آگ کے ستون کی شکل میں تھا۔ آپ یہ ایمان رکھتے ہیں، کیا آپ نہیں رکھتے؟ کوئی......کوئی بھی بائبل کا مطالعہ کرنے والا جانتا ہے کہ آگ کا ستون جو بیابان میں تھا وہ خداوند تھا، جو کہ عہد کا فرشتہ تھا، جو مسیح تھا۔

(128) کیونکہ، اِس نے کہا،......وہ تھا......کیا وہ نہیں تھا......میرا یقین ہے کہ یہ مقدس یوحنا 6 میں ہے، اُس نے کہا، ''اِس سے پہلے کہ ابرہام تھا؛'' اُس سے پہلے ''میں ہوں۔'' وہ تھا ''میں ہوں۔''

(129) پس، وہ مقدس، خدا تھا؛ یہاں تک کہ اگر کوئی انسان پہاڑ کو چھو لیتا، تو وہ ضرور ہی مر جاتا، دیکھا۔ یہ ٹھیک ہے۔ اب، وہی خدا اپنے آپ کو واپس اپنی مخلوق میں لا کر کام کرنے کی کوشش کر رہا تھا جسے اُس نے تخلیق کیا تھا۔ اب، وہ اِن لوگوں کے نزدیک نہیں آ سکتا تھا، کیونکہ وہ گناہ گار تھے، اور بھیڑوں اور بکروں کا خون گناہ کو کبھی دُور نہیں کر سکتا تھا۔ ہم یہ جانتے ہیں۔ یہ صرف گناہ کو ڈھانپتا تھا۔

(130) اب، وہی خدا جو آگ کے ستون میں تھا، وہ اپنے بیٹے کے ذریعے، جسم بن گیا، اور وہ اُس بدن میں رہا جو خداوند یسُوع مسیح کہلایا۔ بائبل فرماتی ہے کہ، ''الوہیت کی ساری معموری مجسم ہو کر اُسی میں سکونت کرتی۔'' اور یسُوع مسیح نے کہا......ٹھیک ہے، پہلا تمتھیس 3 باب :16 آیت ''اِس میں کلام نہیں کہ، دینداری کا بھید بڑا ہے۔'' اور جب وہی اِس بات کو بڑی عظیم بات کہہ رہا ہے، تو پھر کیوں ہم، اِسکو اِسطرح نہیں دیکھتے، سمجھے؟ ''خدا کا بھید تو بہت بڑا ہے، یعنی خدا جو جسم میں ظاہر ہوا، اور فرشتوں کو دکھائی دیا، اور اِسی طرح، جلال میں اوپر اُٹھایا گیا۔'' اور اب، اُس نے مقدس یوحنا کی انجیل 14 باب میں، توما سے کہا، ''جب تم نے مجھے دیکھا، تو میرے باپ کو دیکھا۔ تو کیونکر کہتا ہے کہ، 'باپ کو ہمیں دکھا'؟'' بائبل کہتی ہے، کہ، ''خدا نے مسیح میں ہو کر، خود دُنیا سے میل مِلاپ کر لیا۔''

(131) اب، خدا تین لوگ نہیں ہو سکتا، اور نہ ہی تین خدا۔ اور نہ ہی یسُوع اپنے ہی میں، خود اپنا

باپ ہوسکتا ہے۔ سمجھے؟ پس، آپ دیکھیں، یہ دونوں باتیں ہی بنیادی طور پر غلط ہیں۔

(132) اب، اور اب اگر آپ غور کرینگے، تو ایسی کوئی جگہ نہیں...... جہاں ہم تین خداوں کو پاتے ہیں، ورنہ ہم بت پرست کافر ہیں۔ اب، ہم یہ جانتے ہیں۔

(133) اِسی طرح ایک یہودی نے ایک دفعہ مجھ سے کہا، جب میں اُس سے بات چیت کررہا تھا، اُس نے کہا، ''اُن تینوں میں سے آپ کا خدا کون سا ہے؟ آپ کا خدا کونسا ہے؛ باپ، بیٹا، یا رُوح اُلقدس؟ آپ کا اِن میں سے کونسا ہے؟''

اور میں نے کہا، ''آپ کیوں ایسا کہہ رہے ہیں، کوئی تین خدا نہیں ہیں۔''

(134) اُس یہودی نے کہا، ''آپ کبھی بھی ایک خدا کو کاٹ - کاٹ کر ایک یہودی کو نہیں دے سکتے۔''

اور میں نے کہا، ''ایسا نہیں ہے، جناب،'' میں نے کہا......

(135) جب جان ریان نے اپنے اندھے پن سے شفاء پائی تھی، اور آپ جانتے ہیں، فورٹ وین کے علاقہ میں؛ اور یہ ربی مشہا وا میں...... یا فورٹ...... بنیٹن ہاربر میں تھا۔ اُس نے کہا، ''آپ کبھی بھی ایک خدا کے تین ٹکڑے کر کے ایک یہودی کو نہیں دے سکتے۔''

(136) میں نے کہا، ''یقینی طور پر نہیں۔ میں ایسا نہیں کرسکتا۔'' میں نے کہا، ''ربی، کیا نبیوں پر ایمان رکھنا تمہارے لئے مشکل ہے؟''

اُس نے کہا، ''نہیں۔''

(137) میں نے کہا، ''یسعیاہ 9 باب: اور 6 آیت میں، وہ کون تھا جس کے متعلق بات ہورہی ہے، 'اسلیئے ہمارے لیے ایک لڑکا تولد ہوا، اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا، اور وہ عجیب مشیر، خدائے قادر ابدت کا باپ، اور سلامتی کا شاہزادہ ہوگا'؟''

اُس نے کہا، ''یہ مسیح ہے۔''

میں نے کہا، ''پھر، ربی، مسیح کا خدا کے ساتھ کیا رشتہ ہوگا؟''

اُس ربی نے کہا، ''وہ خدا ہی ہوگا۔''

(138) ''وہی جو میں نے سوچا تھا۔'' سمجھے؟ اب، آپ سمجھے، یہ بالکل سچ بات ہے۔ یہی تو وہ ہے۔ اور تب میں نے کہا، ''اب آپ مجھے بتائیں کہ یسُوع نبیوں کے کہنے کے مطابق کہاں پورا نہیں

اُترتا کہ وہ ایسا ہی کرے گا۔" اور وہ اِردگرد گھوما اور پھر رونے لگا۔ میں نے کہا،" جان ریان کو بینائی ملنے کے، وسیلے سے۔" سمجھے؟

اور اُس نے کہا،" یہ نہیں ہوسکتا کہ خدا کا بیٹا ہو!"

(139) میں نے کہا،" عظیم یہواہ نے ایک عورت پر سایہ ڈالا، جیسے کہ نبی نے کہا تھا کہ وہ کرے گا، اور ایک خون کا خلیہ تخلیق کیا۔ اور اُس خون کے خلیے کے ذریعے سے مسیح کا بدن آیا ہے۔"

(140) " دیکھو، ربی، پرانے عہد نامہ میں،" میں نے کہا،" جب ایک انسان قربانی چڑھانے جاتا تھا، تو وہ ایک برّہ لیتا تھا۔ اور وہ جانتا تھا کہ اُس نے خدا کے احکامات کو توڑا ہے، اسلیئے وہ ایک برّہ لیتا تھا۔ اور وہ اپنے گناہوں کا اقرار کرتا تھا، اور وہ برّے کو ذبح کرتا تھا۔ اِسی دوران......اُس کے ہاتھ برّے پر ہوتے تھے؛ اور وہ اِس بات کو جانتا اور اقرار کرتا اُسے اپنے گناہوں کیلیئے مرنا چاہیے، مگر برّہ اُس کی جگہ لے لیتا تھا۔ اور خون کا خلیہ ٹوٹا تھا؛ اور وہ اُس برّہ کو تب تک پکڑے رہتا تھا جب تک اُس کی چھوٹی سی زندگی باہر نہ نکل جائے، اور بالکل سخت یا اکڑ نہ جائے۔ تب کاہن، بے شک، وہ خون لیتا اور اِس کو پیتل کے مذبح کے اُوپر۔اُوپر، آگ میں انڈیل دیتا۔"

(141) تب میں نے کہا،" یہ انسان، تب، جب وہ وہاں سے باہر نکلا، یہ جانتے ہوئے کہ برّے نے اُسکی جگہ لے لی تھی، لیکن جب وہ وہاں سے باہر نکلا تو بالکل اُسی خواہش کے ساتھ جو مذبح پر جانے سے پہلے اُس کے اندر تھی، دیکھیں، کیونکہ یہ گناہ کو دُور نہیں کرسکا۔ سمجھے؟ لیکن، پھر، اِس برّے یعنی مسیح میں، 'عبادت کرنے والا ایک ہی مرتبہ میں پاک ہوجاتا، اور پھر اِس کے ضمیر میں گناہ کرنے کی تمنا نہیں رہتی۔' وہاں، پرانے عہد نامہ میں سال میں ایک مرتبہ قربانی گذرانی جاتی تھی۔ لیکن،" میں نے کہا،" اب یہ ایک ہی مرتبہ ہے، جب عبادت کرنے والا ایک ہی مرتبہ میں پاک ہوجاتا ہے، اور اُس کے ضمیر میں گناہ کرنے کی مزید تمنا نہیں رہتی۔' کیونکہ......"

(142) " دیکھو، ربی۔ ہیموگلوبن میں، جو چھوٹا سا خلیہ ہوتا ہے اِس میں زندگی کی ابتداء ہوتی ہے، جو کہ نر جنس سے، مادہ جنس میں آتی ہے۔ اور وہ مادہ جنس انڈا بناتی ہے؛ لیکن، ایک مرغی انڈے پر بیٹھ سکتی ہے، لیکن اگر وہ ایک مرغے کے ساتھ نہیں رہی، تو پھر وہ چوزے کبھی نہیں دے سکے گی۔"

(143) اور میں نے کہا،" تب خدائے عظیم، جس کی معموری سے وقت اور خلاء سب کچھ معمور ہے، اور وہ ایک چھوٹا سا زندگی کا جرثومہ بن کر ایک عورت کے رحم میں آگیا۔" اور پھر میں نے کہا،

''آج جبکہ ہم محفوظ ہیں...... یسوع نہ ہی یہودی تھا اور نہ ہی غیر قوم سے، کیونکہ انڈا صرف بدن بناتا ہے۔ زندگی خون کے اندر تھی۔ اِس لیے ہم۔ ہم...... بائبل فرماتی ہے، 'ہم خدا کے خون کے وسیلے بچائے گئے ہیں۔' دیکھیں، نہ ہی وہ یہودی تھا اور نہ ہی غیر قوم؛ وہ خدا تھا۔ اسلیئے، جب ہم مذبح کے پاس آتے ہیں، اور ایمان کے ساتھ، اپنے ہاتھ اُسکے سر پر رکھتے ہیں، اور اُس کے کلوری پر دُکھ درد اور پھاڑے جانے کو محسوس کرتے ہیں، اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں، کہ ہم غلط ہیں، اور وہ ہماری جگہ قربان ہوا!''

(144) ''تب، آپ دیکھیں،'' میں نے کہا،'' اُس برّے کا خون دوبارہ اِس پر واپس نہیں آ سکتا تھا، یہ خون...... جو خلیہ ٹوٹنے سے نکلا تھا، اور زندگی جو اِس میں سے نکل کر آئی تھی، وہ خون جو برّے کے مرنے سے بہہ نکلا، وہ دوبارہ واپس عبادت کرنے والے پر نہیں آ سکتا تھا، کیونکہ وہ ایک جانور کی زندگی تھی، اور یہ ایک انسان کی زندگی کے ساتھ کوئی میل نہیں رکھتا۔''

(145) ''لیکن اِس وقت، جب یہ خون کا خلیہ ٹوٹا تھا، تو یہ محض ایک انسان نہ تھا۔ یہ خدا کی زندگی تھی، جو ظاہر ہوئی تھی۔ اور اب جب ایک عبادت کرنے والا، ایمان کے ساتھ اپنے ہاتھ، خدا کے بیٹے کے سر پر رکھتا ہے، اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہے؛ نہ ہی کسی دوسرے انسان کی زندگی۔ بلکہ خدا کی زندگی اِس میں واپس آتی ہے، جو کہ ابدی زندگی ہے۔ لفظ زوئی، جس کا ترجمہ ہے، 'خود خدا کی اپنی زندگی۔' اور اِس نے کہا کہ وہ ہمیں زوئی دے گا، یعنی ابدی زندگی، اور اب ہم خدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ جو کہ آپ ہیں۔''

(146) میں نے کہا،'' اب یہ کیا ہے؟ یہ خدا ہے جو اپنے آپ کو نیچے لا رہا ہے۔ جب وہ، پہلی مرتبہ آیا؛ 'کوئی انسان اُسے چھو نہیں سکتا تھا' کیونکہ انسان گناہ گار تھا۔ پھر وہ ایک بدن میں آیا تھا، 'تا کہ گناہ کا مزہ چکھے......اور گناہ کو اپنے اُوپر لے۔' دیکھیں، یہ کام تو وہ، یعنی خدا خود ہی کر سکتا تھا، اور انصاف، اِسی طریقے سے ہونا تھا۔''

(147) مثال کے طور پر، اگر آج صبح آپ سب لوگوں پر میرا اختیار ہوتا، جیسے کہ خدا کا اختیار بنی نوع انسان پر ہے، اور میں کہتا،'' پہلا انسان جو اِس ستون کی طرف دیکھے گا، وہ مرے گا،'' اور ٹومی ہکس اِسے دیکھتا ہے اور کیا ہوتا ہے؟ اب، مثال کے طور پر، میں کارلسن کو لیتا ہوں......'' بھائی کارلسن، آپ اُس کیلیئے مریں گے۔'' یہ انصاف نہ ہوگا۔ میں نے کہا تھا'' لیو، آپ میرے سیکرٹری ہیں؛ آپ

اُس کیلئے مریں گے۔'' یہ بھی انصاف نہ ہوگا۔''بلی پال، جو میرا بیٹا ہے، تم اُس کیلئے مرو گے۔'' یہ اب بھی انصاف نہیں ہے۔ صرف ایک ہی طریقہ ہے جس سے انصاف ہوسکتا ہے، اور وہ یہ ہے کہ اِس کی جگہ میں خود لوں۔

(148) اور یہی کچھ خدا نے کیا۔ وہ، خدا، ایک رُوح ہے۔ اور اُس نے تخلیق کیا......اُس، اُس نے اپنا سانچہ روپ تبدیل کیا، اور ہوسکتا ہے کہ لوگوں کو، یہ بُرا لگے، وہ سوچیں کہ یہواہ اتنا چھوٹا۔ وہ تو ایک پورا، انسان ہوکر آسکتا تھا، مگر وہ تو ایک ایسی جگہ، یعنی گوبھر کے ڈھیر والی جگہ پر آیا۔ چھوٹا یہواہ، ایک بچے کی طرح چلاتا۔ چھوٹا یہواہ، ایک لڑکے کی مانند کھیلتا۔ چھوٹا یہواہ، بڑھیی، کی مانند کام کرتا۔ چھوٹا یہواہ، اپنے لڑکپن کی عمر میں۔ یہواہ، آسمان اور زمین کے درمیان لٹکا ہے، اور سرکہ پینے کو دیا اور سپاہیوں نے اُس کے منہ پر تھوکا۔ یہواہ، اپنے بچوں کیلئے مر رہا تھا۔ یہواہ، کفارہ دینے کو، مر رہا تھا؛ کوئی دوسرا شخص نہیں، بلکہ خود خدا! دیکھیں، یہ خدا، اپنے دفتر میں کام کر رہا تھا۔ کیوں؟ وہ کوشش کر رہا تھا کہ وہ انسانوں کے دل میں واپس آئے۔

(149) اب، وہاں، ہم اُس کو چھو نہیں سکتے تھے۔ یہاں، ہم نے اُسے اپنے ہاتھوں سے محسوس کیا۔ اب اُس نے، آج اُس قربانی کے ذریعے کیا کیا؟ وہ یہواہ بن کر ہمارے اندر آ گیا۔ ہم اُس کا حصہ ہیں۔ پنتی کوست کے دن، اُس آگ کے ستون نے اپنے آپ کو پھوڑا، اور آگ کی زبانوں میں ہوکر ہر ایک پر ٹھہر گیا، اور وہ دکھا رہا تھا کہ خدا الگ الگ ہوکر خود اپنی کلیسیاء کے درمیان آ ٹھہرا ہے۔

(150) تب، اِے بھائیو، اگر ہم اِکھٹے ہو سکتے ہیں، تو اکھٹے ہو کے ہم اُسے لا سکتے ہیں! تب ہم یہواہ کو معموری میں پا سکتے ہیں، جب ہم ایک ساتھ آتے ہیں۔ لیکن ہم اُن کو کیسے ملا سکتے ہیں، جبکہ یہ ایک غیر زبانیں بولتا ہے اور بپتسمہ پائے ہوئے ہے، اور یہ ایک؛ جبکہ یہ اُس آگ کو رکھے ہوئے ہے، اور یہ ایک؟ آیئے اِسے مل کر پکڑ یئے۔

(151) جب خدا، پنتی کوست کے دن، نیچے آیا، اور بائبل نے فرمایا کہ ''آگ کی سی زبانیں اُن میں سے ہر ایک پر آ ٹھہرئیں۔'' اور......''زبانیں، آگ کی مانند،'' پھٹیں۔ یہ وہی آگ کا ستون تھا جو خود سے الگ الگ ہو رہا تھا اور اپنے آپ کو، لوگوں میں تقسیم کر رہا تھا، کہ ہم سب بھائی ہونگے۔ ''اُس دن تم جانو گے کہ میں باپ میں ہوں، اور باپ مجھ میں؛ اور میں مجھ میں، اور تم مجھ میں ہو۔'' اور، ہم، ایک ہیں۔ ہم ایک ہیں، جدا نہیں ہیں۔

(152) اب، یہواہ خدا، یہاں اُوپر ہے، تو وہ نسلِ انسانی کو نہیں چھو سکتا تھا، کیونکہ اُسکی پاکیزگی کا اپنا قانون ہے؛ یہواہ خدا ہمارے لیے گناہ بنا، تا کہ ہماری قیمت چکائے؛ بالکل وہی یہواہ خدا آیا اور ہمارے اندر رہا۔ خدا ہمارے اُوپر؛ خدا ہمارے ساتھ؛ خدا ہمارے اندر؛ نہ کہ تین خدا؛ ایک ہی خدا! پروفیسر اِس بات کو سمجھانے کی کوشش میں، پاگل ہوئے جا رہے ہیں۔ یہ- یہ ایک مکاشفہ ہے۔ اِسے تو آپ پر منکشف ہی ہونا چاہیے۔

(153) اب، اب، جب ہم بپتسمہ پر آتے ہیں، اب، بہت سارے لوگ......اب، اِے بھائیو، آپکو یہی کرنا ہوگا۔ یا، پھر اِس طرح جیسے میں نے بھائی نس اور بھائی سی زم سے کہا تھا، کہ اگر آپ...... یہ- یہ بات اُبھر آئی۔ اور، آپ میں سے زیادہ تر عالم مجھ سے زیادہ پڑھے لکھے اور فہیم ہیں؛ لیکن یاد رکھیں میں نے اِس مضمون پر بہت زیادہ مطالعہ کر رکھا ہے۔ اور میں نے پری ناسین فادرز، ناسین کونسل ، اور تمام تواریخی باتیں، اور بہت کچھ کا مطالعہ کر رکھا ہے۔

(154) یہی بات ناسین کونسل میں بھی اُٹھی تھی ۔اور دونوں طرف کے لوگ اپنے اپنے پیج کی طرف چلے گئے؛ تب کیتھولک کلیسیاء نے تثلیث کو مکمل طور پر چن لیا تھا، اور دوسری طرف کے لوگ تثلیث کے منکر ہی رہے، اور دونوں طرف کے لوگ چلے گئے ۔اور وہ ٹھیک اپنی اپنی راہوں پر چلے، کیونکہ انسانوں کو اِسکے لیے کچھ تو کرنا تھا۔

(155) اور لوگوں کو چاہیے تھا کہ خدا ہی اِسے کرے، اور ہمیں ضرورت نہیں کہ اِسکو اُجاگر کرنے کی کوشش کریں۔ آئیں ہم بھائی رہیں ۔اب آئیں آگے بڑھیں اور خدا کو وہ کام کرنے دیں جو وہ کرنے جا رہا ہے۔ اگر وہ لامحدود ہے اور سب باتوں کو جانتا ہے، اور جس نے ابتداء کی آخرت کے بارے میں بتا دیا، ہم کیسے اُسکے بارے میں کوئی بات کر سکتے ہیں؟ صرف آگے بڑھیں ۔یہی طریقہ ہے۔ جیسے میں نے گذری رات کہا تھا، کہ ہم اپنے قدموں کو، اپنے عظیم یشوع کے ساتھ رکھیں۔

(156) اب دیکھیں، اگر یہاں تین خدا ہیں......تو میں آپکو دکھانا چاہتا ہوں کہ یہ کتنی احمقانہ بات ہے۔ اگر یہاں تین خدا ہیں، تب یسوع اپنا ہی باپ ہو گیا......ایک ہوتے ہوئے، یسوع اپنا باپ خود نہیں ہوسکتا ۔ اور، اگر یہاں تین ہیں، تو پھر وہ کنواری سے پیدا نہیں ہوا تھا ۔اب کتنے......[بھائی برنہم تینوں کے مقصد کی، تشریح کرتے ہیں- ایڈیٹر۔] اور اب میں یہ بتانے جا رہا ہوں یہ خدا باپ ہے؛ اور یہ خدا بیٹا ہے؛ اور یہ خدا رُوح اُلقدس۔

(157) اب، آپ مختلف بھائی یہاں موجود ہیں، آپ ایک منٹ اُس پر غور کیجیے اور آپ دیکھیں گے کہ میں آپ کو کس بات پر لانے کی کوشش کر رہا ہوں۔ میں دُعا کرتا ہوں کہ خدا آپ کو یہ دکھائے گا۔ اب، دیکھیں، آپ دونوں ایک ہی بات پر یقین کرتے ہیں، لیکن شیطان آپ کے درمیان گھس آیا ہے اور اُس نے آپ کو اِس بات کے متعلق الگ الگ کر دیا ہے۔ یہ بالکل یہی بات ہے، اور میں خدا کی مدد سے، اور خدا کی بائبل کے ساتھ، آپ لوگوں کو اِس کا ثبوت دونگا۔ اگر یہ بائبل میں نہیں ہے، تو پھر اِسے مت قبول کیجیے گا۔ یہ سچ ہے۔

(158) لیکن اب دیکھیں۔ [بھائی برنہم تینوں کے مقصد کی، تشریح کرتے ہیں- ایڈیٹر۔] یہ (کیا ہے؟) خدا باپ؛ یہ خدا بیٹا؛ یہ خدا رُوح اُلقدس ہے۔ ٹھیک ہے، اب، آیئے صرف ایک منٹ رکتے ہیں، یہ یہاں تینوں رکھے ہوئے ہیں؛ خدا باپ، بیٹا، اور رُوح اُلقدس۔

(159) اوہ، میرے- میرے پاس ایسا کرنے کا وقت نہیں ہے۔ میں ...... [بھائی کہتے ہیں، ''آگے چلیں! آگے چلیں!'' -ایڈیٹر۔] لیکن، دیکھیں، ٹھیک ہے، میں جلدی کروں گا جتنی جلدی میں کر سکتا ہوں۔ میرے بھائیو، مجھے معاف کرنا، لیکن مجھے- مجھے- مجھے ہو سکتا ہے کہ بعد میں یہ باتیں کرنے کا وقت کبھی نہ ملے، اور میں- میں یہ کرنا چاہتا ہوں۔

(160) تو پھر، دیکھیں؛ خدا باپ، بیٹا، اور رُوح اُلقدس۔ اب، اِن میں سے یسُوع مسیح کا باپ کون تھا؟ خدا یسُوع مسیح کا باپ تھا۔ ہم سب یہ ایمان رکھتے ہیں۔ کیا یہ دُرست ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔

(161) اب، جب ہم متی 28 باب: اور 19 آیت کو لیتے ہیں، جب یسُوع نے کہا، ''جاو، اور ساری قوموں کو تعلیم دو، اور اُنھیں باپ، بیٹے، اور رُوح اُلقدس کے نام میں بپتسمہ دو۔'' اور اِس کے دس دن گذرنے کے بعد، پطرس نے کہا، ''توبہ کرو، اور خداوند یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لو۔'' یہاں پر ایک سیدھا سا تضاد ہے۔ اب، یہاں ایسا نہیں ہے...... کہ ایک......

(162) سب چیزیں، اور ہر کوئی گواہی دیتا ہے۔ یہاں وہ ہے۔ میرا یقین ہے، اور اے بھائیو، میں اِس بات کو آپکے سامنے رکھ رہا ہوں۔ اور میں پُلپٹ سے باہر ہو کر یہ نہیں کہتا ہوں؛ بلکہ یہ آپ پر ہے۔ لیکن میں چاہتا ہوں کہ آپکو دکھاوں جو میں نے دونوں اطراف دیکھا، پس رُوح اُلقدس اِس کو آپ پر منکشف کرے، کہ آپ بھی دیکھ سکیں۔

(163) اب، متی 28 باب :19 آیت ،اور اگر-اگر متی 28 باب :19 آیت اعمال 2 باب : اور 38 آیت کے ساتھ میل نہیں رکھتی ،تو پھر بائبل میں تضاد ہے،تو پھر اِن صفحوں میں کوئی خوبی نہیں ہے اور جو کچھ لکھا ہے وہ غلط ہے۔

(164) اب اگر آپ متی 16 باب میں دھیان دینگے، جہاں یسُوع نے پطرس کو مکاشفہ دیا، اور ساتھ ہی چابیاں دئیں۔

(165) اب، یاد رکھیں، بائبل کسی بھی انسان کے بنائے ہوئے تھیالوجی نظام سے منکشف نہیں ہوتی۔ ایسا نہیں ہوتا۔ بلکہ یہ ایک مکاشفہ ہے۔

(166) یہ تو ابتداء ہی سے، ایک مکاشفہ تھا۔ کیوں ہابل نے خدا کے حضور قائن سے افضل قربانی گذرانی؟ ''یہ بات اِس پر منکشف ہو چکی تھی،'' کہ یہ آڑو، اور سیب، اور مالٹے، اور نہ ہی سیب تھے۔ اِے بھائیو، اگر سیب کھانے سے عورتوں نے محسوس کیا کہ وہ ننگی تھیں، تو یہ بہتر ہے کہ ہم پھر اُنھیں سیب ہی کھانے نہ دیں۔ کیا آپ اِسطرح سوچتے ہیں؟ اب، جیسا کہ، یہ سننے میں تھوڑا عجیب لگتا ہے، لیکن میرا ایسا کہنے کا مطلب نہیں ہے۔ لیکن، یہ سیب نہیں تھے۔ نہیں، جناب۔ اب، اگر یہ ایسا ہوتا، تو پھر، ''ہابل پر یہ منکشف ہوتا،'' کیونکہ اِس میں اپنے باپ کا خون تھا۔ اسلیئے اُس نے خون پیش کیا، یہ ایک مکاشفہ تھا۔ اور ساری چیزیں مکاشفہ پر تعمیر ہوئی ہیں۔

(167) اب دیکھیں، یہاں ایک بوڑھا جاہل ماہی گیر ہے، نہ ہی اِس کے پاس تعلیم ہے ...... بائبل کہتی ہے کہ وہ اَن پڑھ اور جاہل شخص تھا۔ لیکن وہ وہاں کھڑا تھا، اور یسُوع نے سوال پوچھا، ''تم ابنِ آدم کو کیا کہتے ہو؟''

(168) ایک نے کہا، ''کیوں، تو-تو موسیٰ ہے......'' یا، ''اُنھوں-اُنھوں نے کہا، 'کہ تو موسیٰ ہے۔''' ''کوئی کیا کہتا ہے، کوئی کچھ کہتے ہیں ابنِ آدم کون ہے؟

ایک نے کہا، ''کیوں، تُو تو یرمیاہ یا نبیوں میں سے کوئی ہے، اور یہ، وہ، یا کوئی دوسرا۔''

(169) یسُوع نے کہا، ''سوال یہ نہیں ہے۔ میں تم سے پوچھتا ہوں۔ تم مجھے کیا کہتے ہو کہ میں کون ہوں؟''

(170) اور پطرس سیدھا کھڑا ہوا، اور کہا، ''تو خدا کا بیٹا ہے۔''

(171) اور یسُوع نے کہا، ''مبارک ہے تو، اِے شمعون، بریوناہ۔'' اب غور کریں۔ ''خون اور

گوشت نے یہ بات تجھ پر ظاہر نہیں کی، بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے۔'' سمجھے؟

(172) اب غور کریں، اب، کیتھولک کلیسیاء کہتی ہے کہ کیتھولک کلیسیاء پطرس پر تعمیر ہوئی ہے۔ یہ غلط ہے۔

(173) اور پروٹسٹنٹ کلیسیاء کہتی ہے کہ، ''یسُوع نے یہ خود اپنے اُوپر تعمیر کی۔'' لیکن اب غور کریں اور تلاش کریں، دیکھیں اگر ایسا ہے۔

(174) بلکہ اُس نے اِسے روحانی مکاشفہ پر تعمیر کیا کہ وہ کون تھا، دیکھیں، کیونکہ اُس نے کہا، ''مبارک ہے تو، شمعون، بریوناہ۔ خون اور گوشت نے یہ بات تجھ پر ظاہر نہیں کی۔ میں کہتا ہوں تو پطرس ہے؛ اِس چٹان پر'' (کونسی چٹان پر؟ مکاشفہ پر) ''میں اپنی کلیسیاء بناوں گا، اور عالمِ ارواح کے دروازے اِس پر غالب نہ آئینگے۔'' [بھائی برنہم تین مرتبہ پُلپٹ پر دستک دیتے ہیں- ایڈیٹر۔]

(175) تب، پطرس جب متی 28 باب کا حوالہ دیا گیا تو وہ وہاں پر ہی کھڑا تھا، اور وہ مُڑا، اور دس دن کے بعد، اُس نے اُسی مکاشفہ پر، بپتسمہ دیا ''یعنی خداوند یسُوع مسیح کے نام میں۔'' اِس نے ایسا کیوں کیا؟ خدا کے مکاشفہ کے ساتھ؛ اور بھائیو، آسمان کی بادشاہی کی کنجیاں اِس کے پاس تھیں۔

(176) اب ہوسکتا کہ ایک طرف والوں کو، میں ٹھیس پہنچاوں، لیکن ایک منٹ رُکیے۔ اب بائبل میں ایک بھی جگہ ایسی نہیں ہے جہاں کسی شخص کو ''باپ، بیٹے، اور رُوح اُلقدس کے نام میں پبتسمہ دیا گیا ہو۔'' کلامِ مقدس میں ایسی کوئی جگہ نہیں ہے۔ اور اب اگر ہے، تو اِسے سامنے لائیں۔ اور آپ اِسے مُقدس تواریخ میں بھی نہیں پاتے، جب تک کہ کیتھولک کلیسیاء وجود میں نہ آئی، میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے یہ دکھائیں۔ کسی بھی جگہ نہیں ہے، اور اب، یہ سچ بات ہے۔

لیکن اب ایک منٹ رکیے، آپ وحدانیت والے، بس ایک لمحے کیلئے۔

(177) اب، کوئی بھی جگہ نہیں ہے...... اگر کوئی شخص مجھے دکھا دے کہ بائبل میں یہ رسم کہاں ادا کی گئی تھی، یعنی ''باپ، بیٹا، اور رُوح اُلقدس،'' آپ پر واجب ہے کہ آپ مجھے بتائیں کہ کہاں کسی نے اِس طریقے سے بپتسمہ لیا تھا۔

(178) اور اِن میں سے بعض کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، مگر ہم یسُوع کی بات کو لیں گے جو اُس نے کہا، نہ کہ جو پطرس نے کہا تھا۔'' اگر اِن کو، ایک دوسرے سے تضاد تھا، تو پھر ہم کیا کرنے جا رہے ہیں؟ اگر یہ سب خدا نہیں ہے، تو پھر بائبل کا کون سا حصہ سچا ہے؟

(179) اِن تمام کو آپس میں ملنا چاہیے اور اکھٹے ہونا چاہیے، اور یہ صرف خدا کے مکاشفہ ہی سے ہوسکتا ہے۔ ہمارے اسکول اِسکی کبھی تعلیم نہیں دینگے۔ یہ ایک مکاشفہ ہے، اور آپ کو ضرور ہی اِسے سمجھنا چاہیے۔

(180) تب، اگر دو آدمی ایک دوسرے سے، تضاد رکھتے ہیں، تو پھر ہم کس قسم کی بائبل پڑھ رہے ہیں؟ تو میں یہ کیسے جانوں گا کہ یوحنا 14 دُرست ہے، یا کہ نہیں؟ تو میں یہ کیسے جانوں گا کہ یوحنا 3 دُرست ہے، یا کہ نہیں؟ کیسے، کیسے، میں کیسے جانوں گا؟ سمجھے؟

(181) صرف ایک طریقہ ہے کہ میں خدا پر اِس بات کیلئے ایمان رکھوں، کہ بائبل بالکل ٹھیک ہے، اور یہ ایمان رکھوں کہ یہ دُرست ہے، اور اِس کے ساتھ کھڑا رہوں۔ اگر چہ میں اِسے نہیں سمجھتا، کسی بھی طرح، مجھے اِسکے ساتھ ساتھ چلنا ہے۔

(182) لیکن جب بھی ایسی متضاد باتیں میرے سامنے آتی ہیں، تو میں اِسے پانے کیلئے، خدا کے حضور جاتا ہوں۔ اور وہی فرشتہ جو مجھے عبادات میں ملتا ہے، اور ایک رات، اُسی فرشتہ نے مجھے یہ سکھایا۔ سمجھے؟ اب دیکھیں اگر یہی ہے، تو اب یہ کیسے ہے۔

(183) اب، متی 28 باب :19 آیت، آیئے کچھ لمحہ کیلئے اب اِس پر غور کرتے ہیں۔ اور اب میں اعمال 2 باب :اور 38 آیت کو لے رہا ہوں، جہاں پطرس نے کہا،''خداوند یسُوع مسیح۔'' اور متی نے کہا،''باپ، بیٹا، اور رُوح اُلقدس۔''

(184) اب سنیں۔ اُس نے کہا،''اُنھیں بپتسمہ دو......'' نہ کہ''اُنھیں باپ کے نام میں، بیٹے کے نام میں، اور رُوح اُلقدس کے نام میں۔'' اُس نے ایسا کبھی نہیں کہا تھا۔ اِس میں کوئی بھی نام نہیں ہے ''نام......نام میں......نام میں۔''

(185) اُس نے ایسا کبھی نہیں کہا،''اُنھیں باپ، بیٹے، اور رُوح اُلقدس کے ناموں میں بپتسمہ دو،'''' کیونکہ اِس میں تو کوئی سمجھ داری کی بات ہی نہیں ہے۔

(186) اُس نے کہا،''اُنھیں نام میں بپتسمہ دو (نام) باپ، بیٹے، اور رُوح اُلقدس کے نام میں۔'' کیا یہ دُرست ہے؟ [جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] ''......باپ، بیٹے، اور رُوح اُلقدس کے نام میں،'' لفظ جوڑنے کیلئے''اور، اور، اور۔''

(187) نہ کہ''ناموں'' میں۔ نہ''باپ کے نام میں، بیٹے کے نام میں، رُوح اُلقدس کے نام

میں۔''نہ کہ،''باپ کے ناموں میں، بیٹے کے،رُوح اُلقدس کے۔''لیکن''نام میں،''واحد،نام میں،''باپ، بیٹے،اوررُوح اُلقدس کے نام میں۔اب،کونسا نام اِن میں سے ٹھیک ہے جس میں بپتسمہ دیں؟وہ ایک نام ہے۔وہ کونسا نام ہے؟کیا''باپ''دُرست نام ہے،یا''بیٹا''دُرست نام ہے،یا پھر''رُوح اُلقدس''دُرست نام ہے؟

(188) یہ ایک''نام ہے،''کہیں بھی۔کیا یہ سچ ہے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے،تو پھر،میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔اگر''نام ہے،''تو پھر،یسوع نے کہا تھا، ''انھیں باپ، بیٹے،رُوح اُلقدس کے نام میں بپتسمہ دو......'' کتنے ایمان رکھتے ہیں کہ یسُوع نے یہ کہا تھا؟[''آمین۔''] یہی کلامِ مقدس میں لکھا ہے۔متی 28باب :19 آیت''باپ، بیٹے کے نام میں......''

(189) [بھائی برینہم ایک جانب غور کرتے ہیں-ایڈیٹر۔] کیا ہم کچھ......نہیں،یہ میں نے، سوچا ......ٹھیک ہے،جناب ۔[ایک بھائی کہتا ہے،''معذرت کے ساتھ، بھائی برینہم؟''] جی ہاں۔[''میں چاہتا ہوں کہ اِس ٹیپ کو تبدیل کردیں،اور میں اِسے کھونا نہیں چاہتا۔''] ٹھیک ہے [ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔]......؟......

(190) اب،''باپ، بیٹے،اوررُوح اُلقدس کے نام میں۔''اب بھائیو،غور سے سُنیں۔ ''باپ''جیسی کوئی بھی چیز نام نہیں ہے،کیونکہ باپ نام نہیں ہوتا۔یہ ایک لقب ہے۔''بیٹے''جیسی کوئی بھی چیز نام نہیں ہے،کیونکہ بیٹا ایک لقب ہے۔''رُوح اُلقدس''جیسی کوئی بھی چیز نام نہیں ہے۔''کہ وہ کیا ہے۔

(191) ایک صبح میں اِسے خادموں کے ساتھ ناشتے کی میز پر یہ کہنے کی کوشش کررہا تھا،اور ایک عورت آئی......بغیر اجازت، بے شک،کوئی بھی شخص،کسی بھی بات میں اِس طرح شگاف نہیں ڈالیگا۔ اُس عورت نے کہا،''ایک منٹ ٹھہریں!میں آپ سے معافی چاہتی ہوں!''اُس نے کہا کہ،''رُوح اُلقدس ایک نام ہے۔''

(192) میں نے کہا،''یہی تو ہے۔میں ایک انسان ہوں،لیکن میرا نام'انسان نہیں ہے۔'''

(193) یہ رُوح اُلقدس ہے۔یہ ایک نام نہیں ہے۔یہ تو وہ ہے جو وہ ہے۔یہ بے شک،ایک اِسم ہے،لیکن یہ ایک......یہ ایک-یہ ایک......یہ ایک نام نہیں ہے۔

(194) اب، اگر اُس نے کہا، ''انھیں باپ، بیٹے اور رُوح اُلقدس کے نام میں بپتسمہ دو،'' اور جبکہ باپ، بیٹا، اور رُوح اُلقدس نام نہیں ہیں، تو پھر نام کیا ہے؟ ہم چاہتے ہیں کہ اِسکی کھوج کریں۔

(195) اب، ہم اِسے ایک جگہ پر اکھٹا کر سکتے ہیں، اگر آپ دھیان دینگے اور- اور- اور تھوڑا سا وقت صرف کرینگے، میرا کہنے کا مطلب ہے، کہ وقت کو بچائیں گے۔ اب متی 28 باب :19 آیت پر غور کریں۔ اب، میں یہ نہیں کہنا چاہتا کہ......

(196) ہوسکتا ہے کہ، آپ بہن بھائیوں کے ساتھ، ایسا ہوا ہو۔ آپ نے کسی دن، کوئی کتاب اُٹھائی ہو، اور اُسے دیکھا اور اُس کے آخری صفحوں پر، ایسا لکھا ہوا ہو، ''اور اِس کے بعد جان اور مئیری ہمیشہ خوش رہنے لگے۔'' ٹھیک ہے، جان اور مئیری کون ہیں؟ یہ کیا ہے، کون ہیں جان اور مئیری جو اِس کے بعد ہمیشہ خوش رہنے لگے؟ تو اِس کیلئے ایک ہی طریقہ ہے کہ آپکو اُس طرف جانا پڑے گا کہ جان اور مئیری کون ہیں؛ کیونکہ، اگر یہ آپ کیلئے پہیلی ہے، تو آپ کو واپس جانا پڑے گا اور کتاب کو پڑھنا پڑے گا۔ کیا یہ دُرست ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''- ایڈیٹر۔] واپس جائیں اور شروع سے کتاب کو پڑھیں، اور پھر یہ آپ کو بتائے گی کہ جان اور مئیری کون ہیں۔

(197) ٹھیک ہے، اگر یسُوع نے کہا، یسُوع مسیح خدا کا بیٹا ہے۔ جس نے یہ کہا ''جاو، ساری قوموں کو تعلیم دو، اور اُنھیں باپ، بیٹے، اور رُوح اُلقدس کے نام میں بپتسمہ دو،'' اور جبکہ باپ، بیٹا، یا رُوح اُلقدس کوئی نام نہیں ہیں۔ تو پھر، اگر یہ ایک پہیلی ہے، تو ہمارے لیے بہتر ہے کہ واپس کتابِ مقدس کے شروع میں جائیں۔

(198) آئیں متی پہلے باب کی جانب واپس چلتے ہیں، اور وہاں سے ہم شروع کرتے ہیں، اور جبکہ نیچے تک پڑھتے 18 ویں آیت تک آتے ہیں، جہاں ہم نسب ناموں کو پاتے ہیں۔

(199) اب غور کریں، اب ایک منٹ کیلئے غور کریں۔

[بھائی برنہم تینوں کے مقصد کی، تشریح کرتے ہیں- ایڈیٹر۔] اب میری دائیں جانب، یہ باپ ہے؛ اور درمیان میں یہ بیٹا ہے؛ اور یہ رُوح اُلقدس ہے۔ اب، یہ یسُوع مسیح کا باپ ہے۔ کیا یہ دُرست ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''] خدا یسُوع مسیح کا باپ ہے۔ کیا ہم سب یہ ایمان رکھتے ہیں؟ [''آمین۔''] ٹھیک ہے۔

(200) اب متی 1 باب :18 آیت کہتی ہے:

اب یسُوع مسیح کی پیدائش اِس طرح ہوئی: کہ جب......اُسکی
ماں مریم کی منگنی یوسف کے ساتھ ہوگئی، تو اُس کے......تو اُن کے اکھٹے ہونے سے پہلے،
وہ حاملہ پائی گئی......

(201) [جماعت کہتی ہے، ''رُوح اُلقدس سے۔'' -ایڈیٹر۔] لیکن میں نے سوچا تھا کہ خدا اُس کا باپ تھا۔

اور اُس کے بیٹا ہوگا، ......اور تو اُس کا نام یسُوع رکھنا: ......

پس اُس کے شوہر یوسف نے، جو راستباز تھا، ......اور اُسے بدنام نہیں کرنا چاہتا تھا، اُسے چپکے سے چھوڑ دینے کا ارادہ کیا۔

اور وہ اِن باتوں کو، سوچ ہی رہا تھا، کہ، خداوند کے فرشتہ نے اُسے خواب میں دکھائی دے کے، کہا، اِے یوسف، ابنِ داوٗد، اپنی بیوی مریم کو اپنے پاس لے آنے سے نہ ڈر:

کیونکہ جو کچھ اُس کے پیٹ میں ہے وہ......

(202) [جماعت کہتی ہے، ''رُوح اُلقدس کی قدرت سے ہے۔'' -ایڈیٹر۔] میں نے سوچا تھا کہ خدا اُس کا باپ تھا۔ اب، کیا بھائیو، اُس کے دو باپ ہوئے؟ [''نہیں۔''] اُس کے دو باپ نہیں ہو سکتے۔ اگر اُسکے دو باپ تھے، تو وہ ایک ناجائز بچہ ہوتا، تو پھر ہمارا دین کس قسم کا ہے؟ یہ بات آپ کو ماننی پڑے گی کہ خدا باپ اور رُوح اُلقدس وہی ایک رُوح ہے۔ یقیناً، یہ ہے۔ یقیناً، یہ وہی رُوح ہے۔ اب، ہم نے اِسے اپنے آپ میں دیکھ لیا ہے، اور اِسے سمجھ لیا ہے۔

اور اُس کے بیٹا ہوگا، اور تو اُس کا نام یسُوع رکھنا: کیونکہ وہی اپنے لوگوں کو اُن کے گناہوں سے نجات دے گا۔

......یہ سب کچھ اِسلیئے ہوا، کہ وہ پورا......

(203) اب میں کلامِ مقدس کا حوالہ دینے جا رہا ہوں۔ آپ خادم لوگ جانتے ہیں، جیسے کہ میں دیتا ہوں۔

......کہ وہ پورا ہو......خداوند، نبی کی معرفت، فرماتا ہے،
......ایک کنواری حاملہ ہوگی، اور...... بیٹا جنے گی، اور اُس کا نام
عِمانوایل رکھیں گیئے، جس کا مطلب ہے،

(204)[بھائی برنہم وقفہ دیتے ہیں ۔جماعت کہتی ہے،''خدا ہمارے ساتھ ۔''-ایڈیٹر ۔] ''خداہمارے ساتھ!'' کیایہ بات دُرست ہے؟[''آمین ۔'']

(205)تو پھراب باپ ، بیٹے ،اور رُوح اُلقدس کا نام کیا ہوا ؟[ایک بھائی کہتا ہے،''یسُوع مسیح ۔''-ایڈیٹر ۔]ٹھیک ہے،یقینی طور پر یہی ہے ۔یہی وجہ تھی کہ پطرس نے اُنھیں''یسُوع مسیح'' کے نام میں بپتسمہ دیا۔

(206) لیکن ، مجھے پرواہ نہیں ،اگرآپ شارون کے گلاب کے نام میں بپتسمہ دیں، وادی کے کنول میں دیں،صبح کے ستارے میں دیں ، یہ بھی ،تو القاب ہیں ۔لیکن اگرآپ کا دل خدا کے آگے ٹھیک ہے،تو وہ آپ کے دل کو جانتا ہے۔

(207) لیکن اب ،اب ، میں نے بتا دیا ہے ۔اب ،اب میں نے کہا......اب بھائی سی زم نے کہا،''اب!'' بے شک ، یقیناً ، یہ وحدانیت کی طرح لگتا ہے،اِس طرح وہ ٹھیک تھا۔

(208)اب میں نے کہا،''اب میں آپ سے کچھ باتیں ابھی کرنا چاہتا ہوں ۔'' سمجھے؟ میں نے کہا،''اب میں آپکو یہ ثبوت دینا چاہتا ہوں ، کہ اُن دونوں آدمیوں نے ،ایک ہی بات کہی ہے ۔''

(209)اب ،متی نے کہا،''باپ کے نام میں ۔'' کیا یہ دُرست ہے ؟[جماعت کہتی ہے ، ''آمین ۔''-ایڈیٹر ۔]ٹھیک ہے ۔اور پطرس نے کہا،''خداوند کے نام میں ۔''متی 28باب : 19 آیت فرماتی ہے،''باپ کے نام میں ،''اور اعمال 2باب :38 آیت فرماتی ہے ،''خداوند کے نام میں ۔''داؤد کہتا ہے،''خداوند نے میرے خداوند سے کہا ۔'' یہ کون تھا ؟باپ اور خداوند ایک ہی نام ہے ۔داؤد کہتا ہے،''خداوند نے میرے خداوند سے کہا ،'میرے دہنے ہاتھ بیٹھ ۔''' دیکھیں،''باپ کے نام میں ؛یعنی خداوند کے نام میں ۔''

(210)اور متی نے کہا،''بیٹے کے نام میں ،''اور پطرس نے کہا،''یسُوع کے نام میں ۔'' بیٹا کون ہے؟یسُوع ۔

(211)''رُوح اُلقدس کے نام میں ،''متی نے یہ کہا تھا ؛اور پطرس نے کہا،''مسیح کے نام میں ،'' یعنی لوگوس ۔

(212)باپ ، بیٹا ،رُوح اُلقدس،''خداوند یسُوع مسیح ۔'' کیونکہ ، یہ اُتنا ہی کامل ہے جتنا کہ ہو سکتا ہے ۔سمجھے؟

(213) بھائی سی زم نے مجھ سے کہا۔ بھائی سی زم، جو کہ وحدانیت والے بھائی ہیں، اُنھوں نے کہا، ''بھائی برنہم، یہ ٹھیک ہے، لیکن،'' اُس نے کہا، ''یہ ایسے ہے۔''

(214) میں نے کہا، ''تو پھر، یہ ایسے ہے۔'' تو یہ دُرست ہے۔ سمجھے؟ میں نے کہا، ''اگر یہ ایسا ہے، اور یہ ویسا ہے۔ تو پھر آپ جھگڑ کیوں رہے ہو؟''

(215) میں نے کہا، ''بھائیو، میں آپ کو صلاح دیتا ہوں۔ اگر میں کسی شخص کو بپتسمہ دیتا ہوں، تو یہ یہی ہے......''

(216) میں نے کہا، اب، یہاں ڈاکٹر۔ نس موجود ہیں۔'' اور ابھی کچھ دیر پہلے، آپ بھائیوں میں سے، کسی نے کہا تھا، کہ آپ ڈاکٹر۔ نس کو جانتے ہیں۔

(217) ٹھیک ہے، اور میں بھائی ہِکس، جو یہاں موجود ہے، کہونگا، اُن کے پاس ایک...... میرا خیال ہے کہ اُنھوں نے ڈاکٹر کی ڈگری حاصل کر رکھی ہے۔ کیا یہ دُرست ہے؟ ٹھیک ہے۔

(218) اب میں کہتا ہوں۔ اگر ڈاکٹر۔ نس، یہاں تشریف فرما ہیں......'' اب میں نے کہا، ''اگر میں چاہتا ہوں......'' اب، جب میں ایک شخص کو پانی کا، بپتسمہ دینے جاتا ہوں، تو میں بھی اُسی طرح یقین کرتا ہوں جیسے اِس نے کیا، میں نے کہا، ''یہ تو القاب ہیں جو اُسکے نام میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔''

(219) میں نے کہا، ''اب، اسمبلیز والے بھائی القاب استعمال کرتے ہیں، اور وحدانیت والے بھائی نام استعمال کرتے ہیں۔'' میں نے کہا، ''اب میں آپ کو ثبوت دینے جا رہا ہوں، کہ آپ دونوں غلط ہیں، اور میں ٹھیک ہوں۔'' آپ جانتے ہیں آپکو کیسے کرنا پڑے گا...... آپ لوگوں نے اِس راہ میں جانفشانی کی، آپکے تھوڑے سے حواس ہیں جس سے آپکو ہنسی مذاق بھی کرنا چاہیے، تاکہ کچھ دیر تھوڑی راحت ملے۔ اسلیئے میں نے کہا، ''اب میں آپکو ثبوت دینے جا رہا ہوں کہ آپ دونوں غلط ہیں، اور میں ہی ٹھیک ہوں۔''

(220) میں نے کہا، ''اب اگر میں بھائی نس کو سلام پیش کرنا چاہتا ہوں، تو میں کہونگا......''

(221) یا، یا بھائی ہِکس یہاں موجود ہیں، سمجھے۔ میں کہونگا، ''ہِکس!'' اب، کیا یہ لہجہ ٹھیک ہوگا؟ نہیں۔ ٹھیک ہے، اگر میں کہونگا، ''ڈاکٹر! اوے، ڈاک! یہ کیسا ہوگا؟'' اب، یہ تو سُننے میں بُرا لگتا ہے، کیا یہ سُننے میں بُرا نہیں لگتا؟

(222) ''جب،'' میں اِسطرح کہتا ہوں، ''جیسے آپ اسمبلیز والے کہتے ہیں، سمجھے۔ جب آپ

اسمبلی والے بھائی کہتے ہیں، 'باپ، بیٹے، اور رُوح اُلقدس کے نام میں،' تو آپ صرف یہ کہیں، 'ریورنڈ ڈاکٹر، کے نام میں۔'''

(223) اور میں نے کہا، ''پھر، آپ وحدانیت والے بھائی، جب آپ بپتسمہ دیتے ہیں، تو آپ کہتے ہیں، 'یسُوع!''' وہ یہ استعمال نہیں کرتے......

(224) اب یہ لوگ، جیزز اونلی والے، صرف نام استعمال کرتے ہیں ''یسُوع۔'' بہت سارے یسُوع ہیں۔ لیکن، یہ خداوند یسُوع مسیح ہے، آپ سمجھ گئے۔ بہت سارے ہیں......جنھوں نے ''یسُوع'' نام میں پبتسمہ لیا ہے، میں یقیناً اِس طرف نہیں جاونگا؛ کلامِ مقدس میں کوئی ایسی بات نہیں ہے۔ آپ کو حقیقی چیز کو پانا ہے، دیکھیں اگر یہ ''خداوند یسُوع مسیح نہیں ہے۔'' تو یقیناً،، وہ خداوند یسُوع مسیح ہے۔ یقیناً، بہت سارے یسُوع ہیں۔ لیکن مسیح ''مسح شدہ ہے۔''

(225) میں نے کہا، ''اب، اگر میں یہی بات بھائی نس سے کہنے جارہا ہوں۔ تو میں کہونگا، تو یہ لہجہ آپکو میری طرف سے اچھا لگے گا میں کہتا ہوں، اوے، نس!'؟'' میں نے کہا، ''یہی طریقہ ہے جسے آپ وحدانیت والے کہیں گے۔ سمجھے؟ کیا یہ اُس شخص کیلئے جو پڑھا لکھا، اور ڈاکٹر کی ڈگری رکھتا ہو اُسکی شان میں گستاخی نہ ہوگی؟ اگر اُس نے بڑی محنت سے وہ ڈگری حاصل کی ہے، تو اُسے اُسی لقب سے بلانا چاہیے۔''

(226) اور میں نے کہا، ''تب اگر میں کہتا ہوں، 'اوے، ڈاک!''' میں کہتا ہوں، ''کیا یہ لہجہ، ایک خادم کیلئے دوسرے کو مخاطب کرنے کیلئے اچھا نہ ہوگا؟'' یا، میں نے کہا، ''ایسا تو آپ تب کرتے ہیں، جب صرف آپ لقب کے ذریعے کرتے ہیں۔''

(227) لیکن میں نے کہا، ''جب میں ایک آدمی کو پانی کی طرف لے کر جاتا ہوں؛ اور میں وہاں جاتا ہوں اور اُس سے پوچھتا ہوں، اور اُس سے باتیں کرتا ہوں، اور اُس کا نام جانتا ہوں اور جو کچھ وہ ہے، اور اُسکے ایمان کے متعلق معلوم کرتا ہوں۔''

(228) ''پھر میں دُعا کرتا ہوں، اور کہتا ہوں، 'اب، اِے باپ، جیسے تو نے ہمیں اختیار دیا ہے ''ساری دُنیا میں جاؤ اور سب قوموں کو شاگرد بناو،......''''' آپ بھائیو جانتے ہیں یہ حقیقت ہے، سمجھے۔''''' ......تمام قوموں کو شاگرد بناو، اُنھیں باپ، بیٹے، اور رُوح اُلقدس کے نام میں بپتسمہ دو؛ اور اُنکو اِن تمام باتوں کی تعلیم دو جو تو نے......تمام باتوں کی جو تو نے ہمیں سکھائی ہیں۔''''

(229) ''پس پھر میں کہتا ہوں،' آپ کے ایمان کے اقرار پر؛ آپکے گناہوں کے اقرار پر، اور آپکے اِس ایمان پر کہ یسُوع خدا کا بیٹا ہے، اِے میرے پیارے بھائی، میں تجھے، خداوند یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیتا ہوں۔'''

(230) میں نے کہا، ''یہی طریقہ ہے جس سے میں بپتسمہ دیتا ہوں۔ میں اُسکے القاب کو پہچانتا ہوں وہ کیا ہیں، وہ کیا تھا، دونوں باپ، بیٹا، یعنی رُوح اُلقدس ہے۔ اور یہی سبب ہے کہ یسُوع نے کہا ،وہ تھا......''

(231) اب دیکھیں۔ اگر۔ اگر یہ اِسطرح نہیں ہے، تو پھر جو کلام آپکے پاس ہے اِس میں تضاد ہے؛ اِسکا مطلب ہے کہ آپ نے کلام کے برعکس پایا ہے۔ تو پھر آپ کیا کرنے جارہے ہیں......اگر یہ بُدھا کا یقین کرنے والا بھائی کھڑا ہو اور یہ کہے، ''آپ کا اِس بات کے متعلق کیا خیال ہے؟'' اُنہوں نے کیا کہا تھا جب اُنہوں نے مجھے بتایا تھا......

(232) وہاں جب، اِس انڈین بھائی نے مورس رئیڈ ہیڈ کو چیلنج کیا، اور اُس سے پوچھا، مجھے بتاو، ''مرقس 16 باب کے بارے میں تمھارا کیا خیال ہے؟'' تو وہ اِس بات پر خاموش ہو گیا۔

(233) آپکو کسی بھی بات پر پھر خاموش ہونا نہیں پڑے گا۔ کیونکہ یہ خدا کا کلام ہے۔ کلام کے ساتھ کھڑے رہیں۔ صرف دُعا کرتے رہیں۔ اور مکاشفہ کو حاصل کریں۔ یہ ہمیشہ ایک جیسا چلتا ہے۔

(234) دیکھیں، اب، وہ دونوں ایک ہی بات کہہ رہے ہیں؛ نہ کہ القاب میں؛ سیدھا سیدھا القاب میں نہیں۔ میں نے کہا، ''اب......''

(235) میں اُسے پہچانتا ہوں۔ وہ باپ تھا؛ نہ کہ کوئی اور خدا تھا۔ وہ بیٹا تھا؛ نہ کہ کوئی اور خدا تھا۔ بلکہ وہی خدا تھا! آپ دیکھیں...... یہ تین آفس ہیں۔ خدا یعنی باپ کے روپ میں، اگر آپ اِسے یہ پکارنا چاہیں، تو باپ کے روپ میں ہے؛ بیٹے کے روپ میں ہے؛ وہی خدا اب ہمارے بیچ میں ہے، ''میں تمھارے ساتھ ہونگا۔'' لفظ ''میں''، یعنی شخصی طور پر، ''میں تمھارے ساتھ ہونگا۔'' اِسطرح، آپ نے دیکھا، یہ تین آفس ہیں، نہ کہ تین خدا ہیں۔

اب، بھائیو، شاگردوں نے اِسے کبھی استعمال نہیں کیا تھا، اور شاگردوں کے کافی دیر بعد بھی نہیں ہوا......

(236) اب میں اِسکے خلاف کچھ نہیں کہہ رہا۔ یہ ٹھیک ہے۔ میں آپکو بتاتا ہوں، اگر ایک شخص

باہر سے یہاں آتا ہے، اور اُس نے ''شارون کے گلاب کے نام میں بپتسمہ لیا ہو، یا وادی کے کنول میں لیا ہو، اور صبح کے ستارے کے نام میں لیا ہو،'' اور یہ ایمان رکھتا ہو کہ یسُوع مسیح اُس کا نجات دہندہ ہے؛ تو میں کہونگا، ''خدا آپکو برکت دے، بھائی! آو، اِکھٹے چلیں!'' سمجھے؟ یہ سچ ہے۔ کیونکہ، اگر آپکا دل دُرست نہیں ہے، تو پھر آپ کسی بھی طرح، ٹھیک نہیں ہیں۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔اور۔ اور آپکا دل دُرست ہونا چاہیے۔

(237) اور میں نے کہا، ''اب دیکھیں۔ اب، اگر میں بھائی نس کو سلام پیش کرنے جارہا ہوں، اور میں کہونگا 'ریورنڈ۔ ڈاکٹر۔ نس۔' اب یہ بالکل ٹھیک ہے۔ وہ ایک خادم ہے۔ اور اُسکی ایک خادم ہی کی طرح عزت ہونی چاہیے۔ اُس نے تعلیم پائی، اور بہت مطالعہ کیا۔ اُس نے ڈاکٹر کی ڈگری حاصل کی ہے، اسلیئے اُسے 'ڈاکٹر' ہی پکارنا ہوگا۔ یہ اُسکا لقب ہے، سمجھے۔ اگرچہ، اُسکا نام 'نس' ہے۔ اب، میں یہ نہیں کہونگا، 'اوے، نس! اوے، ڈاک!' نہیں، یہ کہنا دُرست نہ ہوگا۔ میں کہونگا، 'ریورنڈ۔ ڈاکٹر۔ نس۔'''

(238) ''دیکھیں، میں یہی کہہ رہا ہوں، دیکھیں، وہ کیا ہیں: دونوں باپ، بیٹا، رُوح اُلقدس ہے، 'یعنی خداوند یسُوع مسیح۔''' سمجھے؟

(239) اور میں نے کہا، ''اگر میں نے کبھی آپکی کلیسیاؤں میں کسی کو بپتسمہ دیا، تو میں اُنھیں اِسی طرح بپتسمہ دونگا۔'' میں نے کہا، ''بھائی نس، کیا آپ اِسے قبول کریں گے؟''

(240) اُس نے کہا، ''یقیناً میں اِسے قبول کروں گا۔ حالانکہ اُس نے باپ، بیٹے، اور رُوح القدس کے نام میں بپتسمہ لیا ہوا تھا۔''

میں نے کہا، ''کیا بھائی سی زم، آپ اِسے قبول کریں گے؟'' اُس نے کہا، ''یقیناً میں اِسے قبول کروں گا، حالانکہ اُس نے یسُوع نام میں بپتسمہ لیا ہوا تھا۔''

(241) میں نے کہا، ''تو پھر آپ بھائیوں کے ساتھ، معاملہ کیا ہے؟ آپ اِسے کیوں قبول نہیں کرتے، اور اُس دیوار کو کیوں گِرا نہیں دیتے جو آپ نے اِن بچارے لوگوں کے درمیان کھڑی کر رکھی ہے۔ کیونکہ وحدانیت کی، جماعتیں، حقیقتاً یہ چاہتی ہیں، کہ وہ اسمبلیز والوں کے ساتھ مل کر عبادت کریں۔ اور اسمبلیز کی، جماعتیں، چاہتی ہیں کہ وہ وحدانیت والوں کے ساتھ مل کر عبادت کریں۔ اور بھائی الگ راستے پر ہیں۔ اور دوسرے الگ الگ راستے پر ہیں، اور شیطان تو اِن کے درمیان لڑائی ہی

کر اسکتا ہے......‘‘

(242) اب بھائیو، آپ نے دیکھا کہ میرا کیا مطلب ہے؟ میں تو ایک چیز کی جانب آگے بڑھ رہا ہوں، اور وہ یسُوع مسیح ہے، اور یسُوع مسیح کے بدن کو متحد کر رہا ہوں۔ اور یہی میرا مقصد ہے۔ [جماعت کہتی ہے، ’’آمین۔‘‘ -ایڈیٹر۔]

(243) اب، میں کسی کو اُسکے متعلق اِیسے نہیں کہتا، ’’ارے، تم نے ’یسُوع نام میں بپتسمہ نہیں لیا؛ اِسلیئے تم جہنم میں جاوگے۔‘‘ اب، یہ تو بیوقوفی والی بات۔

(244) میں آپ کو بتاتا ہوں کہ ایک دن کیا ہوا۔ میں ٹیکساس میں تھا۔ اُس کو چھوڑنے سے پہلے...... اور-اور بھائی یہاں موجود ہیں جو اِسکے گواہ ہیں۔ وحدانیت چرچ والوں کی، تقریباً بہتر کلیسیاؤں نے مل کر، میری عبادات منعقد کروائیں تھیں۔ اور میں نے بھائی پٹّی کو، جو اسمبلیز آف گاڈ کے بھائی ہیں، اُس رات پُلپٹ پر بلایا۔ اب، آپ جانتے ہیں یہ سچ ہے۔ یہ ایک بیش قیمت بھائی ہے، یعنی بھائی پٹّی، اگر آپ میں سے کوئی اُسے جانتا ہے، تو وہ بیوماونٹ، ٹیکساس سے ہے۔ اگر میں بہترین آدمیوں سے ملا ہوں تو وہ اُن میں سے ایک ہے۔ اور اِنکی بیوی کیتھولک سے نکل کر تبدیل ہوئی ہے، اور وہ ایک مقدس عورت ہے۔ اور پٹّی خدا کا حقیقی بندہ ہے۔

(245) مجھے بتائیں کہ بھائی روے وئیڈ سے کون سا اچھا بھائی ہے، جو کہ اسمبلیز آف گاڈ کے ہیں۔ یہاں دیکھیں، اور جتنے بھائیوں کو جو میرے چوگرد ہیں اور جن کو میں جانتا ہوں، کسی ایک کا اِن بھائیوں میں نام بتائیں۔ فلدلفیہ چرچ کے لوگ یہاں موجود ہیں، اور اسمبلیز آف گاڈ کے لوگ، اور بہت سارے اچھے لوگ ہیں؟ مجھے بتائیں کہاں ہیں۔ مجھے بتائیں بھائی جک مُور سے اچھا آدمی کون ہے؟ مجھے یہ بتائیں۔ وہ کیا ہے وہ تو کہتے ہیں...... وہ اُن سے تعلق رکھتے ہیں۔ وہ اصلی نہیں ہے۔ آپکو دونوں جانب اصلی بنیادی چیز کو پانا ہے؛ کیونکہ اِیسے لوگ دونوں طرف ہوتے ہیں جو شیطان کہے وہ بھی ٹھیک، اور جو لوگ کہیں وہ بھی ٹھیک۔

(246) لیکن وہ سب خدا کے لوگ ہیں۔ خدا نے اُنھیں رُوح اُلقدس دیا ہے۔ اگر خدا کا فضل ہم پر نہ ہوا ہوتا، تو ہم بھی لڑائی جھگڑے اور دوسری چیزوں میں، مر چکے ہوتے۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ لیکن خدا کا فضل ہمیں ایک ساتھ باندھے رکھتا ہے۔ اِس میں کوئی حیرت نہیں کہ ہم گا سکتے ہیں، ’’دھن ہے وہ جو ہمارے دلوں میں مسیحی محبت باندھتا ہے،‘‘ اور پھر، یہی ہماری ضرورت ہے۔

(247) اور اِس طرح آپ جانتے ہیں کہ کیا ہوا؟ وہاں کے چرچ کے-کے اعلیٰ منتظم، نے مجھے بلایا، اور کہا، ''کیا تم جانتے ہو کہ گزری رات تم نے کیا کیا؟'' یہ میری وہاں دوسری رات تھی۔

میں نے کہا، ''کیا کیا ہے؟'' میں نے کہا، ''بڑی اچھی عبادت تھی۔''

اُس نے کہا، ''آپ نے پُلپٹ پر ایک گنہگار شخص کو بیٹھا رکھا تھا۔''

میں نے کہا، ''میں اِس کے متعلق نہیں جانتا۔'' کہاں تھا......

اُس نے کہا، وہ مسٹر۔ پٹی تھا۔''

(248) ''اوہ،'' میں نے کہا، ''کیا ایک گنہگار؟ کیا کہا؟'' میں نے کہا، ''بھائی، وہ تو اسمبلی آف گاڈ کا مناد ہے۔''

(249) اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے وہ ایک مناد ہے، لیکن وہ ابھی تک گنہگار ہے، کیونکہ اُس نے ٹھیک بپتسمہ نہیں لیا ہوا۔''

(250) اور میں نے کہا، ''بھائی، دُعا کریں اور مجھے بتائیں کیوں۔'' میں نے کہا، ''جبکہ اُس نے رُوح اُلقدس پایا ہوا ہے۔''

(251) اُس نے کہا، ''بھائی برینہم، پطرس نے کیا کہا تھا؟ 'توبہ کرو، اور اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لو۔' اسلیئے جب تک ہم 'یسُوع نام میں بپتسمہ نہیں لیتے تب تک ہمارے گناہ مٹائے نہیں جاتے۔''

میں نے کہا، ''میرے بھائی، کیا یہ فارمولا ہے؟''

اُس نے کہا، ''ہاں یہ فارمولا ہے۔''

(252) میں نے کہا، ''پھر تو خدا نے اپنے حساب میں خود ہی گڑبڑ کرلی ہے، اعمال 10 باب: 49 آیت میں، کیونکہ، پطرس ابھی کلام سُنا ہی رہا تھا، کہ رُوح اُلقدس اُن سب پر نازل ہوا جو کلام سُن رہے تھے،' دیکھا، حالانکہ اُن سب نے، ابھی بپتسمہ نہیں لیا ہوا تھا۔ تو پھر، کیوں خدا نے اُن سب کو رُوح اُلقدس دیا جو تبدیل بھی نہ ہوئے تھے؟'' میں نے کہا، ''اب آپ اِس عالم میں کہاں کھڑے ہیں؟''

(253) اُس نے کہا، ''آپ جانتے ہیں کہ ہم کیا کرنے جا رہے ہیں؟'' اُس نے کہا، ''ہم ایک گھیرہ بندی کرر ہے ہیں، اور ہم اپنی اِس گھیرہ بندی سے آپکو بالکل باہر نکال دیئنگے۔''

(254) ''تو پھر،'' میں نے کہا،'' اور میں بھی ایک گھیرہ بندی کرنے جا رہا ہوں، اور میں اُس گھیرہ بندی میں ٹھیک آپکو واپس کھینچ لاوں گا۔'' میں نے کہا،'' آپ مجھے باہر نہیں نکال سکتے،' کیونکہ میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔ دیکھیں، آپ ایسا نہیں کر سکتے۔'' میں نے کہا،'' اور بھی آپ کے- کے بہت سارے بھائی ہیں جو مجھ سے محبت کرتے ہیں اور میرا یقین کرتے ہیں۔'' میں نے کہا،'' آپ، مجھے- مجھے نہیں نکال پائینگے...... بہت سارے بھائی ہیں وہ کسی بھی حالت میں، آئینگے۔'' میں نے کہا، '' وہ آئینگے۔ اور آپ مجھے نہیں نکال پائینگے۔ اگر آپ مجھے باہر نکالتے ہیں، تو میں آپ کو واپس کھینچ لونگا۔'' میں نے کہا،'' جب تم گھیرہ بندی کرتے ہو؛ تو خدا کے فضل سے، میں بھی ایک اور گھیرہ بندی کروں گا اور ٹھیک آپکو واپس کھینچ لاوں گا۔'' یہ سچ ہے، میں اُنھیں واپس کھینچ لاوں گا۔

(255) اور، اوہ، بھائیو، میں یہ بات مسیح میں کہتا ہوں۔ میں نے- نے کافی وقت لیا...... اور میں جانتا ہوں کہ میں آپکا مزید وقت لے رہا ہوں؛ اور میرا اندازہ ہے کہ، یہ اب تقریباً ختم کرنے کا وقت ہے، لیکن مجھے یہ بات کہنے دیجیے، سمجھے۔

(256) اور میں نے اُس شخص سے کہا، میں نے کہا،'' میں تب تک آپ کے ساتھ ہوں جب تک آپ کلامِ مقدس کو بیان کرتے رہیں گے، اور محبت بھی کرتا رہونگا، اور یقین جانو کہ- کہ...... میں منادی کرتے وقت اور لوگوں کو...... 'یسُوع' نام میں، اونلی جیز میں نہ بپتسمہ دوں گا اور میں نہ ایسا کہونگا۔ نہیں، جناب۔ میں- میں یقیناً ایسا نہیں کرونگا،' کیونکہ میں بہت سارے ایسے لوگوں سے مل چکا ہوں جن کا نام یسوع ہے؛ اور اُن کو جانتا ہوں جو کہ افریقہ میں مختلف جگہوں میں موجود ہیں، اور جن کا نام یسُوع ہے۔ لیکن اگر آپ یہ اصلاح استعمال کرئینگے کہ ہمارا 'خداوند یسُوع مسیح،' تو اِس بات پر میں آپ کے ساتھ چلوں گا۔ یہ بالکل ٹھیک اصلاح ہے۔ اور میں آپکے کندھے سے کندھا ملاوں گا۔ میں سوچتا ہوں کہ آپکو اپنے آپکو سیدھا کرنے کیلیئے 'باپ، بیٹا، اور رُوح اُلقدس' کو پہلے، ٹھیک، سمجھنا چاہیے۔'' میں نے کہا،'' میرا خیال ہے کہ آپ کو ضرور ایسا کرنا چاہیے۔''

لیکن اُس نے کہا،'' اوہ، نہیں، نہیں! یہ تو، پھر واپس تثلیث ہی ہو گئی۔''

میں نے کہا،'' یہ تثلیث نہیں ہے۔ یہ ایک خدا تین دفاتر میں ہے۔''

(257) یہ تثلیث نہیں، اور نہ ہی تین خدا ہیں۔ ہمارے تین خدا نہیں ہیں۔ یقیناً ایسا نہیں ہے۔ ایسی کوئی چیز ہے ہی نہیں۔ اور نہ ہی بائبل نے ہمیں سکھایا تھا۔ صرف ایک ہی خدا ہے۔

''سُن ،اِے اسرائیل ، میں ہی تیرا خداوند خدا ہوں ۔''صرف ایک خدا! کیونکہ پہلا حکم بھی یہی ہے، ''تو میرے حضور کسی غیر معبود کو نہ ماننا۔'' یقیناً، وہ ایک ہی خدا ہے، نہ کہ تین۔

(258) یہ تو کیتھولک بیان ہے ؛اور یہ کیتھولک سے نکل کر لوتھر میں آ گیا ،اور اِسی طرح چلتے ہوئے ، اور بہت ساروں میں ،اور ایسا عام طور پر لوگ آج بھی ایمان رکھتے ہیں کہ ہمارے تین خدا ہیں۔

(259) اور آپ یہ کبھی نہیں کر پائیں گے......اور نہ ہی یہ خوشخبری کبھی یہودیوں کو سُنا پائیں گے......جیسا کہ،ایک صبح میں نے ایک یہودی سے جو مشنری تھا پیش گوئی کی تھی ۔تم کبھی بھی ایک یہودی کو تثلیثی خدا نہیں دے پاوگے۔آپ ایسا کبھی نہیں کر پائیں گے۔جیسا کہ، وہ نہیں ہے؛ وہ اِس معاملے میں اچھی سمجھ رکھتا ہے۔دیکھیں، وہ اِس معاملے میں بائبل کو بہت زیادہ جانتا ہے۔لیکن ایک یہودی تثلیثی خدا کو کبھی نہیں مانے گا، یہ ایک-ایک یہودی نہیں کرے گا۔لیکن اگر آپ بتائیں کہ یہ وہی یہواہ ہے،تو وہ اِسے فوراً قبول کرے گا۔ یقیناً! یہ بات ہے، سمجھے۔

(260) اور میں اس سب پر ایمان رکھتا ہوں ۔جیسا یوسف نے کہا تھا،''بھائیو، اپنے آپ میں ناراض نہ ہوں ، یہ تو خدا نے کیا تھا،'' آپ سمجھ گئے۔ کیونکہ-کیونکہ یہ ایسا ہی ہے......اور اِسے اِسی طرح ہونا ہے کہ اُس وقت تک انتظار کیا جائے ، جب یہ سب ہو جائے ، کیونکہ اب ہمارا یعنی غیر قوم کا وقت پورا ہونے کو ہے ۔ اب ،میں اِس بات پر پورے دل سے ایمان رکھتا ہوں ۔میرے بھائیو، کیا آپ اِسطرح دیکھ پا رہے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] اِس جماعت میں جتنے لوگوں کو، رُوح اُلقدس کا بپتسمہ ملا ہے، جیسے کہ، میں اِنکو ایک خاص مقام تک لانے کی کوشش کر رہا ہوں۔

(261) ایمی مکفرسن کا گروپ ،اُس عورت نے کیا کیا تھا؟ میرا یقین ہے، کہ وہ پہلے وحدانیت میں تھی ؛تب وہ وہاں سے نکلی اور خود اسمبلی میں چلی گئی ؛اور پھر وہ اُس جگہ سے بھی نکلی اور خود ہی کوئی مختلف قسم کی تنظیم منظّم کر لی ؛ زیادہ عرصہ نہیں گذرا، کہ میں ایک چھوٹے سے گروپ میں گیا، اور وہاں ایک بات ہوئی۔

(262) میں او۔ایل۔جیگر زکی میٹنگ میں بیٹھا ہوا تھا۔اب، ہم سب او۔ایل۔جیگر ز کو جانتے ہیں۔اِس-اِسکے باپ نے اسمبلیز آف گاڈ کی جنرل کونسل کو بنانے میں مدد کی تھی۔اب، او۔ ایل۔

ایک بڑا آدمی ہے۔وہ ایک عظیم خادم ہے۔زیادہ عرصہ نہیں ہوا کہ، میں نے اِنکو بتایا، میں نے کہا، ''بھائی جیگرز، اگر میں بھی آپکی طرح منادی کروں، تو میں کبھی کوئی شفائیہ عبادت نہیں کر پاونگا۔'' کیونکہ جب وہ عبادت شروع کرتے ہیں، تو وہ لہو اور مےّ، اور دوسری چیزوں کو بیان کرتے ہیں۔

(263) مجھے معاف کرنا، بھائیو، اگر اِس بات سے، آپ کو ٹھیس لگی ہے تو۔میں- میں......لیکن ٹھیک بات ہے۔خدا خون بنا سکتا ہے، اور وہ مےّ میں تبدیل کر سکتا ہے، یا وہ اُسے تیل میں تبدیل کر سکتا ہے، اور وہ جو چاہے کر سکتا ہے، لیکن یہ چیزیں گناہ کو نہیں مٹا سکتیں۔نہیں، جناب۔نہیں، جناب۔فی الحقیقت، نہیں۔''یسُوع مسیح کا لہو کبھی بھی اپنی طاقت نہیں کھو سکتا، جب تک کہ وہ اپنی پوری کی پوری کلیسیاء کو نہ بچالے، اور اِس میں سے گناہ نکال نہ دے۔''

(264) میں نے کہا، ''بھائی جیگرز کہاں ہو؟'' اور میں نے اُسکو لیا؛ اور اپنے ساتھ اُوپر لے گیا۔اور میں کرسچن بزنس مین کے ساتھ میٹنگ میں تھا۔اور میں نے پوچھا، میں نے کہا، ''بھائی او۔ایل۔کہاں ہوتے ہو؟''

(265) اُس نے کہا، ''آپ اِس وقت کس دُنیا میں ہو؟'' میں نے کہا میں تو اِس وقت ایک چھوٹے سے سستے سے ہوٹل میں رُکا ہوا ہوں۔اور اُس نے کہا، ''کیا آپ کے بتانے کا مطلب یہ ہے کہ اُنھوں نے آپ کو وہاں رکھا ہوا ہے؟''

(266) میں نے کہا، ''یہ تو میری اپنی مرضی ہے۔جب میں آپکے پاس آیا،'' میں نے کہا، ''تو تم نے میرے ساتھ کیا کیا تھا؟ تم نے مجھے وہاں سیٹلر ہوٹل میں رکھا، اور میں ایک کونے پر کھڑا تھا۔جہاں اُنھوں نے مجھے میز پر بیٹھایا؛ اور مجھے علم نہ تھا کہ وہاں چُھری کو، اور دوسری چیزوں کو کھانے میں کیسے استعمال کرنا ہے۔مجھے کچھ بھی معلوم نہ تھا......اور میں وہاں، بغیر کوٹ پہنے ہی پہنچ گیا، اور وہ مجھے وہاں سے بھگا دینا چاہتے تھے۔'' اور میں نے کہا، ''مجھے- مجھے نہیں معلوم کہ مجھے کیسے کیسے کرنا ہے۔''

اُس نے کہا، ''اگر اُن لوگوں نے آپ کیساتھ اتنا بُرا سلوک کیا ہے، تو میں آپکو وہاں لے جاونگا۔''

(267) میں نے کہا، ''نہیں، جناب۔'' میں نے کہا، ''بجائے اِسکے میں چاہتا ہوں کہ آپ کیساتھ ایک قتلہ کھاوں، بشرط کے اِسکی ادائیگی تم کرو گے۔'' اور اُس نے کہا، ''چلو ٹھیک ہے۔''

(268) اِسطرح تب ہم ایک جگہ پر گئے، اور جب ہم بیٹھ گئے۔تو میں نے کہا، ''بھائی جیگرز، میں یقینی طور پر آپ کی قدر کرتا ہوں......''

(269) اور وہ میرے بہت ہی اچھے دوست، اور بڑے اچھے بھائی ہیں۔ اور میرے۔ میرے پاس اُن کا ایک چھوٹا سا پمفلٹ تھا، اور اُس ......اُس میں وہ عورت تھی جو کسی دوسرے ملک سے آتی تھی، اور اُس کے ہاتھوں پر خون، اور کچھ اِسی طرح کی اور چیزیں تھیں۔ وہ اشتہار وہاں میرے پاس تھا، اور میں چاہتا تھا کہ وہ ایک دفعہ اِس سے انکار کر دے، اور تب ہی میں اُسکے ساتھ ہو سکتا تھا یہ سب کچھ اُن۔ اُن کے اشتہار پر تھا، آپ جانتے ہیں۔

(270) میں نے کہا، ''میں نے سُنا ہے، کہ تم ایک بڑی بیداری کی میٹنگ، منعقد، کروانے جا رہے ہو۔'' میں نے کہا شروع کیجیے کیونکہ، میں بھی بے شک وہاں، بزنس مین والوں کے باعث گیا تھا۔

(271) لوگ جانتے ہیں۔ اگر رُوح اُلقدس مجھ پر پلیٹ فارم پر منکشف کر سکتا ہے، تو کیا وہ مجھ کو یہ نہیں بتا سکتا کہ کس جگہ پر کیا ہو رہا ہے، بھائیو؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔]

(272) میں آپ کو لفظ بالفظ، بتا سکتا ہوں، اور اِس بات کا ثبوت آپ بھائی کارلسن سے لے سکتے ہیں، اور یہ بھائی یہاں موجود ہے۔ اور کل، جب میں عبادت میں بیٹھا ہوا تھا، اور میں نے بھائیوں کو بتایا تھا کہ آج صبح کی عبادت میں کیا کیا ہوگا۔ [ایک بھائی کہتا ہے، ''جی ہاں، جناب۔'' - ایڈیٹر۔] یہ سچ ہے۔ بالکل سچ ہے۔ [''آمین۔''] سمجھے؟ کیونکہ، رُوح اُلقدس نے مجھے اُٹھایا اور کہا ایک کام کرو، اور بتایا، ''کھڑکی کے پاس کھڑے ہو جاو۔'' اور میں نے کھڑکی کو، دیکھا، اور خداوند نے مجھے ٹھیک یہی کچھ دکھایا۔ میں نے کہا، ''اب، بھائیو......'' [ایک بھائی کہتا ہے، ''یہ بالکل سچ ہے۔''] میں نے بالکل ٹھیک یہی چیز، آپ کو دکھائی تھی۔ وہیں پر! سمجھے؟

کیوں، تا کہ وہ اُسے جان لیں۔

(273) ابھی تھوڑا عرصہ پہلے، چٹاکوا میں، ایک آدمی کھڑا ہوا، اور کہا، ''بھائی برینہم ایک نبی ہے۔'' لیکن میں نے ایسا دعویٰ نہیں کیا کہ میں ایک نبی ہوں۔ سمجھے؟ لیکن اُس نے کہا، ''بھائی برینہم ایک نبی ہیں جب وہ اُس رُوح میں ہوتے ہیں تو دلوں کے بھید بھی ظاہر کر دیتے ہیں، لیکن،'' اُس نے کہا، ''اوہ، اُن کی تعلیم زہر ہے۔ اِس سے احتیاط کریں۔'' میں نے دل میں سوچا، کیا ایک پڑھا لکھا انسان، اِسطرح کی باتیں کرئے گا؟

(274) ایک نبی کا کیا مطلب ہے؟ ''کلامِ مقدس کا ترجمان۔'' ''خدا کا کلام نبی کے پاس آتا

ہے،'' آپ سمجھے۔مگر،صرف،اتنا ہی کہنا ہے نہ یہ نہ وہ۔

(275) لیکن،تو بھی، بھائی جیگرز۔اور میں نے کہا،اُس نے کہا،اوہ......میں نے کہا،''میں نے اُس عورت کے متعلق دیکھا ہے جس کے ہاتھ پر خون تھا۔''

(276) ''اوہ،''اُس نے کہا،''بھائی برینہم، یہ تو آپ نے عجیب واقعہ دیکھا ہے!''

(277) میں نے کہا،''بھائی جیگرز، میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔ پہلے، میں آپ سے ہاتھ ملانا چاہتا ہوں۔آئیں کہتے ہیں کہ ہم بھائی ہیں۔''اُس نے کہا،''یقیناً۔پھر معاملہ کیا ہے؟''

(278) میں نے کہا،''میں جانتا ہوں کہ آپ بڑے ہی پُر زور منادی کرنے والے ہیں۔اور آپ ایک-ایک آلے کی طرح خداوند کی خدمت کرتے جارہے ہیں!''

(279) اُس نے کہا،''شکریہ، بھائی برینہم۔آپ واقعی ایک فروتن انسان ہیں۔''

(280) میں نے کہا،''میں یہ نہیں کہہ رہا کہ میں فروتن ہوں۔میں اسلیئے یہ کہہ رہا ہوں کیونکہ میں ایمان رکھتا ہوں۔کہ آپ خدا کے خادم ہیں۔''لیکن میں نے کہا،''بھائی جیگرز، آپ اپنے...... آپ-آپ اپنے راستہ سے ہٹتے جارہے ہیں؛اور آپکے پاس اِن باتوں کے متعلق جواب دینے کیلیئے کچھ بھی نہیں ہے جو آپ کررہے ہیں۔جو آپ نے بنیاد بنائی ہے......''

(281) اور اسمبلیز آف گاڈ،اور بہت سارے لوگوں کے ساتھ،شفائیہ عبادات میں یہی مسئلہ درپیش ہے۔میں آپ پر الزام نہیں لگاتا۔اور بہت سارے بلائے جاتے ہیں......اور ٹومی، یہاں، جو کہ ایک اچھا بھائی ہے،اور ہم جانتے ہیں کہ وہ کتنی مضبوطی سے کھڑے ہیں۔آج دھرتی پر شفائیہ عبادات کرنے والوں میں بہت سے نام آتے ہیں،اِس میں کوئی حیرت نہیں کہ آپ میں سے بہت سے اِن کی عبادت کو اپنے شہر میں اسپانسر کرنا نہیں چاہتے ہیں۔وہ آتے ہیں اور لوگوں سے پیسے اِکھٹے کرکے، چلے جاتے ہیں۔اور اُنکے پاس کیا ہے؟ جو کچھ آپ اپنے پُلپٹ سے دیتے ہیں،اُس سے زیادہ وہ لوگوں کو اور کچھ بھی نہیں دیتے۔ بھائیو، آپ لوگ ٹھیک ہیں۔میں آپکو بتارہا ہوں،آپ لوگ ٹھیک ہیں۔لیکن یہ کچھ اِسطرح ہے......

(282) میں مارٹن لُوتھر کی تاریخ پڑھ رہا تھا۔اُس میں لکھا ہے،''کہ مارٹن لُوتھر نے کیتھولک چرچ کو رد کیا اور اُسکے خلاف احتجاج کیا،اور اِسی پر قائم رہا یہ کوئی بھید نہ تھا۔''آپ نے اُسکی تاریخ پڑھی ہے۔''لیکن مارٹن لُوتھر نے اُس تعصب کے خلاف اپنا سر اُٹھائے رکھا اور اپنی بیداری کی پیروی

کی، یہ بھید تھا۔''

(283) اور جب یہ واقعہ ہوا، تو نامختون ساتھی بھی اِس میں آ گئے، جیسے مصر میں سے نکلتے وقت ہوا تھا۔ اور یہ بات ہمیشہ اِن کیلئے پریشانی کا سبب بنی جو اپنی جگہ سے باہر نکلے۔ ہم یہ جانتے ہیں، کہ جب ہم باہر آتے ہیں۔ تو جس طرح، بنی قورح نے سر اُٹھایا، اور خدا نے اُن کو تباہ کر دیا تھا۔ لیکن، بھائیو، میں آپ پر الزام تراشی نہیں کرتا۔

(284) بھائی جیگرز وہاں بیٹھے ہوئے مجھے بتانے کی کوشش کر رہے تھے کہ یہ جو کچھ ہو رہا ہے یہ سب رُوح اُلقدس کے وسیلے سے ہے۔ اُس نے ایسا کہا...... اور تب میرے پاس، اُسکا اپنا پمفلٹ تھا ...... میں نے کہا، ''بھائی جیگرز، اب،'' میں نے کہا، ''میں تو ایک ساتویں درجہ کا شاگرد ہوں۔ اور آپ علم الٰہیات کے ڈاکٹر ہیں، اور آپ نے وکالت بھی کر رکھی ہے۔ اور آپکا تقرر بھی، ایک اچھے چرچ، اسمبلیز آف گاڈ میں ہوا ہے۔ اور آپکے والد نے اِس ایمان کی بنیاد رکھنے میں بھی آپکی مدد کی تھی، اور آپ اِس کو کتنا کھینچ پائے ہیں، یہ آپ پر تھا۔'' لیکن میں نے کہا، ''یہ تو کسی بھی انسان کی اپنی مرضی پر ہے، کہ وہ کتنا اِس کو چاہتا ہے۔ اور میں یہاں کوئی بھی حد مقرر نہیں کرتا۔ لیکن جب آپ جیسے لوگوں کی خدمت کی بات آتی، جس نے یسوع کیلئے ہزاروں جانوں کو جیتا ہو، اُس نے اپنی خدمت اضطرابی جوش پر قائم کی ہو۔'' میں نے کہا، ''بھائی جیگرز، آپ نے جو اپنی خدمت کا ستون کھڑا کیا ہے، اگر اُس کا وزن مساوی نہ کیا، تو یہ کچھ عرصے کے بعد گر جائے گا۔ اور جتنی باتیں آپ کہہ رہے ہیں اُن کے متعلق آپ کے پاس کلام مقدس ہونا چاہیے۔''

اُس نے کہا، ''کلامِ مقدس موجود ہے۔'' میں نے کہا، ''تو اِس کلام کو ظاہر کرو۔''

(285) اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے، بھائی برنہم،'' اُس نے بتایا، ''یہ رُوح اُلقدس کر رہا ہے۔''

(286) میں نے کہا، ''مجھے دکھاو یہ کلامِ مقدس میں کہاں کہا گیا ہے، کہ کبھی رُوح اُلقدس نے کسی کے اُوپر لہو بنایا، یا کسی سے نکالا، یا اِسی طرح کا کوئی اور کام کیا۔ صرف یہ دکھاو؛ اور اُن میں سے تیل نکل آیا ہو۔ تم نے کہا تھا، 'کہ یہ تیل الٰہی شفاء کیلئے تھا۔' اور تم نے کہا تھا کہ، 'اُس عورت کا لہو قوموں کیلئے نجات ہوگا۔''' میں نے کہا، ''اگر یہ اِس طرح ہے، تو پھر یسُوع مسیح کے لہو کا کیا ہوا؟ پھر تو مسیح کا لہو جاتا رہا۔ اور کوئی بھی چیز، کلام کے خلاف دشمنی ہے۔ یہ یسُوع کے لہو کے خلاف ہے۔'' میں نے کہا، ''یہی تو مخالفِ مسیح کی تعلیم بن گئی ہے۔''

’’اوہ،‘‘ اُس نے کہا،’’بھائی برنہم، کسی دن آپ سمجھ جائینگے۔‘‘

(287) میں نے کہا،’’میں اُمید کرتا ہوں کہ کبھی اِسکو اسطرح سمجھوں گا بھی نہیں۔ اب، بھائی،‘‘ میں نے کہا،’’میں آپ سے محبت کرتا ہوں، اور آپ میرے بھائی ہیں۔‘‘ اور میں نے کہا،’’بھائی جیگرز، آپ ایک ایسی شاخ پر جا رہے ہیں، تھوڑے عرصے کے بعد، آپ وہاں سے واپس بھی نہیں آسکتے۔ واپس اپنی کلیسیاء میں آو، واپس آو اور خوشخبری کے کلام کیساتھ کھڑے رہو۔‘‘ اور میں نے کہا، ’’اضطرابی جوش پر قائم نہ رہیں۔‘‘ میں نے کہا،’’وہ......‘‘

(288) اور اب، وہ ہمیشہ کی زندگی کیلئے بپتسمہ دیتے ہیں، آپ جانتے ہیں وہ کہتے ہیں،’’جتنی مرتبہ آپ بپتسمہ لیتے ہیں، تو آپ مرد یا عورت واپس نوجوان ہو جاتے ہیں۔ اور اسطرح سے...... آپ نہیں (کبھی نہیں) مریں گے۔‘‘ اور اسطرح، اب، وہ، اُس شاخ کے بالکل آخری کنارے پر ہیں؛ اور اُس میں سے’’یعنی مُردہ سمندر میں سے وٹامن کی گولیاں نکال رہے ہیں۔‘‘ کیا آپ سمجھ گئے؟ لیکن یہ کیا ہے، بھائیو، یہ سب چھوٹے چھوٹے اضطرابی جوش وجذبے ہی سے شروع ہوا تھا۔

(289) اور یہاں آپ لوگ جو اپنے اپنے گرجوں میں ہیں، اور آپ ایسی ہی کچھ چیزوں کو اپنے شہر میں آنے دیتے ہیں، اور، آپ جانتے ہیں، شیطان جو مکار ہے، اور وہ- وہ ایسی ہی باتوں پر اُچھلتا ہے۔ وہ جھگڑے پیدا کرتا ہے۔ اور وہ- وہ لوگوں کو گھائل کرتا ہے، اور اِسی وجہ سے وہ کلیسیاؤں میں گڑبڑ کرتا ہے، اور بہت ساری ایسی چیزیں برپا کرتا ہے۔ لیکن یہ ایسا نہیں ہے۔

(290) اب، یہاں۔ کوئی بات نہیں کہ آپ کتنے ٹھیک ہیں، مگر میرے بھائیو، یہاں ایک چیز ہے جس میں ہم ناکام ہوتے اور اُسے بھول جاتے ہیں۔ اب میں یہ کہکر ختم کر رہا ہوں۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ میں کتنا ٹھیک ہوں، اور میں کتنا کلام کیساتھ ہوں، اور میں کتنا خدا کے کلام کو جانتا ہوں؛ اگر میرے دل میں رُوح اُلقدس نہیں ہے، اور میرے دل میں، اور تمام نسلِ انسانی کیلئے، محبت نہیں ہے، تو پھر مجھ میں شروع ہی سے گڑبڑ ہے۔

(291) اب، پولوس کہتا ہے، پہلا کرنتھیوں 13 باب میں،’’مجھے کُل علم کی واقفیت ہو، دیکھیں، اور خدا کے سب بھیدوں کی سمجھ ہو، دیکھا؛ سب ہو، اور کھڑا رہوں؛ اور محبت نہ رکھوں، تو میں کچھ بھی نہیں۔ اور اگر میں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں،‘‘ وہ جو خدا سے بولتے ہیں، اور اِسکی ترجمانی نہیں کر سکتے۔’’اور اگر میں آدمیوں اور فرشتوں کی، حقیقی زبانوں میں بولوں، اور محبت، اور پیار نہ

رکھوں، تو اِس سے مجھے کچھ فائدہ نہیں ہوگا۔‘‘ اور اسطرح خدا کے سب بھیدوں کی سمجھ ہو، اور اُنھیں کھول سکوں اور۔ اور اُنھیں اِکھٹے کر ثابت کروں، اور محبت نہ کروں، تو میں نے اِس سے کیا اچھا کیا؟ اور جب میں......

(292) یسُوع نے کہا،’’ اِس سے سب لوگ جان لیں گے کہ تم میرے شاگرد ہو، جب آپ محبت رکھتے ہیں......‘‘ جب اسمبلیز والے وحدانیت والوں سے محبت کرینگے، اور وحدانیت والے اسمبلیز والوں سے،’’ جب آپ محبت کرتے ہیں، ایک دوسرے سے،‘‘ چاہے وہ ٹھیک ہے یا پھر غلط۔ اور اگر آپکا مقصد غلط ہے، تو پھر تحریک بھی غلط ہے، بلکہ، پھر تو آپ شروع ہی سے غلط ہیں۔ کیا یہ دُرست نہیں ہے؟ [جماعت کہتی ہے،’’ آمین۔‘‘ -ایڈیٹر۔] دیکھیں،’’ اگر میں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں، اور محبت نہ رکھوں، تو میں کچھ بھی نہیں ہوں۔‘‘ کیونکہ، خدا محبت ہے۔ ہم اُسے جانتے ہیں۔

(293) اور میں غیر زبانوں میں بولنے پر یقین کرتا ہوں۔ اب، کچھ نے کہا تھا کہ،’’ بھائی برینہم ایسی باتوں پر یقین نہیں کرتے۔‘‘ میں ابھی آپکو اِس معاملے میں واضع کر دوں گا۔ سمجھے؟ میں آپکو بتانا پسند کرونگا۔

(294) میں ایمان رکھتا ہوں کہ جب ایک انسان مسیح کو حاصل کرتا ہے، تو وہ رُوح اُلقدس کا ایک حصہّ حاصل کرتا ہے۔ کیونکہ، یسُوع نے کہا، متی- متی 12 باب، یا 5 باب اور بیس آیت......شاید 24 آیت، اُس نے کہا۔ نہیں، بلکہ میرا یقین ہے کہ یہ مُقدس یوحنا 5 باب :24 آیت ہے۔ اُس نے کہا، ’’وہ جو میرا کلام سُنتا ہے۔ اور میرے بھیجنے والے پر ایمان رکھتا ہے، ہمیشہ کی زندگی رکھتا ہے۔‘‘ اب، ہمیشہ کی زندگی کا صرف ایک ہی رُوپ ہے۔’’ اور اِس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا؛ بلکہ وہ تو موت سے گذر کر زندگی میں داخل ہو چکا۔‘‘

(295) اب، میں اِس بات پر ایمان رکھتا ہوں کہ کوئی بھی شخص خود نہیں کہہ سکتا؛ کہ خدا کو تو اُسے بلانا ہی تھا۔ اور اگر واقعی خدا نے اُسے بُلایا ہے......اور یہاں بہت سارے لوگ ہیں، اور ہم جانتے ہیں، بھائیو، کہ وہ اپنے اپنے کام میں لگے ہیں اور سوچتے ہیں کہ خدا نے اُن کو بُلایا ہے، لیکن آپ اُنکی ......زندگی، سے بہت جلد ہی اِس بات کو پا لیں گے۔ لیکن اگر خدا نے آپکو بُلایا ہے، تو پھر، آپ، وہیں رہیں گے، اور اُس مقام پر کھڑے رہیں گے، دیکھا، اب جان گے۔ اور تب اگر......اب، یہ بپٹسٹ تعلیم نہیں ہے۔ آپ یہ جانتے ہیں، سمجھے۔

(296) لیکن، میں اِس بات پر ایمان نہیں رکھتا کہ ہاتھ ملانے ہی سے ہمیں ہمیشہ کا تحفظ مل جاتا ہے، اور ایسی اور بہت ساری چیزیں ہیں۔ میں- میں اِن پر یقین نہیں کرتا، اِن جیسی کسی بھی چیز پر میں یقین نہیں کرتا۔ اگر وہ اِن جیسی چیزوں پر یقین کرنا چاہتے ہیں، تو ٹھیک ہے، وہ کر سکتے ہیں۔ لیکن میں پھر کہوں گا کہ وہ میرے بھائی ہیں۔

(297) اگر آج صبح، میں کہوں کہ مجھے کھانے کو پیسٹری چاہیے، (جیسا کہ عموماً رات کے کھانے کا وقت ہو)، لیکن میں چیری والی پیسٹری پسند کرتا ہوں، اور آپ سیب والی لے آتے ہیں، لیکن ہم کھا تو ایک ہی جیسی پیسٹری رہے ہیں سمجھے؟ اِسلیئے اِس سے کیا فرق پڑتا ہے...... جب تک ہم ایک ہی چیز کھا رہے ہیں۔

(298) اِسی طریقے سے ہم ایمان رکھتے ہیں۔ اگر آپ وحدانیت والے ہونا چاہتے ہیں، تو وحدانیت والے ہو جائیں؛ اگر آپ اسمبلیز آف گاڈ ہونا چاہتے ہیں، تو اسمبلیز آف گاڈ ہو جائیں۔ اگر آپ کچھ بھی ہونا چاہتے ہیں، یعنی بپٹسٹ، پریسبٹرین، لیکن وہاں آپ کو ایک بہترین مسیحی ہونا چاہیے۔ سمجھے؟

(299) اور- اور آپ اپنے آپ ہی کو جانچیں، لیکن ایک دوسرے سے جھگڑا مت کریں۔ کیونکہ، یہ چھوٹی چھوٹی باتیں، یہ سب آپس میں جڑی ہوئی ہیں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ یہ سب باتیں جُڑ کر پھر ایک ہی جگہ پر آ جاتی ہیں۔

(300) اور- اور اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، کہ ہم کتنے معجزات کر سکتے ہیں، کتنے پہاڑوں کو سِر کا سکتے ہیں، یا جو کچھ بھی یہ ہے؛ جب تک ہم اُس جگہ پر نہیں آتے جہاں ہم ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں، نہ کہ دکھاوے کی محبت کرتے ہیں، بلکہ ہم حقیقی طور پر ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔ جب ہم ہر ایک بھائی سے محبت کرتے ہیں، تو پھر کوئی مطلب نہیں چاہے اِسکا تعلق کسی بھی کلیسیاء سے ہو، ہم اُسے محبت کرتے ہیں؛ صرف ظاہری نہیں کہ ہم اُس سے محبت کرتے ہیں؛ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ یہ ایک مذہبی نظریہ ہے، ایسا ہے، ''ہمیں تو صرف حقیقی محبت ہی کرنی چاہیے۔'' لیکن، کیونکہ ہم ایسا کرتے ہیں، اور جب ایک دوسرے سے محبت رکھتے ہیں؛ تب ہی، ایک دوسرے کی مصیبت سہتے، اور برداشت کرتے ہیں۔

(301) اور میں یقین کرتا ہوں، کُلسیوں 3 باب، 9 آیت، یا یہ حوالہ کہیں اور بھی ہو سکتا ہے......

میں شاید، میں– میں نہیں جانتا......شاید میں اِس حوالے میں غلط بھی ہوسکتا ہوں،لیکن اُس میں یہ لکھا ہے۔کہ جب ہم مسیحی بن گے ہیں،تو ہمیں بغض نہیں کرنا چاہیے۔سمجھے؟ جب ہم ایک دوسرے کی عزت اور لحاظ کا بدلہ چکانے کی کوشش کرتے ہیں تو پھر ہم میں ایمان ہے ہی نہیں۔دیکھا ہم ایسا نہیں کرسکتے ؛ ہم میں ایمان نہیں ہوسکتا۔کیونکہ ہمیں خدا کی عزت کرنی ہے،دیکھیں،خدا ہی کی عزت کریں۔بھائیو ایمان رکھنا ہی،حقیقت میں،محبت ہے؛مگر عزت اور شان صرف خدا ہی کیلئے ہے! جیسا بھی ہو......لیکن ایک دوسرے پر اعتماد اور بھروسہ رکھیں۔''اور ایک دوسرے سے جھوٹ مت بولیں۔'' سمجھے؟''کبھی ایک دوسرے سے جھوٹ نہ بولیں۔''اور اگر آج صبح میں آپ سے کہتا ہوں، ''میں آپ سے محبت کرتا ہوں،''تو میرا مطلب بھی یہی ہونا چاہیے۔اگر اِسکا مطلب یہ نہیں ہے،تو پھر میں ایک ریاکار ہوں۔یہ بالکل سچ ہے۔

(302) اب، بھائیو،اِن باتوں کے ساتھ......اب، بھائی ٹومی، میں اُمید کرتا ہوں کہ میں نے بہت زیادہ آپکو یہاں نہیں بٹھایا۔میں ...... بھائی ٹومی بس ایک سیکنڈ کیا آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں۔ جب کہ میں آپ لوگوں کے درمیان آیا ہوں، تو شاید میں یہ سب باتیں کہہ سکتا ہوں......

(303) یہ میرا ایمان ہے۔اور میں اِس بات پر ایمان رکھتا ہوں کہ خدا ہمارے باپ نے اپنا سایہ کنواری پر ڈالا جو کہ مریم کہلاتی تھی،اور اُس میں خون کا خلیہ تخلیق کیا جس سے یسُوع مسیح نے جنم لیا، جو کہ خدا کا بیٹا تھا،اور اُس خیمہ میں خدا نے خود کو رکھا،یعنی بدن میں،اور خود کو ہمارے درمیان ظاہر کیا۔''خدا مسیح میں تھا،جس نے خود دُنیا سے میل ملاپ کرلیا۔''اور میرا ایمان ہے کہ وہی خون کا خلیہ کلوری پر توڑا گیا تھا،ہمارے گناہوں کے مٹانے کیلئے۔اور اُس میں سے رُوح اُلقدس نکل کر واپس کلیسیاء پر آ گیا، کیونکہ، مسیح، جو کہ رُوح اُلقدس ہے: کیونکہ مسیح، جو کہ کلام ہے،اب رُوح اُلقدس کے، بپتسمے کے وسیلہ، ہمارے اندر ہے۔وہ ہمیں بنا رہا ہے......مسیح نے اپنے آپکو الگ کرکے،ہم میں سے ہر ایک کو اپنی زندگی دی ہے،تاکہ ہم،سب لوگ مل کر،خدا کی کلیسیاء بن جائیں۔زیادہ عرصہ نہیں......

(304) میں گھڑسواری کرتا تھا۔آپ یہ جانتے ہیں۔میرے والد بھی بہت ہی اچھی، گھڑسواری کرتے تھے۔میں بھی اچھی گھڑسواری کرتا تھا۔ہم– ہم آراپو وادی میں ......غول چراتے تھے، یا میرا مطلب اُس دریا لٹرابلزسم سے ہے،جو آراپو کی حدود میں تھا۔ہیرفورڈ کے لوگ اِس وادی میں چرائی کرتے تھے۔اور اُس وادی میں، بہت ہریالی تھی،اسلیئے وہ– وہ اُس جگہ بہت زیادہ گھاس ہونے کے

سبب غول چرا سکتے تھے۔ اور اِس وادی میں ٹنوں وزن کے حساب سے چارہ پیدا ہوتا تھا، اسلیئے آپ اپنی گائے کو اِس گھاس کے اُوپر۔ اُوپر دوڑا سکتے ہیں، اور اسٹیس پارک تک، آپ اپنی گائیوں کو چرا سکتے ہیں...... میرے شکار کا میدان بھی، یہیں پر ہے۔ اور میں بھی ایک سال تک مویشی پالنے والے کھیت میں رہا۔ میں اب بھی، بہار میں، اور جب برف گرنے کا وقت ہوتا ہے، تو پھر وہاں جا کر، گھڑسواری کرتا ہوں، کیونکہ مجھے گھڑسواری بہت پسند ہے۔ اور میں اِدھر اُدھر اِس وادی میں...... جاتا ہوں، اور میں ٹھیک اِن مویشی پالنے والوں کے جھنڈ میں جاتا ہوں، اور اُنکے مویشیوں کو بھی چراتا ہوں۔ اور موسمِ بہار میں، اور بہت دفعہ، میں نے اِنکے مویشیوں کو چرانے اور اِکھٹا کرنے میں مدد کی ہے۔

(305) اور وہاں پر ایک سمت تارلگی ہوئی ہے، جہاں سے آتے ہوئے، وہ مویشی کسی کی جگہ میں داخل نہیں ہو سکتے۔ جب تک...... اور وہاں گھڑسوار اِن مویشیوں کی گنتی کرتا ہے جب واپس آتے ہیں، اور اندر داخل ہوتے ہیں۔ اور میں، دن میں کئی کئی بار، اور گھنٹوں گھنٹے وہاں بیٹھا ہوا؛ مسٹر۔ گریمز کو دیکھتا رہتا اور اُنکے مویشیوں کے غول در غول جاتے، اور اُنکے مویشیوں پر اینٹ کے نشان تھے: اور ہمارے مویشیوں پر چتری دھاری کے نشان تھے؛ اور اُنکے۔ اُنکے پاس ٹپائی ہوتی تھی جو وہ ہمیں بیٹھنے کو دیتے تھے؛ اور یہ کچھ چیزیں، اور یہ جیفریز کی تھیں۔ اور آپ میں سے اکثر کو اِس بات کا علم ہے، کہ جب میں اپنی ٹانگ، اُس لکڑی کے اُوپر رکھ لیتا، تو پھر میں وہاں بیٹھا اُن گھڑسواروں کو، اُن مویشیوں کی گنتی کرتے دیکھتے تھے۔

(306) میں نے ایک بات پر دھیان دیا تھا۔ وہ گھڑ اسوار اُن مویشیوں پر جو نشان تھے اُن کو غور سے نہیں دیکھتے تھے۔ لیکن ایک بات تھی کہ وہ، اِنکی نسل کے نشان کو دیکھتا تھا۔ وہ مویشی جو باڑ کی اُس طرف جائے گا اُسے ہیرفورڈ کی جگہ ہی سے پیدا ہونا چاہیے، ورنہ اُس باڑ کے اِس پار نہیں جانے دیا جا سکتا اِس پر کونسا نشان ہے اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

(307) اور میں سوچتا ہوں کہ یہی طریقہ عدالت کے دن ہوگا۔ کہ وہ ہماری انسانی ذات کو نہیں، بلکہ اُس لہو کو دیکھے گا۔

(308) بھائیو، میں نے کئی غلطیاں کی ہیں، اور میں نے بہت سارے کام غلط کیئے ہیں۔ اور کسی بھی وقت اِس راہ پر چلتے ہوئے، آپ نے مجھ سے سُنا ہو اور آپ کو کچھ بُرا لگا ہو، اور اکثر اِسی قسم کی اور باتیں کہی ہوں، یا اگر آج صبح ایسی ہی ناراضگی یا دُکھ کی بات کہی ہو، تو میں آپ سے پوچھتا ہوں، اور

چاہتا ہوں کہ ایک مسیحی بھائی اور بہن ہوتے ہوئے ، مجھے معاف کر دینا۔ میرا مطلب آپ کو دُکھ دینا یا ناراض کرنا نہیں ہے۔ میں نے تو اپنا دل آپکے سامنے کھول کر رکھ دیا ہے، تاکہ ہم جان جائیں۔

(309) اب اگر یہاں کوئی بپتسمہ ہونے کو ہے، تو آپ بھائی ، یہ کام خود سرانجام دیں، سمجھے۔ یہ، میں۔ میں نہیں کرتا۔ اگر مجھے بپتسمہ دینا پڑا، تو پھر میں، تو اِسی طریقے سے دوں گا۔ اور آپ دونوں میں سے کوئی بھی لے سکتا ہے، سمجھے۔ اسلیئے اگر کسی شخص نے ، باپ، بیٹے ، اور رُوح اُلقدس کے نام میں بپتسمہ لیا ہو، تو وہ خداوند یسُوع مسیح کے نام میں، بھی بپتسمہ لے سکتا ہے۔ اور اگر میں کسی کو کبھی بپتسمہ دیتا ہوں......لیکن میں نے ابھی تک دیا نہیں۔ میں صرف اپنے ہی گرجے میں بپتسمہ دیتا ہوں، ایسے ہی لوگ وہاں بھی موجود ہیں۔ اور میرے گرجے میں لوگ اِسی طریقے سے بپتسمہ لیتے ہیں۔ اور اگر آپ پیچھے دیکھیں گے ، تو یہ پرانے مشنری دُستورالعمل کی کتاب کی طرح ہے، پرانا مشنری بپٹسٹ دُستورالعمل۔ اور اب اگر...... یہ ایسا ہے۔

(310) میں الٰہی شفاء پر یقین رکھتا ہوں۔ میں رُوح اُلقدس کے بپتسمے پر ایمان رکھتا ہوں۔ میں رُوح اُلقدس کے غیر زبانوں میں۔ میں بولنے کا یقین رکھتا ہوں۔ میں ہر اُس نعمت پر یقین رکھتا ہوں جو خدا نے اپنی کلیسیاء کو دی ہے۔ میں سو فیصد، اُن کیلیئے ہوں۔ میں یقین کرتا ہوں کہ......

(311) آج کل جو دکھاوے کیلیئے شفائیہ عبادات ہو رہی ہیں میں اِن کیلیئے نہیں ہوں ۔ میں یہاں اِس بات کی نشان دہی کرنا چاہتا ہوں۔ کچھ عرصہ پہلے ایک بھائی تھا......اور کیا یہ میرا پیارا بھائی ٹومی ہِکس نہیں ہے، جس کا میں احترام کرتا ہوں کہ وہ مسیح کا ایک سچا خادم ہے۔ اور ایک اور شخص تھا جو کہ کسی دوسرے ملک میں ہے، اور اِس ملک میں بھی ایک تھا......اور وہ صرف ، ہر وقت اپنے آپکو، ''خدا کا سُپر ڈُوپر ہیلر کہتا! یعنی دکھاوے کی شفاء دینے والا''اِس بات سے، آپ واقف ہیں۔

(312) اور مجھے ایک شخص سے ایک خط ملا ...... جو کہ لُوتھرن گرجے کی طرف سے تھا۔ اور میرا سیکرٹری یہاں ہے اور جانتا ہے کہ ہم نے اُس خط کو فائل میں رکھا ہے ۔ میں اُس آدمی کا نام لینا نہیں چاہوں گا، کیونکہ یہ مسیحیت نہیں ہے۔ اگرچہ، میں اُس بھائی کی رائے سے متفق نہیں ہوں، لیکن پھر بھی بات دُرست ہے۔ کہ میں اُس بھائی سے محبت کرتا ہوں۔ کیونکہ وہ میرا بھائی ہے۔

(313) یہ کچھ ایسی ہی جگہ سے میرے پاس آئے جہاں اِس قسم کا اضطرابی جوش، سر اُٹھاتا ہے، اور چند ایک دوسرے اسطرح، سمجھے۔ اور، یہ، اچھی بات نہیں ہے، سمجھے۔ بھائیو......''بدن کی ریاضت

بھی کچھ کام کر دیتی ہے۔''

(314) اور اِسطرح اِس لُوتھرن خادم نے واپس اُس خادم کو ایک-ایک-ایک خط دیا۔ اور اُس نے کہا، ''تم امریکن خادم جو یہاں آتے ہو،'' لکھا تھا، ''اور تم اپنی دکھاوے کی شفائیہ شاندار عبادت کے ساتھ سب کیلئے آتے ہو!''

(315) اور اب یہ بات تو مجھے خود کو پھولوں کے گلدستے کی مانند لگتی ہے، لیکن خدا جانتا ہے کہ میرا ایسے کہنے سے کوئی مطلب نہیں ہے۔ ''لیکن،'' اُس نے کہا، ''جب وہ- وہ چھوٹی بچی، دبوراہ سٹیڈ کلیو مرگئی، اور اُسکی ماں اُس دن انڈیانا...... کیلی فورنیا میں کھڑی تھی، جہاں وہ بچی مرگئی تھی، اور وہاں بڑی ٹھنڈ تھی۔ اور دیکھا گیا کہ...... کہ وہ بچی بھائی برینہم کی گود میں ہے، اور بھائی برینہم نے وہیں کھڑے اُس کیلئے دُعا کی۔ اور وہ بچی رونے اور پاوں چلانے لگی؛ اور اُسے اُسی کی ماں کو واپس سونپ دیا۔''

(316) وہ خادم اُس میکسیکو والے واقعے سے بھی آگاہ تھا۔ جس میٹنگ کو، ہم نے فل گاسپل بزنس مین کے ایک بیان کی بنیاد پر کیا تھا۔ آپکے پاس کچھ نہ کچھ ڈاکٹر کی طرف سے بھی ہونا چاہیے۔ اور جب وہ چھوٹا میکسیکن بچہ مرگیا تھا، اِس وقت صبح کے نو بجے تھے، اور یہ رات گیارہ بجے کو ہوا۔ کیونکہ ڈاکٹر نے اپنا بیان لکھ کر جاری کر دیا تھا۔ بھائی اسپائنزہ، جن کو اسمبلی آف گاڈ کے کافی بھائی جانتے ہیں، یہ وہی بھائی ہیں جو ڈاکٹر سے سرٹیفکیٹ لیکر آئے تھے، کہ وہ بچہ مرگیا تھا۔

(317) اور میں نے اُس بھیڑ سے باہر ایک رویا دیکھی؛ جب بیس ہزار کیتھولک لوگ مسیح کے پاس آئے، یہ واقعہ میکسیکو شہر میں ہوا۔ میں نے کہا، ''آپ اُسے لیکر نہ جائیں۔ میں اِس بچے کے متعلق، کچھ نہیں جانتا...... لیکن میں نے ایک رویا دیکھی ہے۔''

(318) اور بلی وہاں تھا، اور وہ تیس یا چالیس عشروں کے ساتھ، کوشش کر رہا تھا، کہ وہ اِس چھوٹی خاتون کو دُعائیہ قطار میں ہی روکیں، جو اِس بچے کے ساتھ تھی اور وہ اُسے روک نہ سکے۔ اور وہ اِنکی ٹانگوں کے درمیان سے، کاٹتے ہوئے دوڑ نکلی۔ اِسطرح، آخر کار، میں نے بھائی جیک مُور کو بھیجا، اور کہا کہ، ''جاو، اور اُس کیلئے دُعا کرو۔''

(319) اور میں نے نظر کی، اور دیکھا کہ ایک چھوٹا میکسیکن بچہ مُسکرا رہا ہے۔ میں نے کہا، ''بھائی مُور ایک منٹ رکیں۔ اور اُس بچے کو یہاں لائیں۔'' سمجھے؟ اور جب میں نے اپنا ہاتھ اُسکے کمبل پر رکھا ......اُس دن پورا دن، بارش ہوتی رہی تھی۔ اور وہ لوگ صبح سویرے سے وہاں کھڑے تھے، اور اب

تقریباً رات کے گیارہ بج رہے تھے۔ اور میں نے اپنے ہاتھ اِس چھوٹے بچے پر رکھے۔ اور وہ ہاتھ پاوں مارنے اور چلانے لگا۔ اور وہ لوگ بھی چلانا شروع ہو گئے۔

(320) اور اِسطرح، پھر وہ اُسے نیچے لے گئے اور اُس سے بیان لینے لگے۔ وہ ڈاکٹر کے پاس گئے، اور ڈاکٹر نے کہا، ''میں نے آج صبح نو بجے ہی، یہ اعلان کر دیا تھا کہ یہ بچہ مر چکا ہے۔ اور یہ نمونیا کی وجہ سے مرا تھا۔'' سمجھے؟ اور پھر اِسطرح یہ-یہ-یہ چیزیں سچ ہیں۔ یہ سب گواہ ہیں۔ تو پھر اِسے اِسی طرح ہونا ہے۔

(321) ہمیں کسی بھی بات کیلئے ایماندار اور سچا ہونا چاہیے۔ اِسکا کچھ اور نہ بناو...... جو جیسا ہے اُسے ویسا ہی رہنے دو۔ ویسا ہی رہنے دو...... خدا کو کسی بھی چیز اور مدد کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ سمجھے، وہ-وہ-وہ خدا ہے۔

(322) اسلیئے اُس نے اب یہ کہا، ''لیکن جب یہ ماں بھائی برنہم کو امریکہ سے بُلا رہی تھی، اور فون پر چلا کر کہہ رہی تھی، 'یہاں آو اور میرے چھوٹے بچے کو اُٹھا کھڑا کرو!' اور امریکہ کی حکومت میں......''

(323) اُس عورت کا شوہر امریکہ کی آرمی میں پادری تھا، اور آپ تمام جولیس کو جانتے ہیں، آپ میں سے زیادہ جانتے ہیں؛ جس نے میری کتاب لکھی، ایک نبی کا دورہِ افریقہ۔

(324) اور وہ بچاری نارویجنی ماں، رو رہی اور چلا رہی تھی، اور اپنی بلند آواز میں، اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، تب میں وہاں کھڑی ہوئی تھی جب وہ بچہ زندہ ہوا تھا!'' اُس نے کہا، ''ہم ایمان رکھتے ہیں کہ...... آپ مسیح کے خادم ہیں۔'' اُس نے کہا، ''آئیں، اور میرے بچے پر ہاتھ رکھیں، اور یہ زندہ ہو جائیگا۔'' وہ ابھی ابھی مرا ہے، اور اِسکو نمونیا تھا؛ اور وہ نمونیا کی وجہ سے چار، یا پانچ گھنٹے بیمار رہا تھا۔

(325) اور جو وہاں پر تھے، شور کر رہے اور چلا رہے تھے، اور اُوپر نیچے اُوچھل کود رہے تھے، اور کہہ رہے تھے، ''اب خدا اِسے زندہ کرنے کو جا رہا ہے! اب خدا اِسے زندہ کرنے کو جا رہا ہے!'' اور کہا......

(326) امریکن ہوائی جہاز کے، ذریعے...... یا نہیں امریکن ہوائی جہاز کے ذریعے نہیں۔ بلکہ امریکن آرمی کے جٹ کے ذریعے مجھے وہاں لے جائینگے، اور واپس، ایک ہی دن میں لے آئینگے۔ سمجھے؟

(327) اور میں نے کہا، ''اِس سے پہلے کہ میں آوں، مجھے خداوند کی مرضی معلوم کرنی ہوگی۔'' اور میں نے دو دن، دُعا میں گزارے۔ اور وہ ڈاکٹر اتنا اچھا تھا کہ اُس نے دو دن مردہ بچے کو رکھنے دیا۔

(328) تب، میں ایک صبح، اُٹھا اور چلتا ہوا باروچی خانے میں گیا۔ میں نے دیکھا؛ وہیں پر، کھڑے ہوئے، میں نے ایک روشنی دیکھی جس کا سائز اُس روشنی کی طرح تھا، جو کہ گول تھی، اُس میں سے آواز آئی، ''اُسے مت چُھونا۔ اُسے جھڑکنا مت۔ یہ خداوند کی مرضی ہے۔''

(329) میں ٹھیک وہاں واپس دوڑا اور اُس ملک میں فون کیا، اور کہا، ''میں- میں نہیں آسکتا۔''

(330) اور اُس لُوتھرن خادم نے کہا، ''آپ کیوں انتظار کر رہے ہیں اور واضع طور پر خدا کی طرف سے صاف صاف فیصلہ کیوں نہیں لیتے، جیسے بھائی برینہم نے کیا، اور پھر آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ آپ اِسکے متعلق کیا بات کر رہے ہیں!''

(331) بھائیو، اب، بات تو یہی ہے، اگر ہم اِن ساری باتوں پر اُچھل کود نہ کریں؛ اور تھوڑا انتظار کریں، اور ایک دھندلی سی روشنی پائیں، اِسکی بجائے ہمیں خدا سے واضع اور صاف صاف فیصلہ لینا چاہیے۔

(332) اور یہ سب، گناہگار جو الٰہی شفاء کی منادی کرتے ہیں خدا کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتے۔ میرا یہ ایمان ہے کہ الٰہی شفاء کی بنیاد ایک اصول پر ہے، پہلے، آپ کو خدا کے پاس آنا پڑتا ہے، اور اپنا دل اِس کو دینا پڑتا ہے، اور اپنے جیون کو یسُوع مسیح کے لہو میں دھونا پڑتا ہے، اور پھر خدا آپ کے ساتھ کلام کرئے گا اور آپ کو شفاء دے گا۔ بالکل اِس بھائی کی طرح جس نے کہا، کہ خدا کے ایک مقدس بندے نے، اُس چھوٹی خاتون کیلئے دُعا کی تھی، آپ سمجھ گئے۔

(333) اپنی زندگی میں، میں نے بڑی غلطیاں کیں ہیں۔ بہت ساری باتیں کہیں ہیں جو کہ غلط ہیں۔ شاید میں کرتا بھی رہوں گا، اور اگر زیادہ دیر تک زندہ رہا، تو ہوسکتا ہے کہ اور بہت کچھ بھی کروں گا۔ شاید ہوسکتا ہے کہ اُن میں سے کوئی آپ کیلئے ٹھوکر کا باعث ہو۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ مجھے معاف کردینگے۔

(334) میں ابرہام کے متعلق پڑھ رہا تھا، کہ وہ اپنی زندگی میں کتنی پریشانیاں رکھتا تھا۔ کس طرح سے اُس نے، اپنی زندگی میں، ایسی چیزیں کیں؛ اُس نے خدا پر شک کیا؛ جب اُس نے اپنی بیوی کے متعلق جھوٹ بتایا؛ اور وغیرہ وغیرہ۔ لیکن جب رومیوں 4 باب میں اُسکی الٰہی تفسیر لکھی گئی، تو وہاں

اُسکی کوئی بھی غلطی نہ لکھی گئی، مگر کہا گیا، ''ابرہام کبھی بھی ڈگمگایا نہیں، ''یقین سے......خدا کے ذریعے سے، ''وہ اور مضبوط ہو گیا تھا۔'' جب اُسکی زندگی کی الٰہی تفسیر لکھی گئی تھی، تو اُسکی ساری غلطیاں کو فراموش کر دیا گیا۔اور نہ ہی اُسکی غلطیاں لکھی گئی ہیں۔ یہاں تک کہ اُسکی غلطیاں لکھی ہی نہیں گئیں۔

(335)اور، بھائیو، میں بھی اُمید کرتا ہوں، کہ جب میری بھی تفسیر اُس دن لکھی جائے گی، تو وہ میری بھی، سب کمیاں مٹا دے گا، اور پھر اُن کے بارے کبھی سوچے گا بھی نہیں۔ میں اُمید کرتا ہوں، خدا آپ کی کمیاں بھی، دُور کرے گا۔خدا آپ کو برکت دے۔

(336)[بھائی ٹومی ہِکس بات کرتے ہیں، دُعا کریں۔ جماعت خداوند کی مدح سرائی کرتی ہے، اور جماعت گاتی ہے میں اُس سے محبت کرتا ہوں۔ بھائی ایک دوسرے سے مِل سکتے ہیں، اور بہنیں بھی ایک دوسرے سے مِل سکتی ہیں۔آٹھ منٹ کے بعد، بھائی برینہم دوبارہ مائیکروفون کو لیتے ہیں -ایڈیٹر۔]

(337)اگر میں یہی پوری دُنیا میں ہوتے ہوئے دیکھ سکوں، تو پھر میں یہی کہوں گا، ''اِے خداوند، تو اپنے خادم کو سلامتی سے رخصت ہونے دے!''

الوہیت کی تفسیر

(The Godhead Explained)

URD61-0425B

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں منگل کی صبح، 25 اپریل، 1961، ہولی ڈے اِن شکاگو، الائنس، یو۔ ایس۔ اے۔ میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2013 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org